

ابتدائی دورہ اسلحہ برائے مجاہدین

موسوعہ اسلحہ الخیفہ



محلہ و دیوارے

معسکر دار و نٹا افغانستان

بمعارف

معسکر الفاروق (افغانستان)

طاقہ (گولی)

ROUND

گولی چھوٹی ہو یا بڑی عموماً مندرجہ ذیل حصوں پر مشتمل ہوتی ہے۔

(1) :- **طعم** PRIMER پٹاخی

گولی کا وہ حصہ جہاں فائر پین چوٹ لگاتی ہے

(2) :- **ظرف** CASING خول

یہ گولی کا خول ہے

(3) :- **مقذوف** PROJECTILE گولی

گولی کا وہ حصہ جو ہدف کی طرف سفر کرتا ہے

(4) :- **ثقبان** IGNITER HOLES پٹاخی اور خول کے درمیان سوراخ

طعم اور ظرف کی درمیانی دیوار میں موجود سوراخ ثقبان کہلاتے ہیں

(5) :- **تجویف** EXTRECTOR GRIPING POINT خول کی جھری

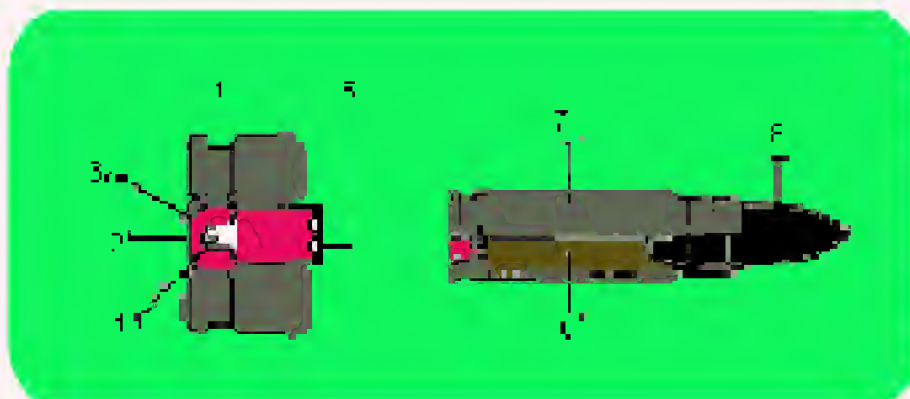
خول پر موجود جھری جہاں سے گن کا ناخن گولی کو پکڑ کر چیمبر سے باہر نکالتا ہے

(6) :- **بارود دافع** PROPELLENT ہلکا بارود

ظرف میں موجود ہلکا بارود جو پھٹ کر مقذوف کو دھکیلتا ہے

(7) :- **مادہ محرّضہ** IGNITER حساس بارود

طعم میں موجود حساس بارود جو ہلکی سی چوٹ پر جل کر بارود دافع کو آگ لگادیتا ہے



اقسام الطلقات

(گولیوں کی مشہور اقسام)

(KINDS OF ROUNDS)

- غادی (BALL TYPE) :- عمومی گولی جس کے ذریعے ہدف کو نقصان پہنچایا جاسکے
- حارق (INCENDIARY) :- یہ گولی ہدف پر آگ لگاتی ہے اسکے مقذوف پر سرخ رنگ کا نشان ہوتا ہے
- حارق (ARMOUR PIERCING) :- یہ گولی ہدف کو چیرنے پھاڑنے کے کام آتی ہے اسکے مقذوف پر سیاہ رنگ کا نشان ہوتا ہے
- حارق و حارق (API) :- یہ گولی ہدف پر آگ لگانے اور چیرنے پھاڑنے کے کام آتی ہے مقذوف پر سرخ اور سیاہ رنگ کا نشان ہوتا ہے
- رسم (TRACER) :- یہ گولی ہدف کی طرف جاتے ہوئے شعلہ نما روشنی چھوڑتی ہے سگنل کے لیے استعمال ہوتی ہے مقذوف پر سبز رنگ کا نشان ہوتا ہے
- حارق حارق رسم (APIT) :- یہ گولی ہدف کی طرف جاتے ہوئے روشنی چھوڑتی ہے ہدف پر آگ لگاتی ہے اور ہدف کو چیرنے پھاڑنے کے کام آتی ہے اسکے مقذوف پر جامنی رنگ کا نشان ہوتا ہے
- خافیت الصوت (SILENCER BULLET) :- اس گولی میں بارود دافع کم ہوتا ہے سائلنسر کے استعمال کے لیے بنی ہے
- طلقة البلاء (RIOT CONTROL) :- اس کا مقذوف ربر کا ہوتا ہے ہجوم منتشر کرنے کے کام آتی ہے
- طلقة السامة (POISON BULLET) :- اس کا مقذوف زہریلا ہوتا ہے جانداروں کے لیے خطرناک ہے
- طلقة التدریج (DUMMY ROUND) :- اس گولی میں مقذوف نہیں ہوتا ٹریننگ کے لیے استعمال ہوتی ہے
- جلیزر (JELESER) :- یہ ایک امریکی گولی ہے مقذوف میں موجود سوراخ میں بارود اور لوہے کی گولیاں ہوتی ہیں ہدف پر ٹکرانے سے پھٹ کر لوہے کی گولیاں جسم میں پھیل کر زبردست نقصان پہنچاتیں ہیں



حلولو پوائنٹ گولی کا مقذوف

اسلحہ

ہر وہ چیز جس کی مدد سے گولی یا گولے کو ہدف پر پھینکا جاسکے اور جس کے ذریعہ کسی جاندار کو قتل یا زخمی کیا جاسکے یا بے جان اشیاء کو نقصان پہنچایا جاسکے یا جنگ میں معاونت ہو سکے اسلحہ کہلاتی ہے

اسلحہ کی عمومی اقسام مندرجہ ذیل ہیں

بنیادی	BASIC	اساسی
مرکب	COMPOUND	مرکب
معاون	HELPING	معاون

اساسی BASIC

ایسا ہتھیار جو فوراً اثر انداز ہو مثلاً رائفل پستل وغیرہ

مرکب COMPOUND

ہتھیاروں کا ایسا مجموعہ جو ایک سے زیادہ ہتھیاروں پر مشتمل ہو مرکب کہلاتا ہے مثلاً ٹینک جیٹ جہاز وغیرہ

معاون HELPING

اصل میں یہ ہتھیار نہیں ہوتے لیکن میدان جنگ میں معاون ثابت ہوتے ہیں مثلاً کمپاس وائرلیس سیٹ دوربین وغیرہ

اسلحہ کی اقسام بلحاظ ساخت

ناری، عادی، نصف الآلی، الآلی

CANNON	ناری
NON AUTOMATIC	عادی
SAMI AUTOMATIC	نصف الآلی
FULLY AUTOMATIC	الآلی

ناری CANNON

ایسا پائپ نما ہتھیار جس میں بارود بھر کر دھاتی گولہ ہدف پر پھینکا جاسکے بارود کو پھاڑنے کے لیے شعلے یا ٹھوکر لگائی جاتی ہے

عادی NON AUTOMATIC

ایسا ہتھیار جو ایک ایک گولی فائر کرے جبکہ ہر گولی فائر کرنے سے پہلے خود لوڈ کرنی پڑے مثلاً تھری ناٹ تھری -303- پوائنٹ-0.22 وغیرہ

نصف الآلی SAMI AUTOMATIC

ایسا ہتھیار جو پہلی مرتبہ لوڈ کرنا پڑے جبکہ آئندہ خود بخود لوڈ ہوتا چلا جائے یہ ہتھیار ایک ایک گولی فائر کرتا ہے جیسے SKS, K.K وغیرہ

الآلی AUTOMATIC

ایسا ہتھیار جو پہلی مرتبہ لوڈ کرنا پڑے جبکہ آئندہ خود بخود لوڈ ہو یہ ہتھیار برسٹ فائر کرتا ہے مثلاً (DSK)(PK)(K.K)

تین گولیوں کا برسٹ THREE ROUND BURST

یہ نظام آٹومیٹک گنوں میں انسداد و ہشت گردی کی ٹیموں کے لیے بنایا گیا ہے شہری علاقوں کی لڑائی میں کارآمد

ہے ایک مرتبہ ٹرائیگر دبانے سے تین گولیاں فائر ہوتی ہیں مثلاً MP-5, M16A2

تقسیم اسلحہ وزن کے لحاظ سے

LIGHT خفیف

MEDIUM متوسط

HAVEY ثقیل

خفیف LIGHT

ایسا ہتھیار جو نہ صرف ایک آدمی استعمال کر سکتا ہو بلکہ آدمی ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاسکے خفیف اسلحہ کہلاتا ہے

مثلاً (TT)(K.K)

متوسط MEDIUM

ایسا ہتھیار جو ایک یا ایک سے زیادہ افراد استعمال کریں اور نقل و حرکت کے لیے دو یا دو سے زیادہ افراد کی ضرورت

ہو مثلاً (SGM)'(R.P.G.7) وغیرہ

ایسا ہتھیار جو ایک یا ایک سے زیادہ افراد استعمال کریں اور نقل و حرکت کے لیے گاڑی استعمال کریں مثلاً بڑی توپیں انٹی آر کرافٹ گنیں مزاہل لانچر وغیرہ وغیرہ

تشغیل کے لحاظ سے اسلحہ کی اقسام

تشغیل بالغاز GAS OPERATION

تشغیل بالصدمة BLOW BACK OPERATION

تشغیل بالارتداد البطانہ RECOIL OPERATION

تشغیل بالغاز GAS OPERATION

فائر سے پیدا شدہ گیس کا کچھ حصہ سلنڈر میں واپس لوٹ کر پشٹن پر پریشر ڈال کر یا براہ راست بولٹ گروپ کو پیچھے دھکیل کر گن کو دوبارہ لوڈ کر دے ری لوڈنگ کا یہ نظام تشغیل بالغاز کہلاتا ہے مثلاً P-K ; S-V-D ; D-S-H-K, K.K

تشغیل بالصدمة BLOW BACK OPERATION

ہر عمل کار عمل ہوتا ہے جب گولی فائر ہو کر آگے کی طرف سفر کرتی ہے تو بولٹ گروپ جھٹکے سے پیچھے آ کر گن کو دوبارہ لوڈ کر دیتا ہے ری لوڈنگ کا یہ طریقہ تشغیل بالصدمة کہلاتا ہے مثلاً (M.P.5)(G.3)(T.T)

تشغیل بالارتداد البطانہ RECOIL OPERATION

اس نظام میں ری لوڈنگ کے جھٹکے میں بیرل اور مجموعۃ الابره (BREECH BLOCK) باہم لاک ہو کر پیچھے ہٹتے ہیں اور کچھ پیچھے جانے کے بعد مجموعۃ الابره بیرل کو آزاد چھوڑ دیتا ہے اور مجموعۃ الابره مکمل پیچھے جا کر واپس آتا ہے جبکہ بیرل اپنے سپرنگ کے دباؤ پر واپس اپنی جگہ پہنچ جاتی ہے مثلاً زیکیو یک ۔ رادرن 30mm

(گن کے حصے) PART OF GUN

دوسری شست (i)	FORE SIGHT	1:- شعیرہ
پہلی شست (U)	REAR SIGHT	2:- فریضہ
ٹالی	BARREL	3:- سبطانہ
گیس سیلینڈر	GAS CYLINDER	4:- اسطوانة الغاز
گیس ریگولیٹر	GAS REGULATOR	5:- حكمة الغاز
رنج پلیٹ	RANGE PLATE	6:- سدادہ
رنج پلیٹ لاک	RANGE PLATE LOCK	7:- امان السدادہ
فائر پن کا منصب	BREACH BLOCK	8:- مجموعة الابره
فائر پن	FIRING PIN	9:- امرة
صفائی کاراڈ	CLASSING ROD	10:- تیخ التطیف
ہیرل کے نیچے والی ہینڈ گریپ	HAND GARNAD	11:- مبر والسبطانہ
میگزین	MAGAZINE	12:- مخزن
میگزین کالاک	MAGAZINE RELASE LEVER	13:- امان المخزن
ٹرائیگر	TRIGER	14:- الزناد
ٹرائیگر کا حفاظتی کڑا	TRIGER GAURD	15:- محافظ الزناد
بولٹ	COCKING LEVER	16:- آلة التلقیم
گن لٹکانے کا پٹہ	RIFLE SLING	17:- حمالہ
بٹ	STOCK	18:- خمص
لوہے کا بٹ	IRON STOCK	19:- خمص حدیدی
لکڑی کا بٹ	WOODEN STOCK	20:- خمص خشبی
لکڑی کا بٹ	WOODEN BUTT	21:- قاعدة الخمش
سپرنگ	SPRING	22:- نابض

23:- دیل النابض	RE-COIL SPRING GUIDE ROD	سپرنگ راڈ
24:- بیت النار (حجرة الانتحار)	CHAMBER	چیمبر
25:- ظفر	EXTRACTOR	گن کا ناخن
26:- دافع	EJECTOR	گولی باہر پھینکنے والا کیل
27:- مطرقة	HAMMER	
28:- حربہ	BAYONET	
29:- میکس	GAS PISTON	
30:- غلاف الحربہ	BAYONET COVER	
31:- خافیة اللهب	FLASH SPRESSOR	
32:- مبرد اسطوانة الغاز	HAND GUARD	
33:- قبضہ مسدیه	PISTOL GRIP	
34:- مبدل الرمی	CHANGE LEVER	
35:- خافیة الصوف	SILENCER	
36:- فوه البطانة	MUZZLE	
37:- خطوط حمل و نسیہ	RIFLING	
38:- ارجل	BIPOD	

AKM کلاشنکوف AK.47



کلاشنکوف

میخائل کلاشنکوف کا بنایا ہوا شاہکار جوروں کی سرحدوں کی حفاظت کے لیے بنایا گیا تھا جسے مجاہدین نے

ریڈ آرمی کی تباہی کا نشان بنا کر دنیا کو ورطہ حیرت میں ڈال دیا

ٹل نہ سکتے تھے اگر جنگ میں اڑ جاتے تھے
پاؤں شیروں کے بھی میداں سے اکھڑ جاتے تھے
تجھ سے سرکش ہوا کوئی، تو بگڑ جاتے تھے
تجھ کیا چیز ہے؟ ہم توپ سے لڑ جاتے تھے



کلاشن کوف

AK.47 . ASSAULT RIFLE

کلاشن کوف دنیا میں تیزی سے مقبول ہونے والا اہم ترین ہتھیار ہے جسے روسی موجد میخائل کلاشن کوف نے ایجاد کیا یہ گن روسی آر می، نیوی اور ائر فورس کے زمینی دستے استعمال کرتے ہیں تمام روسی زمینی دستوں، گوریلا فورسز اور قومی تحریکوں کو یہ اسلحہ دیا گیا ہے وارسا معاہدہ کے متعدد کمیونسٹ ممالک اور چائنا نے بھی یہ ہتھیار بنایا ہے یہ اندازہ لگانا کہ کلاشن کوف کتنی تعداد میں بنائی گئی اور کتنی کلاشنکوفیں اس وقت استعمال میں ہیں مشکل ہے کلاشن کوف ایک ایسا ہتھیار ہے جس میں آپ چن کر سنگل فائر یا برسٹ لگا سکتے ہیں لیور کو سب سے اوپر کرنے سے گن سیفٹی پوزیشن میں آ جاتی ہے اس لیور کو درمیانی پوزیشن پر لے آئیں تو گن (AUTOMATIC) برسٹ فائر کرتی ہے جبکہ اس لیور کو سب سے نیچے پوزیشن پر لے آئیں تو گن (SAMI AUTOMATIC) ہر مرتبہ ٹرائگر دبانے پر ایک گولی فائر کرتی ہے کلاشن کوف مختلف ڈیزائنوں میں بن رہی ہے ایک قسم لکڑی کا ناقابل حرکت ہٹ ہوتا ہے یہ ناقابل حرکت ہٹ لکڑی کے علاوہ پلاستی وڈ پلاسٹک اور مختلف دھاتوں سے بھی بنائے جاتے ہیں جبکہ دوسرا ڈیزائن لوہے کے فولڈ ہونے والے ہٹ پر مبنی ہے چین میں یہ گن TYPE 56 فن لینڈ میں M62/M60 مشرقی جرمنی میں یہ گن MPIKS/MPIK ہنگری اور شمالی کوریا میں TYPE 98 پولینڈ میں PMK رومانیہ اور یوگوسلاویہ میں M70/M70A کے نام سے جانی جاتی ہے

1:- AVTOMAT اوٹومات =A

2:- KALASHENKOVE کلاشنکوف =K

3:- 47 47 =47

میخائل کلاشنکوف ۱۹۲۰ء میں روس کے شہر سائبیریا میں پیدا ہوا 17 سال کی عمر میں وہ روسی فوج میں بھرتی ہوا وہ ایک ٹینک ڈرائیور تھا دوسری جنگ عظیم ۱۹۴۱ء-۱۹۴۲ء میں جرمن اور روس کی جنگ میں زخمی ہو کر ہسپتال پہنچ گیا وہاں پر اس کے ذہن میں ایک ہلکی آٹومینک گن بنانے کا خیال پیدا ہوا اور ۱۹۴۲ء میں اس نے گن کا ماڈل بنا کر حکومت کے حوالے کر دیا اس عظیم ایجاد کے عوض اسے لینن ایوارڈ سے نوازا گیا ۱۹۵۶ء میں اس گن میں کچھ تبدیلیاں کی گئیں اور اس میں جدت پیدا کی گئی اور ۱۹۵۹ء میں AKM کے نام سے منظر عام پر آئی

وارسا معاہدہ کے ملکوں نے اپنے ملک میں AK.47 کی جگہ AKM کا استعمال شروع کر دیا جبکہ یورپین کمیونسٹ ملکوں میں ابھی تک AK47 رائج ہے

اس گن کو بنانے والے مشہور ممالک میں، روس، مصر، پولینڈ، یوگوسلاویہ، رومانیہ، عراق چائنا اور پاکستان شامل ہیں تقریباً دنیا کے 60 ملک اس گن کو بنا اور استعمال کر رہے ہیں ۱۹۶۹ء میں چائنا کے تعاون سے مشرقی پاکستان کے شہر چٹاگانگ میں اس کی تیاری شروع کی گئی پاکستان آرمی اس گن کو SMG کے نام سے جانتی ہے

۱۹۷۱ء میں امریکی گن M.16 کے مقابلے میں روسیوں نے کلاشن کو جدید کیا اور AK47 میں مزید تبدیلیاں لائی گئیں اور نیا ماڈل AKSU 74 تیار کیا گیا

پہلے دو ماڈلوں میں AK.47 اور AKM میں 7.62×93 کیلبر کی گولی استعمال ہوتی ہے جبکہ بعد والے دو ماڈلوں میں AK.74 اور AKSU 74 میں $5.45 \times 39.5\text{mm}$ کیلبر کی گولی استعمال ہوتی ہے

روس نے اپنی بری بحری فضائی فوج کے زمینی دستوں اور تمام گوریلا فورسز کو AK.47 اور AKM کی جگہ AK.74 گن دے دی ہے کلاشن کوف اساسی نوعیت کی خفیف الوزن، نصف الآلی، الآلی اور تشغیل بالغاز گن ہے اس گن کے مندرجہ ذیل ماڈل منظر عام پر آچکے ہیں



AK.47:-1

یہ کلاشن کا بنیادی ماڈل ہے

A.K.S 47:-2

یہ بنیادی AK.47 لوہے کے فولڈنگ ہٹ کے ساتھ ہے

A.K.M:-3



یہ AK.47 کا جدید ماڈل ہے

A.K.M.S:-4

A.K.M لوہے کے فولڈنگ ہٹ کے ساتھ ہے

AK.74:-5



یہ A.K.M کا جدید ماڈل ہے نئے کیلبر 5.45×39.5 کے ساتھ ہے

A.K.S.74:-6

یہ AK.74 لوہے کے فولڈنگ ہٹ کے ساتھ ہے

AK 74 کا جدید ماڈل چھوٹے سائز میں فولڈنگ ہٹ کے ساتھ ہے

اس گن کے ساتھ مندرجہ ذیل لوازمات لگائے جاسکتے ہیں

- 1:- خنجر:- AK.47 کے ساتھ سادہ خنجر جبکہ AKM اور AK.74 کے ساتھ مٹی پر پس پھل بلیڈ استعمال کیا جاتا ہے
- 2:- گرنیڈ لانچر:- BG.15 یہ AKM اور AK.74 کے ساتھ پیرل کے نیچے فٹ کیا جاتا ہے اور اس کی موجودگی میں کلاشن کو آسانی کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں
- 3:- منزل ماؤنٹڈ جی ایل:- یہ AK.47 اور AKM منزل کے ساتھ لگایا جاسکتا ہے
- 4:- سائیکس:- یہ AK.47 اور AKM کے ساتھ استعمال کیا جاسکتا ہے
- 5:- ری کائل بوٹر:- یہ آلہ ڈمی راؤنڈ فائر کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے جس کی موجودگی میں گن خود بخود دلوڑ ہو جاتی ہے
- 6:- کلیننگ رکٹ:- گن کی صفائی کے لیے AK سیریل کے ہر ماڈل کے ساتھ موجود ہوتی ہے

AKM

AK.47

کوائف

7.62×39	7.62 ×39	قطر
3.15kg	4.3kg	گن کا وزن
16.2g	16.2kg	گولی کا وزن
876mm	869mm	گن کی لمبائی
414m	414mm	پیرل کی لمبائی
		پیرل میں جھریوں کی تعداد
715m/sec	710m/sec	مضرل والاٹی
2850kg/cm ³	2850kg/cm ³	گولی فائر ہوتے وقت چیمبر میں دباؤ
87%	75%	گولی کو دھکیلنے میں استعمال ہونے والی گیس
13%	25%	ری لوڈنگ میں استعمال ہونے والی گیس
1000m	800m	رنج پلیٹ پر اگانشان
30,40,70,100	30,40,70,100	میگزین میں گولیوں کی تعداد
600 گولی فی فٹ	600 گولی فی فٹ	نظریاتی فائرنگ

7.9g-----7.9g-----مقدوف کا وزن

450m-----300m-----کارگر ریش

1000m-----800m-----زخمی ریش

3500m-----3000m-----آخری ریش

ٹی ٹی پستل

T-T

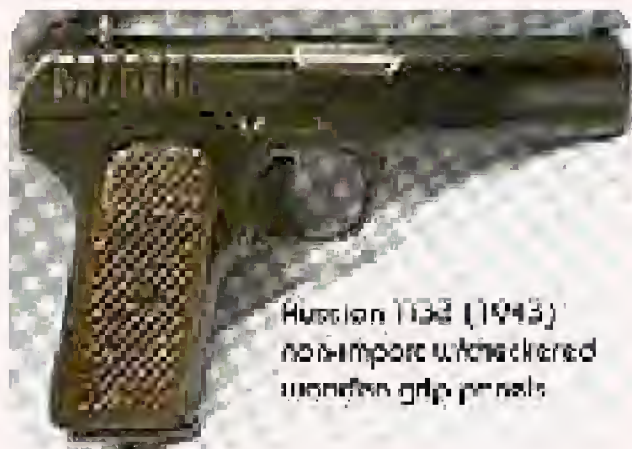


T = ٹولا TULA

T = ٹوکاریف TOKAREVE

پہلے ٹی سے مراد کمپنی کا نام ٹولا اور دوسرے ٹی سے مراد موجود کا نام ٹوکاریف ہے یہ ایجاد روس میں ۱۹۳۰ء ہوئی اس کا دوسرا ماڈل ۱۹۴۸ء میں بنایا گیا ہے جسے M 48 بھی کہا جاتا ہے اس پستل کی بناوٹ امریکی پستل کے ماڈل کولٹ ۱۹۱۱ء (MODELE 1911 COLT) کے مطابق ہوئی جبکہ اس پستل کے بعض حصے یورپی پستلوں سے ماخوذ ہیں یہ پستل نصف الآلی اور تشغیل بالغاز ہے یہ پستل خفیف الوزن اور صغیر جسم ہونے کے باوجود کارگردگی میں بہترین ہے اس پستل کو ذاتی دفاع کے لیے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے اسے انسداد دہشت گردی کی ٹیمیں استعمال کرتی ہیں اور بعض ملکوں کی پولیس استعمال کرتی ہے شہری لڑائی کے لیے زبردست ہتھیار ہے اس کے بعض ماڈلوں کے ساتھ سائلنسر بھی فٹ ہو جاتا ہے

کوائف



قطر 7.62×25-----

پستل کا وزن 850g-----

پستل کی لمبائی 196mm-----

میگزین میں گولیوں کی تعداد 8 عدد-----

بیرل میں جھریوں کی تعداد 4 عدد-----

مزل ولاٹی 426.7m/sec-----

گولی کا وزن 10.5g-----

کارگر رینج 55m-----

زخمی رینج 100m-----

آخری رینج 450m-----



میکاروف

MAKAROV

MAKAROV SELE LONDING

اسے روسی جنرل میکاروف نے 1917 میں ایجاد کیا یہ پستل روسی فوج اور روسی معاہدہ کے ممالک میں ۱۹۵۰ء سے معیاری ہتھیار کے طور پر شامل ہے اس پستل کو بنانے میں اسپیشل

اسٹیل استعمال کیا گیا ہے اس کی گولی کا مقذوف موٹا ہے یہ پستل نصف الآلی اور تشغیل بالصدومہ ہے روس میں اسے پستل میکاروف یا (p-m) کے نام سے پکارا جاتا ہے اور اسکی ہینڈ گرپ پر پانچ کونوں والا ستارہ علامتی نشان کے طور پر موجود ہوتا ہے جرمنی میں اسے پستل ایم کہا جاتا ہے اور گرپ پر کوئی علامت نہیں ہوتی اور چائنا میں اسے ٹائپ 59 پستل کہا جاتا ہے اس کے ریسپور پر 59SHI لکھا ہوتا ہے

کوائف

قطر	9×18
پستل کا وزن	663g
پستل کی لمبائی	160mm
میگزین میں گولیوں کی تعداد	8 عدد
بیرل میں جھریوں کی تعداد	4 عدد
بیرل کی لمبائی	91mm
مزل ولاسٹی	315m/sec
گولی کا وزن	9.2g
کارگر رینج	35m
زخمی رینج	75m
آخری رینج	350m

تھری ناٹ تھری 303

03-LEE ENFIELD RIFLE



یہ بولٹ ایکشن (غادی) گن ہے ۱۸۸۵ء میں انگلستان کے موجد جمیز پیرزلی نے ایجاد کیا ۱۸۹۶ء میں برطانوی فوج کے اسلحہ میں شامل ہوئی ۱۹۰۲ء میں اسکا ایک نیا ماڈل بنایا گیا جسے SHORT MAGZINE ENFIELD کہا جاتا ہے یہ ماڈل پہلی جنگ عظیم میں استعمال ہوا اس کے بعد ۱۹۲۷ء میں پرانے ماڈلوں سے ایک نیا ماڈل بنایا گیا جسے مارک 4 کا نام دیا گیا اور یہ دوسری جنگ عظیم میں بکثرت استعمال ہوا مارک 4 کے ساتھ ٹیلی سکوپ بھی استعمال کی جاسکتی ہے ۱۹۴۴ء میں مشرق بعید کے گھنے جنگلاتی علاقے کے لیے نیا ماڈل مارک 5 جنگل کاربین تیار کیا گیا جو مارک 4 سے لمبائی میں 127 ملی میٹر اور وزن میں 726gm کم ہے

کوائف

قطر 7.7×56mm-----

گن کا وزن 4.1kg-----

گن کی لمبائی 1130mm-----

برل کی لمبائی 640mm-----

خنجر کی لمبائی 460mm-----

گولی کی ابتدائی رفتار 751m/sec-----

میگزین میں گولیوں کی تعداد 10 عدد-----

برل میں جھریوں کی تعداد 5 عدد-----

کارگر رینج 800m-----

زخمی رینج 1300m-----

آخری رینج 5000m-----



S.K.S

SAMOZARIADNYIA KARABINA SIMONOVA



یہ گن روس کی ایجاد ہے اس گن کے موجد کا نام سر جے گاوریوچ سیمی نوف ہے سر جے گاوریوچ 1926 سے لے کر 1928 تک روسی پولیس میں بھرتی رہا اس نے دوسری جنگ عظیم میں 14.5 ملی میٹر کی ٹینک شکن گن بھی ایجاد کی تھی S.K.S کوروس کی سب سے پہلی سیمی آٹو ٹینک شکن گن ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہے

یہ گن نصف الائی (SAMI ATOMATIC) اور بلحاظ تشغیل یہ تشغیل بالغاز گن (GAS OPRATED) ہے گولیاں ختم ہونے کی صورت میں میگزین کا پلیٹ فارم اوپر اٹھ کر بولٹ گروپ کو پیچھے روک لیتا ہے اس گن کو پاکستانی پولیس بھی استعمال کرتی ہے یوگوسلاویہ کی فوج کا یہ ریگولر ہتھیار ہے اس گن کے یوگوسلاویہ کے ماڈل کے ساتھ گرنیڈ لانچر بھی نصب کیا جاسکتا ہے

کوائف:-

قطر 7.62×39-----

گن کا وزن 3.85kg----- (چائے 3.55kg)

گن کی لمبائی 1021mm-----

بیرل میں جھریوں کی تعداد 4 عدد-----

گولی کی ابتدائی رفتار 735m/sec-----

گولی کا وزن 16.2gm-----

میگزین میں گولیوں کی تعداد 10 عدد-----

کارگر رنج-----500m

زخمی رنج-----1000m

آخری رنج-----4000m



فن فال رائفل (بیلچینم)

FINFAL RIFLE



فن فال رائفل ۹۰ سے زائد ممالک اس گن کو بنا اور استعمال کر رہے ہیں یہ بیلچیم کی ایجاد ہے بیلچینم سے لائسنس حاصل کر کے برطانیہ سے ان فیلڈ ایل ون اے ون کے نام سے بنا رہا ہے ہر بنانے والے ملک نے اپنی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے اس گن میں تھوڑی بہت تبدیلیاں کی ہیں

اسرائیل نے ۱۹۶۷ء کی چھ روزہ جنگ میں یہ گن عربوں کے خلاف استعمال کی تھی فاک لینڈ کی لڑائی میں بھی گن استعمال ہوئی جس میں برطانوی L1 A1 کے مقابلے میں برطانوی فوجیوں کو ارجنٹائن کی فوج کے ہاتھوں میں SRL فولڈنگ ہٹ ہیوی پیرل فل آٹومیک ماڈل کا سامنا کرنا پڑا

انڈیا اس گن کو G 2 کے نام سے تیار کر رہا ہے اس گن کا کانگ ہینڈل بائیں جانب ہے یہ نصف آلائی اور تشغیل بالغاز گن ہے اور ایک اچھی سنا پھر گن ہے یہ انڈین آرمی کا ریگولر ہتھیار ہے انڈیا اس کا نیا ماڈل S.L.R بھی تیار کر رہا ہے جو

SLR

کہ نصف آلائی اور آلی ہے

﴿کوائف﴾

قطر----- 7.62×51

گن کا وزن----- 4.30kg (چائے 3.55kg)

گن کی لمبائی----- 1143mm

پیرل میں جھریوں کی تعداد-----6 عدد

گولی کی ابتدائی رفتار----- 838m/sec

گولی کا وزن----- 16.2gm

میگزین میں گولیوں کی تعداد-----20 عدد

کارگر رینج----- 600m

زخمی رینج----- 1200m

آخری رینج----- 4200m

دراگانوف

(DRAGUNOV) (SNIPER) SVD



SVD-SNIPER RIFLE

یہ روس کی ایجاد ہے ۱۹۶۵ء میں بنائی گئی ۱۹۶۹ء میں روسی فوج کے ہتھیاروں میں شامل کر لی گئی اس کا بولٹ گروپ پور کا کنگ ہینڈل کلاشن کوف سے عکس کیا گیا ہے یہ ایک بہترین سناپر گن ہے اس کو SVD بھی کہا جاتا ہے ٹیلی سکوپ 1 PSO استعمال ہوتی ہے NSP-3 ٹیلی سکوپ بھی نصب کی جاسکتی ہے کلاشن کوف کا خنجر فٹ کیا جاسکتا ہے یہ تشغیل بالغاز اور نصف آلائی ہے

کوائف

قطر 7.62×54-----

گن کا وزن 4.30kg (چائے 3.55kg)-----

گن کی لمبائی 1225mm-----

بیرل کی لمبائی 622mm-----

بیرل میں جھریوں کی تعداد 4 عدد-----

گولی کی ابتدائی رفتار 830m/sec-----

PSO-2 انسانی آنکھ سے 4 گنا زیادہ دیکھتی ہے

گولی کا وزن-----16.2gm

میگزین میں گولیوں کی تعداد-----10 عدد

کارگر رینج-----800m

زخمی رینج-----1200m

آخری رینج-----4200m

G . 3

HECKLER AND KOCH G.3 7.62MM RIFLE



دوسری جنگ عظیم کے بعد متحارب ملکوں میں اسلحہ کی دوڑ شروع ہو گئی جرمن کے سائنسدانوں نے اسپین کے شہر میڈرڈ میں ہونے والی مشترکہ تحقیق کے نتیجے میں STG 45m ماڈل کو مد نظر رکھتے ہوئے ایک نئی گن ڈیزائن کی جس کا نام (G.3) (GEWEHR-3) رکھا گیا ۱۹۵۷ء میں یہ گن باقاعدہ جرمن فوج کے استعمال میں آگئی جرمن فوج میں اس گن نے (G36-Rifle) کی جگہ لی اس وقت اس گن کو تیرہ سے زیادہ ملک بنا رہے ہیں اور 48 سے زیادہ ملک اس گن کو استعمال کر رہے ہیں یہ گن نصف آلی اور آلی ہے اور تشغیل بالصدومہ ہے جی تھری مندرجہ ذیل ملکوں میں بنائی جاتی ہے جرمنی فرانس یونان ناروے پرتگال سوڈن ترکی افریقہ کینیا یوگینڈا ایران پاکستان وغیرہ پاکستان آرمی کا یہ ریگولر ہتھیار ہے اس گن کے ساتھ مندرجہ ذیل لوازمات لگائے جاسکتے ہیں ۱:- خنجر 2:- سائلنسر 3:- دوربین 4:- ایزگا گرنیڈ لاچر 5:- گرنیڈ لاچر H.K.90 6:- فلیش ہائڈر 7:- ریکائل بوسٹر اس گن کے مندرجہ ذیل ماڈل ہیں

G.3 A4:-5 G.3 SG1:-4 G.3 A3Z:-3 G.3 A2:-2 G.3 A1:-1

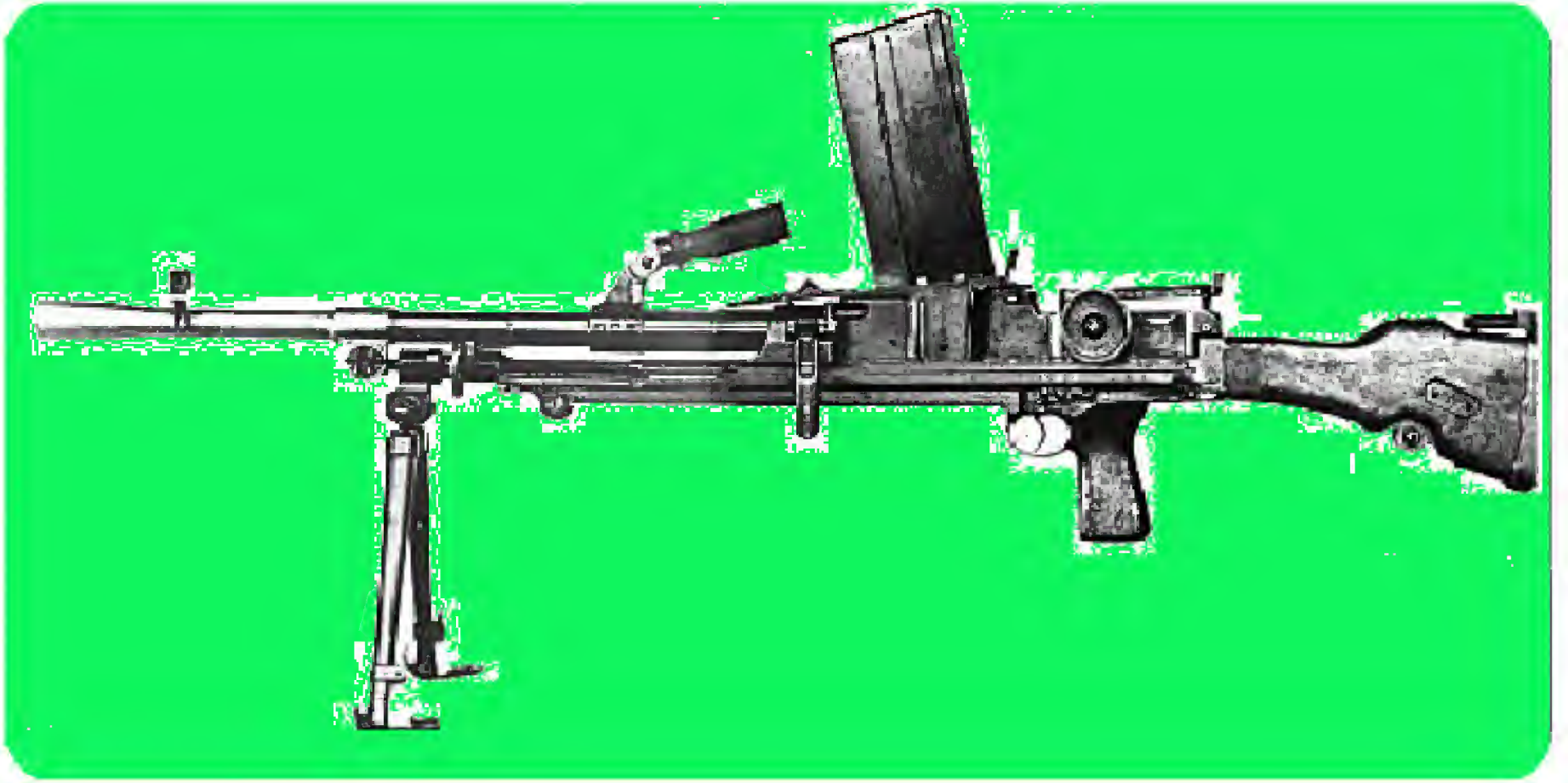
کوائف

قطر	7.62×51-----
لکڑی کے بٹ کے ساتھ گن کا وزن	4.4kg-----
گن کی لمبائی بغیر خنجر	1025mm-----
لوہے کے بٹ کے ساتھ گن کا وزن	4.7 gm-----
بیرل کی لمبائی	450mm-----
میگزین میں گولیوں کی گنجائش	20 عدد-----
بیرل میں جھریوں کی تعداد	4 عدد-----
گولی کی ابتدائی رفتار	800m/sec-----
نظریاتی فائرنگ	500 تا 600 گولیاں فی منٹ-----
کارگر رینج	400m-----
کارگر رینج دور بین کے ساتھ	600m×-----
زخمی رینج	1000m-----
آخری رینج	4000m-----



G-3

برین مشین گن



یہ برطانیہ کی ایجاد ہے اس گن کو ۱۹۳۸ء میں رائل سال آرمز آن فیلڈ نے بنایا بعد میں چیکو سلواکیہ، جرمنی، رومانیہ، ایران، چین، کوریا، یوگوسلاویہ، نے بھی اس گن کی تیاری شروع کر دی اس گن میں میگزین اوپر سے لگتا ہے اس گن میں ری لوڈنگ میں استعمال ہونے والی گیس کو کم زیادہ کرنے کا نظام موجود ہے اس کو گیس ریگولیٹر کہتے ہیں اس کا ابتدائی ماڈل (303) 7.69mm کیلیبر کا تھا ۱۹۶۰ء کے عشرے میں اس تبدیل کر کے 7.62 نیو کیلیبر میں تبدیل کیا گیا چنانچہ اسے 7.62×39 کیلیبر میں تیار کیا ہے انڈین آرمی نے اس گن کو اپنی ریگولر گنوں میں شامل کر لیا ہے آرمی اس گن کو LMG کے طور پر استعمال کرتی ہے یہ ٹرائی پاڈ پر بھی فٹ کی جاسکتی ہے اور پٹرولنگ کے لیے گاڑیوں پر فٹ ہوتی ہے اب تک اس کے 7 ماڈل بن چکے ہیں

1:- L4A1 - BURN MACHIN GUN

2:- L4A2 - BURN MACHIN GUN

3:- L4A3 - BURN MACHIN GUN

4:- L4A4 - BURN MACHIN GUN

5:- L4A5 - BURN MACHIN GUN

6:- L4A6 - BURN MACHIN GUN

7:- L4A7 - BURN MACHIN GUN



کوائف

7.62×51	قطر
9.53kg	گن کا وزن
11.33mm	گن کی لمبائی
2.72mm	پیرل کی لمبائی
6 عدد	جھریوں کی تعداد
800m	کارگر رینج
2000m	زخمی رینج
5000m	آخری رینج
823m/sec	گولی کی ابتدائی رفتار
20 عدد، 30 عدد، 40 عدد	میگزین میں گولیوں کی تعداد

دیکٹر یوف (L.M.G)

RASHNOVI POLYMA DICTERYUOVE



یہ روس کی ایجاد ہے اس کے موجد کا نام رشنوی دیکٹر یوف ہے دوسری جنگ عظیم میں ہی اس کا ماڈل تیار کیا جا چکا تھا لیکن روس کی کمزور اقتصادی صورتحال کی وجہ سے اس کی تیاری ممکن نہ ہو سکی بعد میں اقتصادی صورتحال بہتر ہونے کے بعد 1948 میں باقاعدہ اس گن کی پروڈکشن شروع ہوئی بہت جلد یہ روسی فوج کا معیاری ہتھیار بن گئی اس گن کی پیرل گن کے ساتھ مستقل جڑی رہتی ہے گرم معتدل اور سرد علاقوں میں استعمال کے لیے گیس سلنڈر میں گیس کے نظام کو کم یا زیادہ کیا جاسکتا ہے یہ تشغیل بالغاز اور آلائی ہے اسے RPD, LMG اور الجھو نہ بھی کہتے ہیں وارسا معاہدہ کے ممالک میں یہ گن بننا بند ہو گئی ہے لیکن جنوب مشرقی ایشیا میں یہ گن تا حال بنائی جاتی ہے روس نے اپنی فوج میں دیکٹر یوف کی جگہ RPK کو تبدیل کر دیا ہے دیکٹر یوف میں گولیاں ہیلٹ کے ذریعے فیڈ کی جاتی ہیں اور ہیلٹ رکھنے کے لیے میگزین لگتا ہے

کوائف

7.62×39	قطر
7.1 kg	گن کا وزن
1036mm	گن کی لمبائی
521 mm	پیرل کی لمبائی

جھریوں کی تعداد-----4 عدد
کارگر رینج-----800m
کارگر فضائی رینج-----500m
زخمی رینج-----1200m
آخری رینج-----4000m
گولی کی ابتدائی رفتار-----730m/sec
میگزین میں گولیوں کی تعداد-----100 round

G-3 7.62mm RIFLE



G-3A4 RIFLE



G-3A3 RIFLE



G-3SG1 RIFLE

باطل کے فال و فر کی حفاظت کے واسطے

یورپ زرہ میں ڈوب گیا دوش تا کمر۔۔۔۔!

ہم پوچھتے ہیں شیخ کلیسا نواز سے۔۔۔۔؟

مشرق میں جنگ شر ہے تو مغرب میں بھی ہے شر

حق سے اگر غرض ہے تو زیبا ہے کیا یہ بات۔؟

اسلام کا محاسبہ اور یورپ سے درگزر۔۔۔۔۔

امریکن 5.56mm کیلیبر کا تھلکہ خیز ہتھیار جسے لیزر رینج فائنڈر، بلیسٹک کمپیوٹر، وڈیو

کیمرہ، ڈائریکٹ ویو آپٹک، انوائرمینٹل سنسر، الیکٹرونکس کمپاس، ٹارگیٹ ٹریکر، تھرمل ماڈیول

اور آپشنل لیزر پوائنٹر سے مزین کیا گیا ہے



(AR-15) M-16 (USA)

ایم 16 رائفل

تاریخ گولی (5.56×45)

پہلی جنگ عظیم، دوسری جنگ عظیم اور کوریا کی لڑائی کے بعد امریکی آرمی نے ایک ہلکے وزن، اچھی ایکوریسی اور بہتر کارگر رینج رکھنے والی گن کی ضرورت شدت سے محسوس کی لیکن ایسی گن کے لیے موزوں گولی میسر نہ تھی ایسے وقت میں یوجن سٹونز جو کہ اس وقت آرم لائیٹ کارپوریشن (Armalite corporation) میں خدمات سرانجام دے رہا تھا اس نے وٹچسٹر کارپوریشن سے رابطہ کیا اور پھر ایک ہلکے وزن کم جھٹکا دینے والی مگر تیز، دور مار اور لوہے میں قوت اختراق رکھنے والی گولی (5.56×45) وجود میں آئی



American 5.56-mm

Bullet weight: 3.56 grammes; velocity: 1,005 metres per second

تاریخ (M.16) گن

یہ امریکی گن ہے اس کے موجد کا نام یوجن سٹونز ہے یوجن سٹونز نے ۱۹۵۰ء میں (A.R-15) آرم لائیٹ گن بنائی جو کہ مندرجہ ذیل دو گنوں سے ماخوذ ہے

1:- سونزا اسلحہ AG 42

2:- امریکن اسلحہ M1 grand

اس گن کا پہلا قطر 7.62×51 ملی میٹر تھا ۱۹۵۶ء میں اسے تبدیل کر کے 5.56×45 ملی میٹر کر دیا گیا اور اسے فل آٹومٹک، ہیبی آٹو بینک بنایا گیا اور اس کا نام تبدیل کر کے M16 کے نام سے امریکن آرمی فوج کے ریگولر ہتھیاروں میں شامل کر دی گئی ایم ۱۶ رائفل کے

مختلف ماڈل ہیں

1:- ایم۔16 M.16 rifle

2:- ایم۔16 - اے ون M.16 A 1

3:- ایم۔16 - اے ٹو M.16 A2

M.16 2A2 MODEL 723 CARBINE

4:- ایم۔16 ٹو اے ٹو ماڈل 723 کاربین

COLT MODEL 733 COMMANDO ASSALT RIFLE

5:- کولٹ ماڈل 733 کمانڈو اسالٹ رائفل

COLT M231 FIRING PORTWEAPON

6:- کولٹ M 231 فائرنگ پورٹ ویپن

M . 16:-1

یہ ایم۔16 کا بنیادی ماڈل 5.45 کیلبر کے ساتھ ہے



کوائف

قطر 5.56×45-----

گن کا وزن 3.1 kg-----

گن کی لمبائی 990mm-----

بیرل کی لمبائی 533mm-----

جھریوں کی تعداد 6 عدد-----

کارگر رینج 400m-----

کارگر رینج ٹیلی سکوپ کے ساتھ 800m-----

1200m-----زنحی رنج
5000m-----آخری رنج
1000m/sec-----گولی کی ابتدائی رفتار
20-30-90 round -----میگزین میں گولیوں کی تعداد

M. 16 A1-:2

۱۹۶۷ء میں M. 16 میں کچھ تبدیلیاں کر کے جدید ماڈل تیار کیا ہے جسے M. 16 A1 کہا جاتا ہے



کوائف

5.56×45-----قطر
3.18kg-----گن کا وزن
990mm-----گن کی لمبائی
533mm-----پیرل کی لمبائی
6 عدد-----جھریوں کی تعداد
400m-----کارگر رنج
800m-----کارگر رنج یلی سکوپ کے ساتھ
1200m-----زنحی رنج
5000m-----آخری رنج
1000m/sec-----گولی کی ابتدائی رفتار
20-30-90 round -----میگزین میں گولیوں کی تعداد

M . 16 A2-:3

M . 16 A1 کی کچھ خرابیوں کو دور کر کے ۱۹۸۲ء میں M.16 A2 کے نام سے متعارف کرایا اس میں تھری راؤنڈ برسٹ سسٹم بھی متعارف کروایا گیا بیوی پیرل اور بہتر ایکوریسی رکھتی ہے



کوائف

قطر	5.56×47-----
گن کا وزن	3.4kg-----
گن کی لمبائی	1000mm-----
پیرل کی لمبائی	533mm-----
جھریوں کی تعداد	6 عدد-----
کارگر رینج	400m-----
کارگر رینج ٹیلی سکوپ کے ساتھ	800m-----
زخمی رینج	1200m-----
آخری رینج	5000m-----
گولی کی ابتدائی رفتار	1000m/sec-----
میگزین میں گولیوں کی تعداد	20,30,90 round, -----

M . 16 A2 MODEL .723 CARBIN -:4

یہ ماڈل M . 16 A2 کا چھوٹا اور ہلکا ماڈل ہے یہ شہری لڑائی کے لیے بنایا گیا ہے اس کے تقریباً تمام پرزے A2 کے ساتھ تبدیل کر سکتے ہیں



کوائف

قطر	5.56×45
گن کا وزن	2.70kg
گن کی لمبائی	838,757mm
بیرل کی لمبائی	568mm
جھریوں کی تعداد	6 عدد
کارگر رینج	300m
زخمی رینج	800m
آخری رینج	3000m
گولی کی ابتدائی رفتار	906m/sec
میگزین میں گولیوں کی تعداد	20,30,90 round,

5:- کولٹ ماڈل 733 کمانڈو اسالٹ رائفل

ویتنام کی جنگ میں بکثرت استعمال ہوئی شہری لڑائی کے لیے بہترین SMG ہونے کی وجہ سے امریکن گوریلا فورسز کے لیے مخصوص کر دی گئی ہے اس کی بیرل چھوٹی ہے اور شعلہ زیادہ ہے بڑا فلیش ہائیڈرک لگایا گیا ہے



کوائف

قطر	5.56×45
گن کا وزن	2.59kg
گن کی لمبائی	762,680mm
بیرل کی لمبائی	854,290mm
جھریوں کی تعداد	6 عدد
کارگر رینج	250m
زخمی رینج	600m
آخری رینج	2000m
گولی کی ابتدائی رفتار	839m/sec
میگزین میں گولیوں کی تعداد	20,30,90 round,

6:- ایم 237 فائرنگ پورٹ ویپن M2 37 . FIRING PORT WEAPON

گیس کے ذریعے لوڈ ہونے والا اور ہوا کے ذریعے ٹھنڈا ہونے والا میگزین والا یہ ہتھیار بکتر بند گاڑیوں پر لگانے کے لیے بنایا گیا ہے



گرینوف البیکا

M.P.M.G

PK

7.62mm MACHIN GUN



گرینوف (P.K)

یہ روس کی بنی ہوئی گن ہے اسے روسی موجد پیٹر میڈی مووچ گرینوف نے ۱۹۶۴ء میں بنایا اس گن نے جلد ہی روسی آرمی میں نمایاں مقام حاصل کر لیا یہ تیز فائر دینے اور پیش قدمی کے لیے بہترین گن ہے اس کا مجموعہ الا برہۃ AK 47 سے اور ٹرائیگر ویکٹر یوف سے اور گولی کا خول خارج کرنے والا نظام SGM سے نقل کیا گیا ہے اس کا میگزین اس کے وسط میں لگا ہوتا ہے جو کہ اس گن کو متوازن رکھتا ہے یہ گن پٹرولنگ کے لیے گاڑیوں پر نصب کی جاسکتی ہے چھاپے (RAID) اور گھات (EMBASH) میں کورنگ کے لیے استعمال ہوتی ہے اسے چھاتہ بردار بھی استعمال کرتے ہیں یہ ایک جنرل پرپز مشین گن ہے یہ گن RP46 اور SGM کی جگہ تبدیل کی گئی ہے یہ گن تشغیل بالغاز ہے اور کامل آلی ہے گولیوں کے لیے پٹہ استعمال ہوتا ہے اور پٹہ محفوظ رکھنے کے لیے میگزین استعمال ہوتا ہے اس گن کے مندرجہ ذیل 7 ماڈل ہیں

1: PK --- بنیادی ماڈل اور بھاری جھری دار بیرل کے ساتھ 9kg وزن

2: PKS --- بنیادی PK ہلکے ٹرائی پاڈ کے ساتھ اینٹی ایئر کرافٹ کے لیے بھی اس اسٹینڈ کو استعمال کر سکتے ہیں

3: PKT --- PK بکتر بند گاڑیوں کے لیے تبدیلیوں کے ساتھ بنائی گئی ہے جس میں رر سائٹ اور فرنٹ سائٹ، ہٹ، ہٹ انگر سسٹم اور اسٹینڈ اتار لیا گیا ہے اور ریموٹ کنٹرول سے چلنے کے لیے آلہ لگایا گیا ہے

4: PKM --- یہ ماڈل PK ہے اسے خاصی جدت دی گئی ہے جھری دار وزنی بیرل کی جگہ ہلکی اور پلین بیرل لگائی گئی ہے وزن 8.4kg

5: PKMS --- PKM تین ٹانگوں والے اسٹینڈ کے ساتھ

6: PKB --- PKM کا اسٹینڈ، ہٹ، ہٹ انگر سسٹم ختم کر کے SGMB طرز کا ہٹرائی ٹرائیگر اور ہینڈ گرپ لگائی گئی ہے اسے

PKMB بھی کہا جاتا ہے یہ تشغیل بالغاز اور فل آئیونک گن ہے جس میں گولیوں کے لیے پٹہ استعمال ہوتا ہے

7: SGMS اسے چھاپہ مار دے استعمال کرتے ہیں

کوائف

قطر 7.62×54-----

گن کا وزن 9kg-----

گن کی لمبائی-----1160mm

بیرل کی لمبائی-----658mm

جھریوں کی تعداد-----4 عدد

گولی کی ابتدائی رفتار-----825m/sec

میگزین میں گولیوں کی تعداد-----100,200,250

نظریاتی فائرنگ-----720 تا 690 گولیاں

میگزین کا وزن 100 گولیوں کے ساتھ-----2.440kg

ٹرانی پاڈ کا وزن-----4.7kg (چائنا) 7.5kg (ussr)

بیرل کا وزن-----2.45kg (چائنا) پلین بیرل

رینج پلیٹ پر نشان-----1500m

کارگر رینج-----1000m

زخمی رینج-----1800m

آخری رینج-----5000m



کلاکوف

یہ روس کا بنا ہوا اسلحہ ہے کلاشکوف کا نیا ماڈل ہے کلاشکوف AKM کے کیلیبر کو تبدیل کیا گیا ہے پرانہ کیلیبر 7.62×39 کو تبدیل کر کے نیا کیلیبر 5.45×39.5 کر دیا گیا ہے اس کا مخفی اللحب (MAZZAL BROKER) A.K.M کے مقابلے میں کافی بڑا ہے باقی تمام نظام AKM والا ہی ہے اس پر پتھر اور گرنیڈ لانچر بھی AKM والا ہی استعمال ہوتا ہے اس کی آواز کلاشکوف A.K 47 اور A.K.M کے مقابلے میں زیادہ ہے بیرل پر بھاری مخفی اللحب لگے ہونے کی وجہ سے اس کی ایکوریسی پہلی دونوں گنوں سے بہتر ہے یہ ۱۹۷۴ء میں باقاعدہ روسی فوج کے ہتھیاروں میں شامل کی گئی

کوائف

قطر	5.45 × 39.5mm
خالی گن کا وزن	3.6kg
گن کی لمبائی لکڑی کے بٹ کے ساتھ	930mm
گن کی لمبائی لوہے کے بٹ کے ساتھ	690mm
بیرل کی لمبائی	400mm
بیرل میں جھریوں کی تعداد	4 عدد
میگزین میں گولیوں کی گنجائش	30, 40
گولی کی ابتدائی رفتار	900m/sec
نظریاتی فائرنگ	650round/min
کارگر رینج	450m
زخمی رینج	1000m
آخری رینج	4500m

کلیشکوف

یہ روسی اسلحہ ہے ۱۹۸۸ء کے اواخر میں افغانستان میں منظر عام پر آیا کلاشکوف AK-74 کا جدید ماڈل ہے

اس ماڈل میں گن کی بیرل، گیس سلنڈر اور پمپشن وغیرہ کا سائز کم کیا گیا ہے بھاری مخفی الھب کی جگہ چھوٹا اور لاؤڈ سپیکر نما مخفی الھب لگایا گیا ہے جو کہ اس کے دھماکے کی آواز کو کم کرتا ہے اور گن کے جھٹکے میں زبردست تخفیف کرتا ہے گولی وہی استعمال کی گئی ہے فولڈنگ ہٹ استعمال کیا گیا ہے گن کا کور گن کے ساتھ مستقل منسلک رہتا ہے چونکہ اس گن میں کلاف کی گولی استعمال کی گئی ہے لیکن بیرل نسبتاً چھوٹی ہے اور گولی کا بارود مکمل طور پر بیرل میں جل نہیں پاتا بلکہ تقریباً 80% بارود ہی گولی میں جل پایا ہوتا ہے کہ مقدوف بیرل سے باہر آجاتا ہے اور باقی 20% بارود بیرل سے باہر آ کر شعلہ دیتا ہے اس لیے اگر اس گن کا فائر خشک گھاس یا جھاڑیوں وغیرہ کی آڑ سے کیا جائے تو آگ کا شدید خدشہ ہوتا ہے یہ گن چونکہ بہت چھوٹے سائز میں ہے اس لیے اس کو چھپانا اور اس کی نقل و حرکت بہت آسان ہے اس لیے شہری جنگ کے لیے بہترین گن ہے

کوائف

قطر	5.45×39.5
گن کی لمبائی کھلے ہوئے ہٹ کے ساتھ	728mm
گن کی لمبائی فولڈنگ ہٹ کے ساتھ	492mm
بیرل میں جھریوں کی تعداد	4 عدد
نظریاتی فائرنگ	800 گولی فی منٹ
میگزین میں گولیوں کی گنجائش	30-40
گولی کی ابتدائی رفتار	800 میٹر فی سیکنڈ
کارگر رینج	300m
زخمی رینج	600m
آخری رینج	300m
لوڈڈ گن کا وزن	3.106kg

R.P.K LMG

یہ روسی گن ہے جو ۱۹۸۸ء میں بنائی گئی یہ کلاشن AKM سے ماخوذ ہے کلاشن کوف سے لمبی اور بھاری بیرل کے اگلے حصے میں دو ناگلوں والا سٹینڈ اور لکڑی کا بھاری ہٹ اسے A.K.M سے مختلف کرتا ہے باقی تقریباً تمام سامان A.K.M والا ہی ہے اور آپس میں تبدیل کیا جاسکتا ہے اسکی بیرل چیمبر اور گیس پمپشن کروم پلیٹڈ ہے ۱۹۶۴ء میں R.P.K نے روسی فوج میں دیکٹر یوف (R.P.D) کی جگہ لے لیا گن

بہت زیادہ ملتا جلتا ہے

کوائف

وزن-----450gm

بارود کا وزن-----156gm

اونچائی-----99mm

قطر-----57mm

ڈیلے ٹائم-----4 تا 5 سیکنڈ

ANTI PERSONAL HAND GERNAD

امریکن M.26

یہ امریکی ہینڈ گرنیڈ ہے ایٹش پرسنل مقاصد کے لیے استعمال ہوتا ہے دفاعی خصوصیات رکھتا ہے

کوائف

وزن-----454g

اونچائی-----99mm

ڈیلے ٹائم-----3 تا 5 سیکنڈ

بارود کا وزن-----156gm

قطر-----57mm

یہ امریکہ کا بنا ہوا ہینڈ گرنیڈ ہے لوہے کا بنا ہوتا ہے اور ہلکے نیلے رنگ کا ہوتا ہے دھماکہ کے بعد دھواں خارج کرتا ہے امریکی فوج میں تدربہی مقاصد کے لیے استعمال ہوتا ہے

کوائف

بناوٹ-----لوہا

وزن-----14 اونس

ڈیلے ٹائم-----4 تا 5 سیکنڈ

رنگ-----ہلکا نیلا

CS

ABC.M.7A2

ABC.M.7.A3

یہ امریکہ کے بنے ہوئے ہینڈ گرنیڈ ہیں دخانی خصوصیات کے حامل ہیں امریکی فوج کے استعمال میں ہیں بلاسٹنگ کے بعد 5.35 سیکنڈ تک کشیف دھواں چھایا رہتا ہے

کوائف

بناوٹ-----سٹیل

وزن-----18.5 اونس

کشیف گیس کا دورانیہ-----15.35 سیکنڈ

بارود اور کیمیائی مادے-----9 اونس

M.67 اور m.68 امریکن گرنیڈ

ANTI PERSONAL HAND GERNADE

یہ امریکہ کی ایجاد ہے دونوں گرنیڈوں میں ڈلے ٹائم کے وقت کا فرق ہے m 67 عمومی ۴ تا ۵ سیکنڈ کا وقفہ رکھتا ہے لیکن m 68 پن نکال کر تھرو کرنے کے ۲ سیکنڈ بعد پھٹنے کے لیے تیار ہو جاتا ہے اور جیسے ہی ضرب لگتی ہے اس کے ڈیٹونیٹر میں ہلکا سا شرارہ پیدا ہوتا ہے جو کہ

ڈیٹونیٹر کو پھاڑ دیتا ہے اور اگر کسی صورت شرارہ پیدا نہ ہو سکے تو زیادہ سے زیادہ تقریباً ۷ سیکنڈ بعد یہ خود بہ خود پھٹ جاتا ہے لیکن اگر موسم شدید گرم ہو تو خود بہ خود پھٹنے کا وقت 2.5 تا 5 سیکنڈ تک کم ہو جاتا ہے

کوائف

وزن-----390gm

اونچائی-----85mm

ڈلے ٹائم-----3 تا 5 سیکنڈ

بارود کا وزن-----180gm

قطر-----63.5mm

M 68 (USA)

کوائف

وزن-----390gm

اونچائی-----85mm

ڈلے ٹائم-----1 تا 8 سیکنڈ

بارود کا وزن-----180gm

قطر-----63.5mm

قسم :- دفاعی اینٹی پرسنل

یہ سائز اور وزن میں بہت چھوٹا لیکن بہترین نتائج کا حامل ہے شہری جنگ میں مستعمل ہے اینٹی پرسنل خصوصیات کا حامل ہے

کوائف

وزن-----100gm

قطر-----45mm

ڈلے ٹائم-----4sec

H.6

ANTI PERSONAL HAND GERNADE

یہ پولینڈ کا بنا ہوا ہے اور دفاعی نوعیت کا دستی بم ہے پولینڈ کی فوج کے باقاعدہ استعمال میں ہے

کوائف

وزن	390gm-----
بارود کا وزن	140gm-----
اونچائی	103mm-----
قطر	62mm-----
وقت تاخیری	3 تا 4 سیکنڈ
خول میں بوسے کی گولیوں کی تعداد	2100-----
کارگر رینج پھٹنے کے بعد	25m-----
زخمی رینج	50m-----

ANTI PERSONAL HAND GRENADE

(M.D.N)

یہ جرمنی کے بنے ہوئے گرینیڈ ہیں اینٹی پرسنل مقاصد کے لیے استعمال ہوتے ہیں جرمنی کی اسلحہ ساز فیکٹری ڈیہل یہ دستی بم تیار کر رہی ہے اس نوع کے مندرجہ ذیل ماڈل منظر عام پر آچکے ہیں

(M.D.N-61)----- (M.D.N-31)----- (M.D.N-21)----- (M.D.N-11)

کوائف :-

وزن	533gm-----	207gm-	310gm-	378gm-
بارود کا وزن	47gm-----	45gm -	35gm-	50gm-
گولیوں کا وزن	2.5--3mm-----	2--2.3mm-	2--2.3mm-	2--2.3mm-

4200-

2000-

2200-

خول میں گولیوں کی تعداد-----2800

(HE 36) 36 ملز (UK)

موٹے اور کھر درے خول کا حامل ہے پھٹ کر بہت زیادہ پارچوں میں تقسیم ہوتا ہے زبردست نقصان پہنچاتا ہے رانقل کے ذریعے گرنیڈ کو 180m تک پھینکا جاسکتا ہے

کوائف

وزن-----773gm

لمبائی-----97mm

بارود کا وزن-----224gm

قطر-----55mm

ڈیلے ٹائم-----4 سیکنڈ

کارگر رینج-----35m

قنبلیۃ النخشی (چائنا)

چین نے اس بم کے بہت سے ماڈل بنائے ہیں یہ دوسری جنگ عظیم میں استعمال ہوا ویت نام کی لڑائی میں بھی استعمال ہوا اور افریقہ کے بعض ممالک اور چین میں استعمال جاری ہے سخت لوہے کی چادر کا بنا ہوا ہے جس کے ساتھ لکڑی کی گرپ لگی ہوتی ہے اس لیے نخشی کہلاتا ہے TNT کے ساتھ اور بھی کیمیکل استعمال ہوتے ہیں

کوائف

قطر-----50mm

لمبائی-----228mm

بارود کا وزن-----99gm

ڈیلے ٹائم-----2.5 تا 6 سیکنڈ

HEDGR 69

یہ آسٹریا کا گرنیڈ ہے آسٹریا مشرق وسطیٰ اور مشرقی بعید کے بعض ممالک استعمال کر رہے ہیں دفاعی نوعیت کا دستی بم ہے اس میں تقریباً 3500 گولیاں ہوتی ہیں اور یہ گولیاں دھماکے کے بعد 1800m/sec کی رفتار سے نکلتی ہیں پلاسٹک کا بنا ہوتا ہے سبز رنگ کا ہوتا ہے سرخ رنگ کا دائرہ بنا ہوتا ہے 69 بھی لکھا ہوتا ہے

کوائف

وزن	485gm-----
لمبائی	115mm-----
بارود کا وزن	65gm-----
قطر	60mm-----
گولیوں کی تعداد	3500-----
ڈیلے ٹائم	4Sec -----
بارود کی قسم	T.N.T-----

HDGR 0.69

یہ آسٹریا کا بنا ہوا بم ہے یہ ہیڈ گر 69 کا ہجومی ماڈل ہے آسٹریا کی فوج میں تربیتی مقاصد کے لیے استعمال ہوتا ہے اینٹ پر سنل مقاصد کے لئے استعمال ہوتا ہے

کوائف

وزن	220gm-----
بارود کا وزن	45gm-----
لمبائی	115mm-----
قطر	60mm-----
ڈیلے ٹائم	4sec-----

میکار 60

یہ بیجیم کا بنا ہوا ہے دفاعی نوعیت کا گرنیڈ ہے جو کہ ہاتھ سے اور گن سے پھینکا جاسکتا ہے گن کے ذریعہ ۲۲۵ میٹر تک پھینکا جاسکتا ہے گن سے

فائر کے لیے پیرل کے منہ کے ساتھ لانچنگ کپ لگتا ہے اور چیمبر میں بغیر متذوف کی گولی ڈال کر فائر کیا جاتا ہے پھٹ کر تقریباً ۵۰۰ پارچوں میں تقسیم ہو جاتا ہے گن سے فائر کے بعد فضا میں دھماکہ بھی کیا جاسکتا ہے

کوائف

618gm-----	لانچنگ کپ اور گرنیڈ کا وزن
422gm-----	گرنیڈ کا وزن
132gm-----	بارود کا وزن
35mm-----	اونچائی
60mm-----	قطر
300mm-----	لانچنگ کپ کی لمبائی
4sec-----	ڈلے ٹائم

R.G 34 چیکو سلواکیہ

یہ چیکو سلواکیہ کا بنا ہوا دستی بم ہے یہ جہومی نوعیت کا دستی بم ہے لیکن لوہے کا پارچوں میں بکھرنے والا خول لگانے کے بعد دفاعی گرنیڈ کے نتائج دیتا ہے جو خول بم پر چڑھایا جاتا ہے یہ سخت لوہے کا کپ ہے جسے اوپر والے حصے میں گرنیڈ پرنٹ کرنے کے لیے چوڑیاں بھی موجود ہوتی ہیں اس میں ڈلے ٹائم کا نظام موجود نہیں ہے پھینکے جانے کے بعد جیسے ہی کسی چیز سے ٹکراتا ہے، دھماکہ کر دیتا ہے۔

کوائف

340gm-----	وزن
100gm-----	بارود کا وزن
76mm-----	اونچائی
64mm-----	قطر
صدی-----	ڈیلے ٹائم
25m-----	کارگر رینج
35m-----	زخمی رینج

R.G 42

(U.S.S.R)

یہ سلنڈر رنما دستی بم ۱۹۴۲ء میں منظر عام پر آیا یہ روسی دستی بم ہے وارسا معاہدہ کے ممالک چین مشرقی بعید اور افریقہ کے بعض ممالک میں استعمال کیا جاتا ہے یہ اینٹی پرسنل اور نوعیت کے لحاظ سے ہجوئی ہے یہ سلنڈر رنما پارچوں میں بکھرنے والا بم ہے چین میں اسے (TYPE 42) کہتے ہیں

کوائف

وزن-----436gm

بارود کا وزن-----118gm

اونچائی-----121mm

قطر-----54mm

ڈلے ٹائم-----3 تا 4 sec

زخمی رینج-----25m

R.G.D.5(USSR)

یہ روسی گرنیڈ ہے اینٹی پرسنل دفاعی نوعیت کا دستی بم ہے روس، چین، وارسا معاہدہ کے ممالک مشرق وسطیٰ مشرقی بعید اور افریقہ کے بعض ممالک استعمال کیا جا رہا ہے چین اسے (TYPE 59) کے نام سے تیار کر رہا ہے بیضوی شکل اور ملائم سطح کا گرنیڈ ہے

کوائف

وزن-----310gm

بارود کا وزن-----110gm

اونچائی-----114mm

قطر-----57mm

ڈیلے ٹائم-----3.2sec تا 4.2sec

L.2 برطانوی

یہ برطانوی گرنیڈ ہے امریکی گرنیڈ کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے اس کے مختلف ماڈل بن چکے ہیں رائل فوج کے ذریعہ بھی فارم کیا جا

سکتا ہے اینٹی پرسنل اور ہجومی نوعیت کا دستی بم ہے

کوائف

وزن-----500gm تقریباً

بارود کا وزن-----170gm

لمبائی-----84gm

ڈیلے ٹائم-----4 سیکنڈ

D. M.S 1

یہ جرمنی کا بنا ہوا گرنیڈ ہے جرمن کمپنی ڈیپھل اسے بنا رہی ہے یہ ہجومی خصوصیات کا حامل ہے بنیادی طور پر یہ ہجومی بم ہے لیکن اس پر لوہے کا ڈرم نما خول ہے جس میں 2mm سے 2.3mm کی 6500 گولیاں ڈرم کی دیوار سے لگی ہوتی ہیں لگایا جاسکتا ہے اور پھر یہ ایک زبردست دفاعی گرنیڈ بن جاتا ہے

کوائف

دفاعی گرنیڈ کا وزن-----435gm

لوہے کے خول کا وزن-----290gm

گولیوں کا سائز-----2.3mm تا 2mm

گولیوں کی تعداد-----6500

ڈیلے ٹائم-----3.4sec

اسرائیلی NO . 14

اسرائیلی اور مغربی جرمنی کے تعاون سے بنایا دستی بم اسرائیل کی فوجوں کے استعمال میں ہے جرمن اسلحہ ساز فیکٹری ڈیپھل اسے D.N . 11. B.1 کے نام سے تیار کر رہی ہے

کوائف

وزن-----325gm

لمبائی-----135gm

قطر-----64mm

بارود کا وزن-----200gm

ڈیلیٹائم-----4.5sec to 5.5sec

NO . 18 & NO . 13 C1

یہ پولینڈ کے بنے ہوئے ہجومی نوعیت کے دستی بم ہیں پولینڈ کی فوج کے استعمال میں ہیں

NO . 18

13 C1

کوائف

وزن-----475gm-----475gm

بارود کا وزن-----205gm-----225gm

لمبائی-----125mm-----142mm

قطر-----54gm-----54gm

ڈیلیٹائم-----5sec-----5sec

کارگر رینج-----50m-----50m

ZERO GERNADE

یہ چین کا بنا ہوا ہجومی نوعیت کا دستی بم ہے یہ بہت حساس بم ہے پھینکے جانے کے ایک یا دو سیکنڈ بعد دھماکے کے لیے تیار ہوتا ہے ذرا سی چوٹ دھماکے کے لیے کافی ہے اس لیے ہدف سے ٹکراتے ہی پھٹ جاتا ہے

کوائف

وزن-----200gm

ڈیلیٹائم-----صدی

M . D . F

یہ فرانس کا بنا ہوا ہے یہ ہجومی اور دفاعی خصوصیات رکھتا ہے ہاتھ سے اور رائفل سے پھینکا جاسکتا ہے گرنیڈ M ہجومی نوعیت

تشغیل بالغاز نصف الآلی اور الآلی خصوصیات کی حامل ہے اسکے مختلف ماڈل ہیں

R.P.K-:1

یہ بنیادی R.P.K ماڈل ہے جسکا کیلبر 7.62×39 ہے

R.P.K.S-:2

بنیادی R.P.K لوہے کے فولڈنگ ہٹ کے ساتھ اسکے کچھ ماڈلوں کے ساتھ انفراریڈ ٹیلی سکوپ بھی موجود ہے

R.P.K.74-:3

R.P.K تبدیل شدہ کیلبر کے ساتھ $5.45 \times 39.5\text{mm}$ کے ساتھ اس کی مانی پر بھی AK.74 والا فلیش ہائیڈرلگا ہے

R.P.K.S.74 -:4

RPKS74 لوہے کے فولڈنگ ہٹ کے ساتھ

کوائف R.P.K

قطر 7.62×39 -----

وزن 5kg-----

لمبائی 1035mm-----

بیرل کی لمبائی 591 mm-----

وزن میگزین 75 گولیوں والا----- 0.9kg خالی (2.1kg لوڈ)

نظریاتی فائرنگ 660round/min-----

گولی کی ابتدائی رفتار 732m/sec-----

کارگر رینج 800m-----

زخمی رینج 1200m-----

آخری رینج 4000m-----

کادتی بم ہے لوہے کے پارچوں والا خول لگانے کے بعد دفاعی خصوصیات رکھتا ہے اور M.D کے نام سے پکارا جاتا ہے رائل
 سے فائر کے لیے M.D کے ساتھ مزید ایک پائپ نما آلہ لگتا ہے اور پھر اسے M.D.F کہا جاتا ہے مختلف قسم کی رائلوں سے
 پھینکا جاسکتا ہے یہ آلہ تین قسم کا ہوتا ہے 1 F آلے کے ساتھ رینج فائر 400m اور 2 F آلے کو 5.56 کیلبر کے ساتھ
 استعمال کیا جاتا ہے اور رینج 300m ہوتی ہے اور 3.F 7.62 کیلبر کے ساتھ استعمال ہوتی ہے اور رینج 250m ہوتی
 ہے چیمبر میں بغیر مقدوف کی گولی رکھ کر فائر کیا جاتا ہے

کوائف

وزن گرنیڈ (M)-----262 gm
 وزن گرنیڈ (M.D)-----414 gm
 وزن گرنیڈ (M.D.F)-----490 GM
 لمبائی گرنیڈ (M) اور (M.D)-----150 mm
 لمبائی گرنیڈ (M.D.F)-----330 mm
 آخری رینج-----400 m
 ڈیلے ٹائم-----فوراً صدی / 5sec / صدمہ لگنے کے 5 سیکنڈ بعد -- تینوں طرح استعمال کیا جاسکتا ہے

M.N.1

یہ اسپین کا بنا ہوا ہجومی دستی بم ہے لوہے کا پارچوں می بکھرنے والا خول لگانے سے دفاعی نوعیت میں تبدیل ہو جاتا ہے رائل سے
 فائر کے لیے چھوٹا سا پائپ نما آلہ لگایا جاتا ہے دفاعی بم کے پھٹنے سے تقریباً 1000 پارچے بنتے ہیں

کوائف

وزن ہجومی بم-----298 gm
 وزن دفاعی بم-----473 gm

وزن بارود-----155gm

لمبائی-----180mm

قطر جھومی-----55mm

قطر دفاعی-----60mm

رانفل سے فائر پر آخری رینج-----207m

ڈیلے ٹائم-----صدی 5 سیکنڈ دونوں طرح

ANTI PERSONAL GERNADE

E.M.5

یہ اسپین کا بنا ہوا جھومی دستی بم ہے لیکن پارچوں میں بکھرنے والا خول نصب کرنے کے بعد دفاعی خصوصیات کا حامل ہو جاتا ہے رانفل کے ذریعے پھینکا جاسکتا ہے گرنیڈ پر ایک ٹن لگا ہوتا ہے جس کی دو پوزیشنیں ہوتی ہیں ایک پوزیشن پر گرنیڈ 5 سیکنڈ کے تاخیری وقت کے بعد پھٹتا ہے اور دوسری پوزیشن پر گرنیڈ صدی خصوصیات کا حامل ہو جاتا ہے اور ہدف سے لگراتے ہی پھٹ جاتا ہے صدی نظام رانفل سے پھینکنے وقت استعمال ہوتا ہے اور رانفل سے پھینکنے جانے کے 6 میٹر بعد یہ صدی سے پھٹنے کے لیے تیار ہوتا ہے

کوائف

وزن جھومی بم-----290gm

وزن دفاعی بم-----500gm

بارود کا وزن-----135gm

لمبائی-----100mm

قطر-----50mm

رانفل سے پھینکنے کی رینج-----260m

SMOKE GERNADE

B.R.B.405 & HC

HC: دخانی خصوصیات رکھنے والا یہ دستی بم بیلجیم کا بنا ہوا ہے پھٹ کر سفید رنگ کا دھواں خارج کرتا ہے جو 90 سیکنڈ تک جمع رہتا ہے اسے بیلجیم کی کمپنی B.R.B نے بنایا ہے۔

کوائف

وزن-----330gm

لمبائی-----103mm

قطر-----50mm

دھوئیں کے ٹھہرنے کا وقت-----45sec

ڈیلے ٹائم-----4sec

B.R.B - 405

یہ بیلجیم کی کمپنی B.R.B کا بنا ہوا ہے۔ دخانی دستی بم ہے۔ اس میں موجود سفید فاسفورس کیمیائی عمل سے پھٹتا ہے۔ اور گر نیڈ کو پارچوں کی شکل میں بکھیر دیتا ہے۔ اور کثیر مقدار میں دھواں خارج کرتا ہے۔ جو کہ 45 سیکنڈ تک چھایا رہتا ہے۔ چونکہ یہ پھٹ کر جلتے ہوئے پارچوں کی شکل میں بھی بکھرتا ہے۔ اس لئے اینٹی پرسنل استعمال میں بھی آ سکتا ہے۔ اور سفید فاسفورس کے گاڑھے دھوئیں کی وجہ سے دخانی خصوصیات بھی رکھتا ہے۔

کوائف

وزن-----320gm

لمبائی-----125mm

قطر-----65mm

دھوئیں کے ٹھہرنے کا وقت-----90sec

ڈیلے ٹائم-----4.5sec

SMOKE GRENADE

F-1

یہ فرانس کا بنا ہوا خانی ہینڈ گرنیڈ ہے۔ فرانس کی فوج تو یہی مقاصد کے لئے اس کا کثیر استعمال کرتی ہے۔ اس کا دھماکہ کم ہوتا ہے۔ سفید رنگ کا دھواں کثیر مقدار میں خارج ہوتا ہے۔

کوائف

وزن	240 gm
لمبائی	75 mm
قطر	55 mm
دھوئیں کا رنگ	سفید
ڈیلے ٹائم	5 sec

SMOKE GERNADE

NO- 80

یہ ۱۹۴۳ء میں منظر عام پر آیا یہ برطانیہ کی ایجاد ہے اور برطانوی فوج کے باقاعدہ استعمال میں ہے اس میں سفید فاسفورس ہوتا ہے ہاتھ سے پھینکا جاتا ہے اور ٹینکوں پر نصب لانچر کے ذریعہ بھی پھینکا جاسکتا ہے اس کے دھوئیں سے انفر ریڈ روشنی نہیں گزر سکتی اس لیے یہ ٹینک کو انفر ریڈ گائیڈ ڈیمیزائل سے بچانے میں بھی معاون ہوتا ہے

کوائف

قطر	50 mm
وزن	550 gm
بارود کا وزن	320 gm
لمبائی	102 mm
ڈیلے ٹائم	2.5 sec تا 4 sec

SMOKE GERNADE

NO 5

یہ دخانی دستی بم ہے اسرائیل کی ایجاد ہے اس کی دو قسمیں ہیں ایک عمومی NO. 5 گرنیڈ ہے جو کلوروتھان کیمیکل سے بھرا ہوتا ہے بھورے رنگ کا دھواں خارج کرتا ہے جو 120 سیکنڈ تک چھایا رہتا ہے دوسری قسم NO.5 گرنیڈ مختلف رنگوں کے دھوئیں کا اخراج کرتے ہیں ان کا دھواں 45 سے 85 سیکنڈ تک رہتا ہے اس گرنیڈ کا وزن پہلے گرنیڈ کے مقابلے میں کم ہوتا ہے

NO 5 مختلف رنگوں والا

NO.5 عمومی

کوائف

62mm-----	62mm-----	قطر
450gm-----	800gm-----	وزن
300gm-----	600gm-----	بارود کا وزن
150mm-----	150mm-----	لمبائی
85sec-----	120sec-----	دھواں
3sec-----	3sec-----	ڈیلے ٹائم

جرمن P.R.P 405

یہ جرمنی کا بنا ہوا آگ لگانے والا اور دھواں چھوڑنے والا دستی بم ہے ہدف پر پھٹنے کے بعد بم کے ٹکڑے + مربع میٹر کے علاقے میں گرتے ہیں جو کہ فاسفورس کے بھرے ہوتے ہیں اور جل رہے ہوتے ہیں جہاں یہ جانداروں کو نقصان پہنچاتے ہیں وہاں بے جان چیزوں کو بھی آگ لگاتے ہیں اور دھواں خارج کرتے ہیں اس طرح یہ گرنیڈ دخانی، حارق اور اینٹی پرسنل خصوصیات کا حامل ہے

کوائف

50mm-----	قطر
330gm-----	وزن
سفید فاسفورس	بارود

دھواں-----4.5sec

ڈیلے ٹائم----45sec

امریکی H.C

یہ امریکی دستی بم ہے دخانی خصوصیات کا حامل ہے گاڑھا سفید دھواں خارج کرتا ہے جس کا دھواں تقریباً 90 سیکنڈ تک چھایا رہتا ہے امریکی فوج کے باقاعدہ استعمال میں ہے

کوائف

وزن-----320gm

قطر-----25mm

بارود-----ہیکسا کلوروہیڈروکسٹھان

ڈیلے ٹائم-----4 تا 5 سیکنڈ

دھواں-----90sec

کیمیائی بم C.S

یہ کمیونسٹ بلاک کا کیمیائی بم جانا جاتا ہے گاڑھا دھواں خارج کرتا ہے سانس کی تنگی اور دمہ جیسی کیفیات پیدا کرتا ہے اس قسم کے بموں پر بین الاقوامی طور پر پابندی ہے اس سے ملتا جلتا ایک اور کیمیائی بم ہے جسے (c.n) کہا جاتا ہے یہ تنگ تنفس کے ساتھ جلد پر بھی زبردست اثرات رکھتا ہے

AMRICAN GAS GRENADE

یہ امریکی کیمیائی بم ہے گیس خارج کرتا ہے اس کے بہت سے ماڈل ہیں جو مختلف اقسام کی گیسوں کا اخراج کرتے ہیں جو کہ خارش، تنگی تنفس اور زہریلے اثرات رکھتی ہیں

کوائف

وزن-----320gm

قطر-----25mm

بارود-----ہیکسا کلوروہیڈروکسٹھان

دھواں-----90sec

ڈیلے ٹائم-----4.5sec

مائن MINE :- بارودی سرنگ

مائن ایک پلاسٹک یا لوہے کے خول پر مبنی ایسا ہتھیار ہے جو بارود سے بھرا ہوتا ہے پٹاخے کے پھٹنے پر یہ بارود پھٹ جاتا ہے پٹاخے کا پھٹنا دباؤ ڈال کر لاک نکال کر ممکن بنایا جاتا ہے مائن ایک ایسا ہتھیار ہے جو زیر زمین یا زمین سے اوپر چھپا کر ہدف کی راہ میں لگایا جاتا ہے مائن ایک ایسے پہرے دار کی مانند ہے جو ہر قسم کے موسم، ہر وقت، ہر جگہ، مسلح اور چوکس ہو کر پہرہ دیتا ہے یہ ہر وقت کارروائی کرتا ہے دشمن کو نقصان پہنچاتا ہے دشمن کی پیش قدمی روکتا ہے دشمن کی اطلاع فراہم کرتا ہے یہ اس جگہ پر بھی کامیابی کے مندرجہ بالا مقاصد کو پورا کرتا ہے جہاں ۲۴ گھنٹے انسان اپنی کارکردگی بہتر نہ رکھ سکتا ہو

استعمال :- مائن کو پیٹری دروں، برساتی مالوں، جنگلوں اور دشمن کے تمام امکانی راستوں میں فٹ کیا جاتا ہے صحرا اور سمندر میں بھی مائن لگائی جاتی ہے

مائن کی اقسام اقسام انعام

1:- اینٹی پرسنل مائن

2:- اینٹی ٹینک مائن

3:- لائٹ مائن

1:- اینٹی پرسنل مائن (anti persnel mine)

یہ مائن افراد کے خلاف استعمال کی جاتی ہے اس کی دو اقسام ہیں

۱۔ ویٹ مائن

۲۔ وائر مائن

ویٹ مائن الغم وندی

یہ مائن زمین میں گڑھا کھود کر دبا دی جاتی ہے جب کوئی شخص اس کے اوپر اپنا پاؤں رکھتا ہے تو وزن پڑنے سے اس کی فائر پین پٹاخے پر ٹھوکر مارتی ہے نتیجتاً یہ تباہ ہو جاتی ہے اور فرد کو قتل یا زخمی کر دیتی ہے یہ زمین کے نیچے لگائی جاتی ہے یہ لوہے اور پلاسٹک کی

بنی ہوتی ہے پلاسٹک مائن ڈیٹیکٹر کے ذریعے نہیں دھونڈی جاسکتی مثال PMN

وائز مائن الغم سلکی

اس مائن کو سطح زمین کے اوپر نصب کیا جاتا ہے اس کی پٹاخی میں سے لوہے کی باریک تار بطور لاک گزار کر دوسری جانب کسی چیز سے باندھ دیتے ہیں یا پھر کسی دوسری مائن کی پٹاخی کے لاک کے طور پر گزار دیتے ہیں اس طرح تار زمین کے اوپر تن جاتی ہے زمین کے اوپر ہونے کی وجہ سے اسے گھاس، گھاڑیوں، یا کھیتوں میں لگایا جاتا ہے جب کوئی شخص تنی ہوئی تار کے درمیان سے گزرتا ہے تو اس تار کو اکھینچتا ہوا لے جاتا ہے اس طرح یہ تار لاک سے نکل جاتی ہے فائر پین رکاوٹ ہٹنے کی وجہ سے پٹاخی پر ٹھوکر مارتی ہے نتیجتاً مائن پھٹ کر اپنے پارچے جانداروں کو قتل یا زخمی کرنے کے لیے بکھیر دیتی ہے POMZ--2

2:- اینٹی ٹینک مائن (antitank mine) الغم ضد الدبابہ

یہ مائن سائز میں بڑی ہوتی ہے اس میں (TNT) بارود بھی زیادہ ہوتا ہے تھوڑا وزن آنے پر نہیں پھٹتی اور جب اس کے اوپر ۴۰ کلو یا اس سے زیادہ وزن ڈالا جائے تو یہ پھٹ جاتی ہے یہ ٹینکوں اور گاڑیوں وغیرہ کے خلاف استعمال ہوتی ہے سطح زمین سے نیچے لگائی جاتی ہے مثلاً

SH-55

3:- لائٹ مائن (light mine) الغم تنویری

یہ مائن عموماً بارڈروں پر لگائی جاتی ہے تاکہ غیر قانونی داخلے کی فوری اطلاع ہو اور اس مائن کی روشنی میں کارروائی کی جائے اس مائن میں سلکی مائن کا اصول کارفرما ہوتا ہے اس کا لاک سلکی تار سے جڑا ہوتا ہے اور جب اس دھاگے سے کوئی چیز ٹکرائے یا کھینچا جائے تو پہلے سیٹی کی آواز آتی ہے پھر چند سیکنڈ بعد روشنی پھیل جاتی ہے

زمین کے نیچے مائن فٹ کرنا

مائن کے سائز کے مطابق زمین میں گڑھا کھودیں
اب مائن کو اس کے حفاظتی خول سے باہر نکالیں اور ڈیٹونیٹر فٹ کریں
اور سیٹی لاک کھول دیں مائن کو احتیاط سے گڑھے میں رکھ کر کیموفلاج کر دیں

زمین کی سطح پر مائن لگانا

مائن کے اسٹینڈ کو زمین میں نصب کریں
سلکی تار کو ڈیٹونیٹر میں سے گذاریں
ڈیٹونیٹر کو مائن میں فٹ کریں

سلکی تار کا دوسرا سر دوسری مائن یا کسی جھاڑی یا درخت وغیرہ سے باندھ دیں

مائن فٹ کرتے وقت احتیاطیں

- 1:- دشمن کے راستے میں نصب کریں
- 2:- ڈیٹونیٹر لگاتے وقت احتیاط کریں
- 3:- گرڈھا مائن کے سائز کے مطابق نکالیں
- 4:- لاک کھوکنا ہرگز نہ بھولیں
- 5:- وائر مائن لگاتے وقت مکمل احتیاط کریں
- 6:- وائر مائن کے اسٹینڈ کو اچھی طرح نصب کریں
- 7:- وائر مائن کو پوری طرح کیمنوفلاج کریں

مائن اکھاڑنے کا طریقہ

- 1:- مائن کو مائن ڈیٹیکٹر یا کسی اور آلہ کے ذریعے تلاش کریں
- 2:- اینٹن پر سنل مائن کے لیے مائن کے سائز سے بڑا گرڈھا کھودیں
- 3:- اچھی طرح تسلی کر لیں کہ کوئی بوئی ٹریپ موجود نہیں ہے
- 4:- چیک کرنے کے بعد مائن اکھاڑ کر ڈیٹونیٹر اکھاڑ لیں
- 5:- وائر مائن کی تار اتارنے سے پہلے تسلی کریں کہ دوسری طرف ایک اور مائن نہیں ہے
- 6:- تسلی کریں کہ تار کا ٹنڈے سے مائن نہیں پھٹے گی
- 7:- اگر مائن پھٹنے کا اندیشہ ہوتا رہے تو ہرگز نہ کاٹیں
- 8:- تار ڈیٹونیٹر کے قریب سے کاٹیں
- 9:- ڈیٹونیٹر کو مائن سے نکال لیں
- 10:- اینٹن پر سنل ویٹ مائن میں سے فائر پن بھی نکال لیں

مائن لگانے کے طریقے

اگرچہ مائن کسی بھی فارمیشن میں لگائی جاسکتی ہے تاہم چند معروف فارمیشنیں درج ذیل ہیں

- 1:- سنگل لائن فارمیشن
- 2:- زگ زگ فارمیشن

3:- ایروہڈ شپ (عموماً یہ طریقہ راستوں پر استعمال کیا جاتا ہے اس طرح بچنے کے امکانات کم رہتے ہیں)

زیادہ مائنوں کا ایک ساتھ پھاڑنا:- زیادہ مائنوں کو پھاڑنے کے عموماً دو طریقے استعمال کیے جاتے ہیں

الیکٹریک سرکٹ کے ذریعے:- عموماً یہ طریقہ بڑی مائنوں میں استعمال کیا جاتا ہے ہر مائن میں اصلی ڈیٹونیٹر کی بجائے الیکٹریک

ڈیٹونیٹر داخل کر دیے جاتے ہیں تمام مائنوں کو الیکٹریک سرکٹ کے ذریعے جوڑ دیا جاتا ہے کرنٹ پر ساری مائنیں بیک وقت

پھٹ جاتی ہیں

فٹیل سرب (PREMACARD) کے ذریعہ

اس مائنوں میں چند مائنوں کے سوا باقی سب مائنوں میں سے ڈیٹونیٹر سے نکال کر فٹیل سرب کے ذریعے ساری مائنوں کو جوڑ دیا

جاتا ہے کسی ایک مائن کے پھٹنے سے فٹیل سرب پھٹ کر ساری مائنوں کو پھاڑ دیتی ہے

M . 14

BLAST MINE

یہ اینٹ پر سنل خصوصیات کی حامل چھوٹے ساز کی مائن ہے ۱۹۵۰ء میں اسے امریکی فوج نے اپنے ہتھیاروں میں شامل کیا بہت سے ملکوں نے اسے کاپی کیا ہے وزن آنے پر دھماکہ کر دیتی ہے اس میں سیفٹی سوئچ لگا ہوتا ہے جس پر S اور A کے نشانات ہیں سوئچ A پر کرنے سے مائن (ARMED) حالت یا تیار حالت میں ہو جاتی ہے اور سوئچ S پر کرنے سے مائن سیفٹی حالت میں ہو جاتی ہے سطح زمین سے نیچے دبائی جاتی ہے۔

کوائف

قطر-----56mm

اونچائی-----40mm

بارود کا وزن-----28.4gm

بارود کی قسم-----tebryl

دھماکے کے لیے ضروری وزن-----9kg

وزن-----99gm

B-G-15 40mm

UNDER BARREL GRENADE CACENCHER

یہ دو حصوں پر مشتمل ہے 1:- بیرل 2:- ٹریگر سسٹم

بیرل:- اس میں گن کی مانی سائٹ اور گن کے ساتھ نصب کرنے کا شکنجہ لگا ہوتا ہے اس کی بیرل کی لمبائی 120mm ہوتی ہے اور سائٹ شکنجے کے بائیں طرف لگی ہوتی ہے سائٹ میں اگلی جگہ پر (I) پچھلی سائیڈ پر (U) بنی ہوئی ہوتی ہے اس سائٹ سے ۴۰۰ میٹر تک نشانہ لیا جاسکتا ہے اور اضافی شہت سیٹنگ بھی موجود ہوتی ہے جس کے ذریعے اونچے درجے پر فائر کیا جاسکتا ہے جس پر ۲۰۰ اور ۳۰۰ میٹر کی رینج ہوتی ہے

2:- ٹرائگر سسٹم:- ٹرائگر سسٹم بیرل کے ساتھ ایک کلپ کے ذریعے لگا ہوتا ہے اس میں ٹرائگر، پینٹل گریپ، فائر پین آسانی سے موجود ہوتی ہے

BG.15 کو AK.74 ، AKS.47 اور A.K.M کے ساتھ نصب کیا جاسکتا ہے اس سے فائر کیے جانے والے گرنیڈ کی زیادہ سے زیادہ رینج 400 میٹر ہے اس کے ساتھ دو طرح کے گرنیڈ فائر کیے جاسکتے ہیں

1:- یہ 7P71 گرنیڈ ہے ہدف پر گرتے ہی دھماکہ کرتا ہے اور پارچوں میں بکھر کر زبردست نقصان پہنچاتا ہے

2:- VOG25L اس کے اگلے حصے میں خاص قسم کی پٹاخا موجود ہوتی ہے جس کے پھٹنے سے گرنیڈ زمین سے ڈیڑھ سے 2 میٹر فضا میں اچھلتا ہے اور فضا میں پھٹ کر زیادہ دور تک نقصان پہنچانے کا باعث بنتا ہے

RIFLE GRENADE

یہ رائفل گرنیڈ ہے رائفل گرنیڈ کو مختلف قسم کی گنوں کے ساتھ لائنچک کپ نصب کر کے فائر کیا جاسکتا ہے اسکے فائر کے لیے گن میں اپیشل رائیڈ استعمال ہوتا ہے جس میں مقدوف نہیں ہوتا گن کا فلیش ہائیڈر بیرل کے منہ سے اتار کر لائنچک کپ کو نصب کیا جاتا ہے گرنیڈ کو فائرنگ کپ میں اچھی طرح بٹھا کر گرنیڈ کی سیفیٹی پین نکال لی جاتی ہے گن کے بٹ کو کندھے سے لگا کر یا زمین پر رکھ کر یا کسی مضبوط سہارے کی موجودگی میں ڈائریکٹ اور ان ڈائریکٹ فائر کیا جاسکتا ہے اس کے مختلف ماڈل ہیں مثلاً

M.60 اینٹی ٹینک گرنیڈ

M . 16

LAND MINE

یہ امریکہ کی بنی ہوئی مائن ہے بہت زبردست نتائج کی حامل ہے اینٹی پرسنل خصوصیات رکھتی ہے وزن آنے پر دھماکہ کرتی ہے اس کے تین بڑے حصے ہیں

1:- فیوز

2:- پروپیلنگ چارج

3:- پروجیکٹائل

جیسے ہی وزن آتا ہے فیوز بلاسٹ ہو کر پروپیلنگ چارج کو بلاسٹ کر دیتا ہے اور پروپیلنگ چارج مائن کو سطح زمین سے 1.2 میٹر بلند کر دیتا ہے اور اس کے بعد پروجیکٹائل ڈیلٹا م ڈیٹونیشن کے اصول کے تحت فضا میں ہی دھماکہ کر دیتا ہے اس طرح اس کے پروجیکٹائل میں موجود لوہے کی گولیاں فضا میں بکھر کر زبردست نقصان پہنچاتی ہیں

کوائف

قطر-----103mm

اونچائی-----199mm

بارود کا وزن-----521 gm

بارود کی نوعیت-----T.N.T

پروپیلنٹ میں بارود کی قسم-----بلیک پاؤڈر

مائن کا وزن-----3.74Kg

بوسٹر چارج-----Tetryl

بوسٹر چارج کا وزن-----54gm

پروپیلنٹ بارود کا وزن-----70gm

مائن M . 1

یہ جہازوں کے ذریعہ گرائی جاتی ہے زمین پر گرنے سے سیفٹی آن ہو جاتی ہے گرتے وقت پکھے کی طرح گھومتی ہوئی اترتی ہے زمین پر گرنے کے بعد اس کا ڈیٹونیٹر آن ہو جاتا ہے سبز رنگ کی ہوتی ہے گھاس والے جنگلاتی علاقے میں گرائی جاتی ہے

ANTI PERSONAL MINE

C3 A1

یہ کینیڈا کی بنی ہوئی مائن ہے اینٹی پرسنل خصوصیات رکھتی ہے۔ کینیڈا، امریکہ، اور میکسیکو میں استعمال کی جا رہی ہے۔ ہاتھ سے نصب کی جاتی ہے وزن آنے سے دھماکہ کرتی ہے

کوائف

قطر-----50mm

لمبائی-----75mm

وزن-----57gm

بناوٹ-----پلاسٹک

بارود-----9.45gm

پھٹاؤ-----7.25 تا 11.8 کلوگرام وزن آنے پر دھماکہ کرتی ہے

MINE NO .4 (CHAINA)

یہ چین کی بنی ہوئی اینٹی پرسنل اور گاڑیوں کے خلاف استعمال کی جاتی ہے چین اور جنوب مشرق ایشیاء کے بعض ممالک استعمال کر رہے ہیں۔

کوائف

وزن-----5.17kg

بارود کا وزن-----2.04kg

بارود کی قسم-----TNT

اونچائی-----100mm

قطر-----228mm

ANTI PERSONAL MINE

S . B 33

یہ 1977ء میں ایجاد ہوئی۔ اٹلی کی بنی ہوئی مائن ہے اینٹی پرسنل خصوصیات کی حامل ہے مٹی کے رنگ کی ہوتی ہے اور مخصوص شکل نہیں رکھتی بلکہ مٹی کے چپے سے ڈھیلے جیسی ہوتی ہے وزن پڑنے پر دھماکہ کرتی ہے ہاتھ سے دبائی جاتی ہے۔

کوائف

وزن-----140gm

قطر-----88mm

اونچائی-----32mm

بارود کا وزن-----35gm

پھٹاؤ کے لئے کم از کم وزن-----5 سے 20 کلوگرام

M . 35 BELGIUM

یہ بلجیم کی بنی ہوئی بارودی سرنگ ہے اینٹی پرسنل مقاصد کے لیے استعمال ہوتی ہے اس میں دو فارز ہیں اور دو پٹاخیاں ہوتی ہیں بہت کارگر بارودی سرنگ ہے ہاتھ سے دبائی جاتی ہے وزن پڑنے پر دھماکہ کرتی ہے

کوائف

وزن-----158gm

بارود کا وزن-----100gm

بارود کی قسم-----TNT

اونچائی-----39mm

قطر-----65mm

پھٹاؤ کے لئے درکار کم از کم وزن-----5 تا 15 کلوگرام

ANTI PERSONAL MINE

S . P . M . 75

یہ آسٹریا کی بنی ہوئی مائن ہے زمین کے اوپر لگائی جاتی ہے تار ٹوٹنے پر ایک پٹا خنی دھماکہ کرتی ہے اور مائن زمین سے 1.5 میٹر بلند ہوتی ہے۔ اور مائن کی پٹا خنی کے ساتھ 1.5 میٹر لمبی تار بندی ہوتی ہے۔ جس کا دوسرا سر کسی چیز کے ساتھ باندھ کر زمین میں دبا دیا جاتا ہے۔ مائن جب 1.5 میٹر سے اوپر جانے کی کوشش کرتی ہے تو سیفٹی پن کے ساتھ لگی ہوئی تار سے کھینچتی ہے۔ نتیجتاً سیفٹی پن نکل جاتی ہے اور مائن دھماکہ سے پھٹ جاتی ہے۔ زبردست نقصان دہ ہے اس میں الیکٹرک ڈیٹونیٹر بھی نصب ہے وائرلیس سے بھی چلائی جاسکتی ہے۔

کوائف

وزن	6kg-----
بارود کا وزن	500gm-----
قطر	125mm-----
کارگر رینج	20m-----
اونچائی	225mm-----
لوہے کی گولیوں کی تعداد	4600 عدد-----
گولی کا وزن	0.7 سے 0.85 گرام-----
بناوٹ	پلاسٹک-----

(ہیلجیم) P . R . B 409

ہیلجیم کی بنی ہوئی بارودی سرنگ ہے اینٹی پرسنل خصوصیات رکھتی ہے زمین میں دبائی جاتی ہے وزن پڑنے پر دھماکہ کرتی ہے

کوائف

وزن	183gm-----
بارود کا وزن	80gm-----
بارود کی قسم	Trialene-----
اونچائی	28mm-----
قطر	82mm-----
پھٹاؤ کے لئے درکار کم از کم وزن	8 سے 30 کلو گرام-----

ANTI PERSONAL RAMP MINE

HUNGARY

یہ ایک اینٹی پرسنل سلکی مائن ہے مستطیل لکڑی سے بنی ہوتی ہے فیوز سے ڈور باندھی جاتی ہے ڈور ٹوٹنے سے دھماکہ کرتی ہے اس کے پارچے بنتے ہیں سطح زمین کے اوپر لگائی جاتی ہے۔

کوائف

وزن-----1.36Kg

بارود کا وزن-----816gm

بارود کی قسم-----TNT

اونچائی-----30mm

لمبائی-----475mm

چوڑائی-----50mm

بناوٹ-----لکڑی

ANTI PERSONAL MINE

M . 62 HUNGARY

یہ جرمنی کی بنی ہوئی ہے۔ یہ ایک اینٹی پرسنل مائن ہے زمین میں دبائی جاتی ہے وزن پڑنے پر دھماکہ کرتی ہے یہ ایک لکڑی کی بنی ہوئی مستطیل شکل کی مائن ہے۔

کوائف

وزن-----318gm

بارود کا وزن-----75gm

بارود کی قسم-----TNT

اونچائی-----65mm

لمبائی-----187mm

چوڑائی-----50mm

ANTI PERSONAL MINE (اسرائیلی)

NO- 10

یہ اسرائیل کی بنی ہوئی ہے ایٹمی پرسنل مقاصد کے لیے استعمال ہوتی ہے صغیر الجسم اور خفیف الوزن ہے ہاتھ سے دبائی جاتی ہے وزن پڑنے پر دھماکہ کرتی ہے

کوائف

وزن-----120gm

بارود کا وزن-----50gm

بارود کی قسم-----TNT

اونچائی-----75mm

قطر-----70mm

پھٹاؤ کے لئے درکار کم از کم وزن ---15 سے 35 کلوگرام

ANTI PERSONAL MINE

NO - 4

یہ اسرائیل کی بنی ہوئی ہے ایٹمی پرسنل مقاصد کے لیے مستعمل ہے مستطیل بکس نما ہے 8 کلو سے زیادہ وزن پڑنے پر دھماکہ کرتی ہے زمین میں دبائی جاتی ہے

کوائف

وزن-----350gm

بارود کا وزن-----180gm

بارود کی قسم-----TNT

اونچائی-----50mm

لمبائی-----152mm

چوڑائی-----65mm
پھٹاؤ کے لئے درکار کم از کم وزن---8 کلوگرام

سویدش ANTI PERSONAL MINE

L . E . 11

یہ سویدش کی مائن ہے۔ اینٹی پرسنل مقاصد کے لیے استعمال ہوتی ہے زمین میں دبائی جاتی ہے۔ دباؤ اوپر سے یا کسی سائیڈ سے آجائے تو دھماکہ کرتی ہے۔

کوائف

وزن-----200gm
بارود کا وزن-----110gm
بارود کی قسم-----TNT
اونچائی-----35mm
قطر-----80mm
پھٹاؤ کے لئے درکار کم از کم وزن--5 سے 10 کلوگرام

ANTI PETRSONAL MINE

POMZE

یہ روسی مائن ہے چیکوسلواکیہ، کوریا، چین، اور روس اسے بنا رہے ہیں ان ممالک کے علاوہ وارسا معاہدہ کے ممالک ویت نام اور یوگوسلاویہ استعمال کر رہے ہیں دوسری جنگ عظیم میں یہ بارودی سرنگ منظر عام پر آئی اور اب بھی اسی طرح مقبول اور مستعمل ہے زمین کی سطح پر گاڑی جاتی ہے پٹائی کے ساتھ تار لگا کر راہ گزر سے دوسری جانب کسی لکڑی یا کسی درخت وغیرہ سے باندھ دی جاتی ہے تار کو جھٹکا لگنے سے دھماکہ کرتی ہے جھاڑی یا گھاس والے جنگلاتی، میدانی اور پہاڑی علاقوں میں استعمال ہوتی ہے

کوائف

وزن-----2kg

بارود کا وزن-----75gm

بارود کی قسم-----TNT

اونچائی-----135mm

قطر-----64mm

فرانس -- ANTI PERSONAL MINE

MK 61

یہ فرانس کی بنی ہوئی مائن ہے۔ زمین کی سطح پر گاڑ دی جاتی ہے تار لگا کر استعمال کی جاتی ہے۔ یورپی ممالک اور فرانس میں مستعمل ہے۔ دھماکہ پر زوردار آواز اور دھواں خارج ہوتا ہے دشمن کی نقل و حرکت یا پیش قدمی کی نشاندہی کرتی ہے۔

کوائف

وزن-----125gm

بارود کا وزن-----75gm

بارود کی قسم-----TNT

اونچائی-----270mm

قطر-----35mm

فرانس ANTI PERSONAL MINE

MK 63

یہ فرانس کی بنی ہوئی بارودی سرنگ ہے یہ (NO 61) کا ہی دوسرا ماڈل ہے زمین کی سطح پر گاڑ دی جاتی ہے تار کے ساتھ استعمال ہوتی ہے اینٹی پرسنل خصوصیات رکھتی ہے (NO 61) سے بہتر نتائج دیتی ہے اس میں لوہے کی 225 گولیاں ہوتی ہیں جو دھماکے سے 360 درجہ پر پھیلتی ہیں اور نقصان پہنچاتی ہیں

کوائف

وزن-----100gm

بارود کا وزن-----30gm

بارود کی قسم-----Tetryl

اونچائی-----370mm

قطر-----35mm

پارچوں کی کارگر رینج-----10m

ANTI PERSONAL MINE

بیلجیم

P . R . B 413

یہ بیلجیم کی بنی ہوئی بارودی سرنگ ہے سطح زمین پر گاڑ دی جاتی ہے دھماکے کے لیے تار استعمال ہوتی ہے چار عدد تاریں چاروں سمت لگانے کے لیے مائن فیوز میں ایک تار سے بھی کوئی چیز ٹکرا جائے تو دھماکہ ہو جاتا ہے ہر ایک تار کی لمبائی 15 میٹر ہوتی ہے۔

کوائف

وزن-----640gm

بارود کا وزن-----95gm

بارود کی قسم-----Composition B

قطر-----46mm

پارچوں کی کارگر رینج-----14mm

نصب کرنے کے بعد اونچائی-----230mm

ANTI PERSONAL MINE

جرمنی

D . M 31

یہ جرمنی کی تیار کردہ ہے جرمنی اور ڈنمارک کی فوجوں کے زیر استعمال ہے اینٹی پرسنل مقاصد کے لیے استعمال ہوتی ہے اس میں لوہے کی گولیوں کی بڑی مقدار موجود ہوتی ہے یہ تار سے استعمال کی جاتی ہے تار ایک طرف مائن کی پٹاخی اور دوسری جانب راہ گزر سے

دوسری جانب جھاڑی وغیرہ یا کسی شاخ سے باندھ دی جاتی ہے تاہم سے جب کوئی چیز ٹکرائے تو مائن کے نچلے حصے میں موجود ایک پٹاخا چل جاتی ہے جو مائن کو اوپر اچھال دیتی ہے مائن کی دوسری پٹاخا جو مائن بلاسٹ کرتی ہے اس کی سیفٹی ایک میٹر لمبی تار کے ذریعہ زمین میں دفن کسی چیز کے ساتھ مضبوطی کے ساتھ باندھ دی جاتی ہے جب پہلی پٹاخا مائن کو اچھالتی ہے تو تار جو کہ سیفٹی پین کے ساتھ بندھی ہوتی ہے مائن کو ایک میٹر سے آگے جانے سے روکتی ہے جس کے نتیجے میں سیفٹی پین مائن سے نکل کر تار کے ساتھ رہ جاتی ہے اور مائن بلاسٹ ہو جاتی ہے اور مائن میں موجود لوہے کی گولیاں 360 درجہ کے ذوا یہ پر بہت تیزی سے سفر کرتی ہیں اور اپنے راستہ میں آنے والی ہر چیز کو نقصان پہنچاتی ہیں اور 60 میٹر کی موثر رینج رکھتی ہیں

پہلی پٹاخا کے اچھالنے کے بعد دوسری پٹاخا کی بلاسٹنگ کے لیے تار کی جگہ ڈیلے نام فیوز کا نظام بھی لگایا جاسکتا ہے جس کے بعد مائن بلاسٹنگ کے لیے دوسری پٹاخا کے ساتھ تار لگانے کی ضرورت نہیں رہتی۔

کوائف:-

قطر	100mm-----
مائن کی لمبائی	135mm-----
بارود کی قسم	T.N.T-----
کارگر رینج	60m-----

امریکی ANTI PERSONAL MINE

(M2 A4)

یہ امریکہ کی بنی ہوئی ہے اینٹی پرسنل خصوصیات کی حامل ہے وزن سے دھماکہ کرتی ہے تار بھی لگائی جاسکتی ہے سطح زمین سے نیچے لگائی جاتی ہے جیسے ہی سیفٹی وائر سے کوئی چیز ٹکرائے تو دھماکہ ہوتا ہے اور یہ سطح زمین سے نکل کر 2 تا 3 میٹر سطح زمین سے بلندی پر جا کر بلاسٹ ہوتی ہے اور چاروں طرف پارچے سفر کرتے ہیں اور راستہ میں آنے والی چیزوں کا زبردست نقصان کرتے ہیں امریکہ نے اس سے ملتی جلتی اور بھی بارودی سرنگیں بنائی ہیں مثلاً (M.3) (M.26) (M.21.16) (M.4) وغیرہ

کوائف

وزن	2.95kg-----
-----	-------------

یہ اینٹی ٹینک رائفل گرنیڈ ہے یہ بہت زبردست قوت اختراق رکھتا ہے لوہے کی 200 ملی میٹر دیوار کو پھاڑنے کی صلاحیت رکھتا ہے 500 ملی میٹر موٹے سیمنٹ کنکریٹ کی دیوار توڑنے کی صلاحیت رکھتا ہے ٹینکوں، گاڑیوں، بکروں اور عمارتوں کے خلاف استعمال ہوتا ہے

کوائف

قطر	60mm
وزن	610gm
لمبائی	390mm
لوہے میں داخل ہونے کی طاقت	200mm
سیمنٹ کنکریٹ میں داخل ہونے کی طاقت	500mm
موثر رینج	100mm
آخری رینج	240m
گولے کی ابتدائی رفتار	50m/sec

ANTI PERSONAL (M.60 PI)

یہ اینٹی پرسنل رائفل گرنیڈ ہے یہ گرنیڈ پھٹ کر پارچوں میں بدل جاتا ہے دشمن کے کیمپوں میں چھاپے کے وقت استعمال ہوتا ہے اور پیش قدمی کرتے وقت دشمن کی صفوں کو تباہ بر باد کرنے کے بہترین ہے

کوائف

قطر	30mm
وزن	520gm
لمبائی	307mm
پھٹ کر پارچوں کی موثر رینج	100 مربع میٹر
آخری رینج	300 مربع میٹر
گولی کی ابتدائی رفتار	65m/sec

بارود کا وزن-----1.54kg

بارود کی قسم-----T.N.T

اونچائی-----244mm

قطر-----104mm

ANTI PERSONAL (CHAINA)

C . 7

پلاسٹک کی بنی ہوئی بہت ہلکے وزن کی سبز رنگ کی بارودی سرنگ ہے چائنا کی بنی ہوئی ہے اینٹی پرسنل مقاصد کے لیے استعمال ہوتی ہے پارچے نہیں بنتے بلکہ بارود کے دھماکے سے قدموں کا زبردست نقصان کرتی ہے

ANTI PERSONAL MINE (U.S.S.R)

PMN

یہ روس کی بنی ہوئی ہے۔ اوسط وزن کی مائن ہے اینٹی پرسنل خصوصیات رکھتی ہے زمین میں دبائی جاتی ہے وزن پڑنے پر دھماکہ کرتی ہے پلاسٹک کی بنی ہوئی ہے مٹی سے مطابقت رکھنے والے مختلف رنگوں کی بنی ہوئی ہے۔

کوائف

وزن-----600gm

قطر-----112mm

اونچائی-----56mm

بارود کی قسم-----T.N.T

بارود کا وزن-----240gm

کلے مور M.18 A.1

یہ امریکی مائن ہے۔ اس کی شکل ٹیلیویشن کی سکرین جیسی ہوتی ہے۔ امریکہ برطانیہ اور بہت سے دوسرے ملکوں کی فوج اس بارودی سرنگ کو استعمال کر رہی ہے یہ کلیمور کے نام سے مشہور ہے بہت خطرناک اسلحہ ہے بہت بڑی تعداد میں لوہے کی گولیاں اس میں موجود ہوتی ہیں جو دھماکے کے بعد 60 درجہ زاویہ سفر کرتی ہیں اور 50 میٹر کی کارگر رینج رکھتی ہیں تار لگانے یا وزن سے چلنے والا آلہ لگاتے وقت اس کے

ساتھ فٹیل سرج استعمال ہوتی ہے ریموٹ کنٹرول کے ساتھ بھی بلاسٹ کی جاسکتی ہے

کوائف

وزن	1.58kg-----
بارود کا وزن	682gm-----
بارود کی قسم	C4-----
اونچائی	83mm-----
چوڑائی	35mm-----
لمبائی	216mm-----
موٹائی	35mm-----
لوہے کی گولیوں کی تعداد	700-----
کارگر رینج	40m-----

ANTI PERSONAL MINE

F.F.V-13 کلے مور (سویڈن)

یہ ۱۹۸۰ء میں بنائی گئی یہ سویڈن کی بنی ہوئی کلیمور مائن ہے امریکی کلیمور مائن کے مقابلے میں زیادہ طاقتور ہے اس کی شکل ٹیلیویشن کی سکرین جیسی ہے اس میں 1200 لوہے کی گولیاں ہوتی ہیں جو بلاسٹنگ کے بعد 100 میٹر چوڑائی میں سفر کرتی ہیں اور 150 میٹر کارگر رینج رکھتی ہیں تار یا ریموٹ کنٹرول کے ذریعہ چلائی جاتی ہے وزن سے بلاسٹنگ کا نظام بھی لگایا جاسکتا ہے

کوائف

وزن	20kg-----
ٹرائی پوڈ کے ساتھ وزن	35Kg-----
اونچائی	250mm-----
چوڑائی	420mm-----
لوہے کی گولیوں کی تعداد	1200-----

کارگر رنج-----150m

ایک گولی کا وزن-----6gm

ANTI PERSONAL MINE

F-1 کلے مور (فرانس)

یہ بھی کلیمور مائن کی ایک قسم ہے فرانس کی بنی ہوئی ہے فرانس کی فوج کے استعمال میں ہے اینٹی پرسنل مقاصد کے لیے استعمال ہوتی ہے تار یا ریموٹ کنٹرول سے بلاسٹ کی جاتی ہے وزن سے بلاسٹنگ کا نظام بھی لگایا جاسکتا ہے اس میں لوہے کی 500 گولیاں ہوتی ہیں جو بلاسٹنگ کے بعد 60 درجہ کے زاویہ سے پھیلتی ہیں اور 40 میٹر تک کارگر رنج رکھتی ہیں کلیمور مائنوں میں یہ تقریباً سب سے چھوٹی کلیمور مائن ہے

کوائف

وزن-----1kg

اونچائی-----220mm

چوڑائی-----180mm

موٹائی-----60mm

لوہے کی گولیوں کی تعداد-----500

کارگر رنج-----40m

بارود کی قسم-----Plastic Explosive

ANTI PRSONAL MINE

کلے مور (آسٹریا)

SMI 20/1C

یہ آسٹریا کی بنی ہوئی کلیمورمان ہے اسے آسٹریا کی کمپنی (ایس ایم ای) بنا رہی ہے یہ بہت طاقتور مان ہے اس میں موجود لوہے کی گولیاں بلاسٹنگ کے مقام سے 30 میٹر کے فاصلے پر لوہے میں 3 ملی میٹر قوت اختراق رکھتی ہیں جب کے 50 میٹر کے فاصلے پر 25 ملی میٹر لکڑی میں قوت اختراق رکھتی ہیں

یہ پلاسٹک کی بنی ہوئی ہے اس میں الیکٹریک ڈیٹونیٹر نصب ہے الیکٹریک ٹائم سوئچ یا ریموٹ کنٹرول سے بلاسٹ کیا جاسکتا ہے اس کے قریب دوسری مان رکھ کر بھی اسے بلاسٹ کر سکتے ہیں اس مان کو یونان اور ترکی کی افواج بھی استعمال کر رہی ہیں

کوائف

وزن	1.9kg-----
اونچائی	110mm-----
چوڑائی	260mm-----
گولیوں کی تعداد	845-----
ایک گولی کا وزن	0.5 gm-----
بارود کا وزن	900gm-----
بارود کی قسم	Composition B-----
گولیاں پھیلنے کا زاویہ	60-----

M-15

ANTI TANK MINE

یہ امریکہ کی بنی ہوئی مان ہے اینٹی ٹینک خصوصیات کی حامل ہے اس کا فیوز سنٹیل کا بنا ہوتا ہے جس پر تانے کا خول چڑھا ہوتا ہے یہ مان زمین پر دھماکہ کرتی ہے مان میں T . N . T کے ساتھ اور بھی بارود شامل ہوتے ہیں جسے بلاسٹ کرنے کے لیے فیوز کے ساتھ بوسٹر چارج بھی لگا ہوتا ہے۔

کوائف

قطر	337 mm-----
اونچائی	125mm-----

ڈیونٹیر کی قسم-----M-603
بوسٹر چارج نمبر-----M-120
دھماکے کے لیے کم از کم وزن-----338kg تا 158kg
بارود کا وزن-----10.35kg
بارود کی قسم-----TNT+ RDX + CYCLO TRIME THY LENE TRINI TRAMINI

ANTI TANK MINE

T.M-46 (USSR)

یہ روس کی بنی ہوئی مائن ہے گول شکل کی یہ مائن اینٹی ٹینک مقاصد کے لیے استعمال ہوتی ہے اسے روسی فوج کے علاوہ
وارسا معاہدہ کے ممالک اور مشرق وسطیٰ کے بعض ممالک بھی استعمال کر رہے ہیں یہ مائن زمین میں دبائی جاتی ہے اور وزن پڑنے پر دھماکہ
کرتی ہے۔

کوائف

مائن کا وزن-----8.4kg
بارود کا وزن-----5.3kg
بوسٹر چارج کا وزن-----198.45gm
بوسٹر چارج کی قسم-----TNT
بارود کی قسم-----T.N.T
اونچائی-----91mm
قطر-----304mm
پھٹاؤ کے لئے درکار کم از کم وزن 210Kg

T . M . N- 46 & T . M - 57

ANTI TANK MINE

یہ روسی مائنیں ہیں یہ وارسا معاہدہ کے ممالک اور مصر وغیرہ میں استعمال ہو رہی ہیں اینٹی ٹینک مقاصد کے لیے استعمال ہوتی ہیں

زمین کے نیچے دبائی جاتیں ہیں اور وزن آنے پر دھماکہ کرتی ہیں۔

T . M . N -46

9.5KG

5.95KG

TNT

Tetryl

76.54gm

110MM

304MM

T . M- 57

8.98KG

7KG

T.N.T

Tetryl

76.54gm

100MM

300MM

کوائف

وزن

بارود کا وزن

بارود کی قسم

بوسٹر چارج کی قسم

بوسٹر چارج کا وزن

اونچائی

قطر

ANTI TANK MINE

MODEL - 1954

(فرانس)

یہ فرانس کی بنی ہوئی اینٹی ٹینک مائن ہے اس میں بوتل نما چارج استعمال ہوتا ہے بلاسٹ ہونے کی صورت میں یہ چارج زمین سے نکل کر ٹینک سے ٹکرا جاتا ہے اور زبردست نقصان پہنچاتا ہے اسی قسم کا ایک ماڈل (MODEL 1953) ہے جس میں دو عدد چارج استعمال ہوتے ہیں

یہ مائن لوہے میں 100 ملی میٹر قوت اختراق رکھتی ہے اس کا نظام (RPG) سے ملتا جلتا ہے یہ مائن زمین میں دبائی جاتی ہے اور وزن آنے پر دھماکہ کرتی ہے

کوائف

1.2kg-----وزن

73mm-----قطر

280mm-----اونچائی

300gm-----وزن بارود

لوہے میں قوت اختراق 100mm----

ANTI TANK MINE NO - 1

(UK)

یہ برطانیہ کی بنی ہوئی مائن ہے برطانیہ اور فرانس کی افواج اس مائن کا استعمال کر رہی ہیں اینٹی ٹینک اور اینٹی ٹنکر خصوصیات کی حامل ہے سطح زمین کے اوپر لگائی جاتی ہے بلاسٹنگ کے بعد 80 میٹر کے فاصلہ پر 70 ملی میٹر لوہے میں قوت اختراق رکھتی ہے

کوائف

وزن-----12kg

لمبائی-----260mm

قطر-----200mm

لوہے میں قوت اختراق-----70mm

کارگر رینج-----80m

ANTI TANK MINE

P . R . B - M3

یہ جرمنی کی بنی ہوئی ہے اینٹی ٹینک خصوصیات رکھتی ہے مربع شکل کی یہ مائن زمین میں دبائی جاتی ہے بہت سے یورپین ملکوں میں استعمال ہو رہی ہے۔

کوائف

وزن-----8.8kg

بارود کا وزن-----6kg

اونچائی-----130mm

لمبائی-----215mm

چوڑائی-----215mm

کم سے کم وزن جس پر دھماکہ کرتی ہے-----250kg

ANTI TANK MINE

پام-10

خشبی

پام-5

یہ روس کی بنی ہوئی بارودی سرنگیں ہیں اینٹی ٹینک خصوصیات رکھتی ہیں بنانے میں لکڑی استعمال کی گئی ہے اس لیے خشبی مائن بھی کہلاتی ہیں

T.M.D.B

T.M.D-44

کوائف

7.7kg	10kg	وزن
5-6.8kg	6kg	بارود کا وزن
140mm	158mm	اونچائی
318mm	315mm	لمبائی
279mm	280mm	چوڑائی

ANTI TANK MINE

T . M . M -1

یہ یوگوسلاویہ کی بنی ہوئی اینٹی ٹینک مائن ہے پلاسٹک کی بنی ہوئی ہے 200 تا 600 کلو وزن پڑنے پر دھماکہ کرتی ہے سطح زمین کے نیچے دبا جاتی ہے۔

کوائف

8.6kg-----	وزن
310mm-----	قطر
100mm-----	اونچائی
Tetryl-----	بارود کی قسم
5.6kg-----	بارود کا وزن
پھٹاؤ کے لئے درکار کم از کم وزن --130 تا 240 کلو گرام	

ANTI TANK MINE

NO 75 پینزر مائن (آسٹریا)

یہ آسٹریا کی بنی ہوئی مائن ہے یہ مائن ایٹمی ٹینک خصوصیات کی حامل ہے آسٹریا کی فوج کے باقاعدہ استعمال میں ہے۔ یہ چوکور شکل کی مائن ہے زمین میں دبائی جاتی ہے وزن آنے پر دھماکہ کرتی ہے

کوائف

وزن-----8.2kg

بارود کا وزن-----7.4kg

اونچائی-----120mm

لمبائی-----280mm

چوڑائی-----280mm

ANTI TANK MINE

TYPE- 63 (جاپان)

یہ جاپان کی بنی ہوئی ایٹمی ٹینک مائن ہے اور جاپان کی فوج کے باقاعدہ استعمال میں ہے گول شکل کی یہ مائن 180 کلو وزن آنے پر دھماکہ کر دیتی ہے سطح زمین کے نیچے لگائی جاتی ہے۔

کوائف

وزن-----14.515kg

اونچائی-----216mm

قطر-----305mm

بارود کی قسم-----Composition B

بارود کا وزن-----11Kg

پھٹاؤ کے لئے درکار کم از کم وزن-----181Kg

LIGHT MINE

(فرانس) R.T.E-424

یہ فرانس کی بنی ہوئی ہے مائن ہے زمین میں دبائی جاتی ہے سیفٹی وائر کے ذریعے راہ گزر میں لگائی جاتی ہے تار سے کوئی چیز ٹکرائے تو سیٹی کی آواز نکالتی ہوئی فضا میں 10 میٹر بلند ہوتی ہے اور روشنی پھیلاتی ہے دشمن کی نقل و حرکت دیکھنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے

کوائف

وزن-----1.5kg

قطر-----60mm

اونچائی-----420mm

9mm MP 5

HECKLER & KOCH SUB MACHINE GUN

یہ جرمن ہیکلر اینڈ کوچ کمپنی کا بنا ہوا اسلحہ ہے MP 5 کے نام سے جانا جاتا ہے بہت ہلکی سب مشین گن ہے G.3 گن سے ماخوذ ہے یہ ۱۹۶۶ء میں فیڈل جرمنی کی پولیس اور بارڈر فورس کے حوالے کی گئی پھر بہت جلد بہت سے ملکوں نے اسے خریدا اور لائسنس حاصل کر کے بنانا شروع کر دیا اب بہت سے ممالک کی فوج پولیس اور انسداد دہشت گردی کی تنظیمیں اسے استعمال کر رہی ہیں اب پاکستان بھی اسے تیار استعمال اور فروخت کر رہا ہے

یہ تشغیل بالصدومہ نصف آلی اور آلی ہے اور وزن کے لحاظ سے خفیف اسلحہ ہے اس کے

ماڈل MP 5A7 اور MP 5A5 ماڈل تھری رائونڈ برسٹ فائر سسٹم کی صلاحیت رکھتے ہیں

کوائف

قطر-----9mm×19

میگزین میں گولیوں کی گنجائش-----15,30

وزن-----2.55kg

لمبائی-----660

M62 SMOKE GRENADE

یہ سموک رائفل گرنیڈ ہے یہ گرنیڈ پھٹ کر دھواں خارج کرتا ہے پیش قدمی یا پست قدمی کرتے وقت دشمن کی نظروں سے اوجھل ہونے کے لیے فائر کیا جاتا ہے یہ گن کے بغیر ہاتھوں سے بھی پھینکا جاسکتا ہے سیفٹی کے نچلے حصے سے پکڑ کر سیفٹی پن نکال کر اگلے سرے کو زمین پر ضرب دے کر پھینک سکتے ہیں ضرب لگانے کے 5 سیکنڈ بعد گرنیڈ دھواں خارج کرتا ہے دھواں سفید رنگ کا وزن دار ہوتا ہے اس لیے کافی دیر تک منتشر نہیں ہوتا

کوائف

40mm	قطر
250gm	وزن
238mm	لمبائی
160gm	دھواں بنانے والے کیمیکل کا وزن
85 تا 110 سیکنڈ	دھوئیں کے منتشر ہونے کا وقت
450 مربع میٹر	آخری ریج

ILLUMINATING M62 GRENADE

یہ رائفل انٹ گرنیڈ ہے یہ علاقہ کی سرچنگ کے لیے رات کے وقت استعمال ہوتا ہے اوپر کی طرف فائر کرتے ہیں زیادہ سے زیادہ اوپر جانے کے بعد جب واپس لوٹتا ہے تو اس میں موجود چھوٹا سا پیراشوٹ کھل جاتا ہے اور یہ روشن ہو جاتا ہے پیراشوٹ کی وجہ سے آہستہ آہستہ نیچے آتا ہے اس طرح علاقہ زیادہ دیر روشن رہتا ہے اور دشمن کی نقل و حرکت بہتر طور سے جانچی جاسکتی ہے

کوائف

40mm	قطر
430gm	وزن

225mm-----بیرل کی لمبائی
جھریوں کی تعداد-----6 عدد
400m/sec-----گولی کی ابتدائی رفتار
800r/min-----فارنگ ریٹ
150m-----زخمی ریٹ

MP5 A3

کوائف

9mm×19-----قطر
15,30-----میگزین میں گولیوں کی گنجائش
2.9kg-----وزن
680mm-----لمبائی
225mm-----بیرل کی لمبائی
جھریوں کی تعداد-----6 عدد
400m/sec-----گولی کی ابتدائی رفتار
800r/min-----فارنگ ریٹ
150m-----زخمی ریٹ

MP5 SD

یہ MP5 کا سائلنسڈ ماڈل ہے اس کے فارنگ کی آواز نہیں ہوتی

کوائف

9mm×19-----قطر
15,30-----میگزین میں گولیوں کی گنجائش
3.5kg-----سائلنسر کے ساتھ وزن
3.2kg -----سائلنسر کے بغیر وزن

780mm-----سانلنسر کے ساتھ لمبائی
550mm-----سانلنسر کے بغیر لمبائی
146mm-----پیرل کی لمبائی
6 عدد-----جھریوں کی تعداد
375m/sec-----گولی کی ابتدائی رفتار
800r/min-----فارنگ رینج
150-----زخمی رینج

MP5 K

MP5 کا بہت چھوٹا ماڈل MP5 K کہلاتا ہے

کوائف

9mm×19-----قطر
15,30-----میگزین میں گولیوں کی گنجائش
2.1kg-----وزن
325mm-----لمبائی
115mm-----پیرل کی لمبائی
6 عدد-----جھریوں کی تعداد
285m/sec-----گولی کی ابتدائی رفتار
900r/min-----فارنگ رینج
80m-----زخمی رینج

M . P . 5/10

یہ گن MP.5 کا جدید ماڈل ہے جس میں 9mm کی جگہ 10mm کی گولی استعمال کی گئی ہے جھٹکے کو کم کرنے کی کوشش کی گئی ہے اور ایکوریسی بڑھائی گئی ہے امریکی فورسز کے لیے خاص طور پر ڈیزائن کی گئی ہے اسے بنانے والی کمپنی ہیملر اینڈ کوچ ہی ہے اس گن میں، سیمی آٹومینک سسٹم، تھری راؤنڈ، برسٹ اور، فل آٹومینک فار سسٹم موجود ہے اس میں بیک وقت دو میگزین

لگائے جاتے ہیں نشانہ لینے کے لیے شست کے ساتھ لیزر نارگٹ گائیڈ بیم (HK PULSE BEAM) بھی لگائی گئی ہے
کوائف

قطر-----10mm

میگزین میں گولیوں کی گنجائش-----30

فلسڈ A2 بٹ کے ساتھ-----2.67kg

وزن فولڈنگ بٹ کے ساتھ-----2.85kg

بیرل کی لمبائی-----8.85inch

A2 بٹ کے ساتھ لمبائی-----680mm

A3 بٹ کے ساتھ لمبائی-----660mm

A3 فولڈ ڈبٹ کے ساتھ لمبائی-----490mm

کارگر رینج-----150m

لمبائی-----330mm

روشنی کا دورانیہ-----30sec

روشن علاقہ-----350m

روشن گرنیڈ کی فیا دہ سے فیا دہ بلندی-----220m

قنبلة اليدويه (دستی بم)

✿ HAND GRENADE ✿

دستی بم لوہے کا ایک ایسا خول ہے جو بارود سے بھرا ہوتا ہے ڈیٹونیٹر کے پھٹنے سے یہ بارود پھٹ کر لوہے کے خول کو پار چوں میں دور دور بکھیر دیتا ہے یہ پار چے جاندار کو قتل یا زخمی اور بے جان اشیاء کو نقصان پہنچاتے ہیں دستی بم صغیر الجسم اور خفیف الوزن ہونے کے باوجود زبردست تخریبی خصوصیات کا حامل ہوتا ہے ہاتھ سے پھینکے جانے کی وجہ سے دستی بم کہلاتا ہے یہ انیسویں صدی میں منظر عام پر آیا اور ۱۹۰۴ء میں روس اور جاپان کے درمیان ہونے والی جنگ میں استعمال ہوا اکثر ممالک دستی بم بناتے ہیں دستی بم کی دو بڑی قسمیں ہیں

1:- بارودی

2:- کیمیائی

1:- بارودی:- اس قسم کے بموں میں بارود استعمال ہوتا ہے یہ پھٹ کر توڑ پھوڑ کرتے ہیں عموماً باہر کا خول سخت لوہے کا ہوتا ہے چند قسمیں پلاسٹک کے خول میں بھی بنائی گئی ہیں بارودی بم دو قسموں کے ہوتے ہیں

1:- دفاعی

2:- ہجومی

دفاعی:- اس قسم کے بموں کا بیرونی خول موٹا اور سخت ہوتا ہے عموماً بیرونی خول کھردرا ہوتا ہے اس میں بارود کی مقدار کم ہونے کی وجہ سے پھٹتے وقت دھماکہ نسبتاً کم ہوتا ہے

ہجومی:- یہ عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی حملہ کے ہیں حملہ کرتے وقت استعمال ہوتا ہے اس کا بیرونی خول عموماً موٹا نہیں ہوتا اسلئے اس بم کا نقصان دفاعی بم کی نسبت کم ہوتا ہے یہ بھی قتل یا زخمی کرنے کا کام دیتا ہے بارود فیا دہ ہونے کی وجہ سے دھماکہ کی آواز بھی فیا دہ ہوتی

ہے جو کہ دشمن کو دہشت فزا دہ کرتی ہے اسی وجہ سے ایسے بموں کو حملہ کے دوران استعمال کیا جاتا ہے مثلاً R.G.D.5

بارودی قسم کے بموں کے تخریب کے علاوہ اور بھی استعمالات ہیں جس کی چند مثالیں درج ذیل ہیں

1:- **حارق بم:-** یہ پھٹ کر ارد گرد آگ لگا دیتا ہے پٹرول ایمونیشن اور غذائی ذخیروں کو جلانے کے لیے استعمال ہوتا ہے اس پر سرخ رنگ کا نشان ہوتا ہے

2:- **تنویری بم:-** یہ پھٹ کر روشنی پیدا کرتا ہے اسی لیے رات کو استعمال کر کے علاقہ آسانی سے چیک کیا جاسکتا ہے

3:- **دخانی بم:-** اس کے پھٹنے سے دھوئیں کی دیوار بن جاتی ہے جس کی آڑ میں دشمن کی نظروں سے اوجھل رہ کر اپنا مشن مکمل پیش قدمی یا پس قدمی کر سکتے ہیں، سفید، سرخ، پیلا، یا مختلف رنگوں کا دھواں ہوتا ہے

4:- **اینٹی ٹینک:-** یہ بھی ہاتھ سے پھینکا جاتا ہے پھینکنے کے بعد اس کا بیرونی بوتل نما خول کھل جاتا ہے اندر سے ایک پیراشوٹ نکلتا ہے جو بم کی سمت درست رکھنے میں مدد دیتا ہے یہ بم بارود سے پھٹنے والی حرارت کو ایک نقطے پر مرکوز کرتا ہے اس لئے ٹینک کو تباہ کرنے کا سبب بنتا ہے اس بم کا نظام RPG سے ملتا جلتا ہے

کیمیائی بم:- یہ ایسے کیمیائی مواد پر مشتمل ہوتا ہے جو پھٹ کر گیسوں کی بڑی مقدار خارج کرتا ہے یہ گیس جاندار اشیاء پر مختلف قسم کی کیفیات اور اثرات کی حامل ہوتی ہیں مثلاً، آنسو گیس بم، بے ہوشی آور بم، خارش آور بم، تے آور بم، گوشت گلانے والا بم، اور ہسائے والا بم،

1:- **آنسو گیس:-** یہ ایک معروف گیس ہے اس بم میں سے خارج ہونے والی گیس جانداروں کی آنکھوں پر اثر انداز ہوتی ہے چنانچہ آنکھوں سے زبردست پانی خارج ہوتا ہے متاثرہ آدمی کی نظر عارضی طور پر دھندلا جاتی ہے جھوم کو منتشر کرنے کے لیے یہی گیس استعمال کی جاتی ہے آج کل اس بم کو لانچر سے فائر کیا جاتا ہے

2:- **خارش آور بم:-** اس بم سے خارج ہونے والی گیس جسم پر شدید خارش اور الرجی کی کیفیت پیدا کرتی ہے خارش مسلسل بڑھتی ہے حتیٰ کہ خارش کرنے کی وجہ سے زخم بن جاتے ہیں جو تکلیف میں اضافے کا سبب بنتے ہیں

3:- **بے ہوشی آور بم:-** اس بم سے خارج ہونے والی گیس نظام تنفس کو متاثر کرتی ہے اور دم گھٹنے کی کیفیت پیدا ہوتی ہے جس کے نتیجے میں انسان بے ہوش ہو جاتے ہیں اگر یہ گیس زیادہ مقدار میں داخل ہو جائے تو موت واقع ہو سکتی ہے

4:- **خونی تے آور بم:-** اس بم سے خارج ہونے والی گیس پیچھے پھروں کو زخمی کر دیتی ہے اور متاثرہ آدمی خون کی الٹیاں شروع کر دیتا ہے

5:- **فالج آور بم:-** اس بم سے خارج ہونے والی گیس عضلات کو متاثر کر کے اکڑا دیتی ہے اور انسان عارضی طور پر مفلوج ہو جاتا ہے

6:- **گوشت گلانے والا بم:-** اس بم سے خارج ہونے والی گیس انتہائی خطرناک ہوتی ہے جانداروں کا گوشت گل کر گرنے لگتا

ہے اور موت واقع ہو جاتی ہے

7:- ہنسائے والا بم:- اس بم سے خارج ہونے والی گیس (LUGHING GASS) پھیپھڑوں میں شدید تشنجی کیفیت پیدا کرتی ہے جس سے پھیپھڑے بار بار سکڑتے اور پھلتے ہیں سانس جھٹکوں میں باہر نکلتا ہے ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے انسان ہنس رہا ہے سخت اذیت ناک حالت میں دم گھٹنے سے موت واقع ہو جاتی ہے

علاج:- ان گیسوں کے اثرات اگرچہ عارضی ہوتے ہیں تاہم گیسوں کی زیادہ مقدار موت کا سبب بن سکتی ہے اگر اثرات بیرونی جلد پر ہوں تو صاف ٹھنڈے پانی سے بار بار دھوئیں لیکن اندرونی اور بیرونی اثرات دور کرنے کے لیے مریض کو فوری امداد دیں اور علاقہ تبدیل کریں

FI ANTI PERSONAL (USSR)

دوسری جنگ عظیم کے دوران یہ بم متعارف ہوا اس کا بیرونی خول موٹا کھردرا ہوتا ہے پارچوں میں بکھرنے والا بم ہے

USSR R.G.D-5:-1

بیضوی شکل کا ملائم جلد اور پارچوں میں بکھرنے والا بم ہے پٹاخی F1 والی ہی استعمال ہوتی ہے

2:- چیکو سلواکیہ RG 42

یہ پارچوں میں بکھرنے والا بم ہے اگرچہ بھومی ہے تاہم اگر اس کے گرد سخت لوہے کا کورچڑھایا جائے تو دفاعی بم کا کردار ادا کرتا ہے یہ ایک سلنڈر نما بم ہے

خبرشی بم:- یہ لکڑی کا بنا ہوا ہے اس میں TNT بارود کے ساتھ اور بھی کیمیائی مرکبات استعمال ہوتے ہیں تار کو کھینچنے سے ڈے ٹائم شروع ہو جاتا ہے چاکنے اس سے ملتے جلتے بم کثیر مقدار میں بنائے ہیں یہ سخت لوہے کی چادر پر مبنی ہے

آسٹریا ARGES HDGR 69

اس کا بیرونی خول پلاسٹک کا بنا ہوا ہوتا ہے اور اس میں لوہے کی گولیوں کی کثیر تعداد ہوتی ہے جو کہ بارود کے پھٹنے کے بعد بکھر جاتی ہیں یہ بم آسٹریا میں بنایا گیا ہے اور دیگر ممالک بھی اسے بنا رہے ہیں

ANTI PERSONAL HAND GRENADE

RGD 33 (USSR)

یہ ۱۹۳۳ء میں پہلی مرتبہ منظر عام پر آیا کیونست بلاک اور وارسا پیکٹ کے ممالک کے علاوہ افریقہ، اور مشرق وسطیٰ اور مشرق بعید کے بعض ممالک میں مستعمل ہے

یہ جھومی دستی بم ہے لوہے کا مضبوط خول ساتھ موجود ہوتا ہے جسے گرنیڈ پر چڑھانے کے بعد یہ دفاعی بم میں تبدیل ہو جاتا ہے

کوائف

وزن-----722g

بارود کا وزن-----185gm

ڈیلے ٹائم-----3.2sec سے 3.8sec

لوہے کے خول کے بغیر وزن-----508gm

ANTI PERSONAL HAND GRENADE

WRD31

یہ ۱۹۳۱ء میں ایجاد ہوا پولینڈ کا بنا ہوا ہے دفاعی گرنیڈ ہے اسی قسم کا جھومی گرنیڈ بھی بنایا گیا ہے لیکن وہ زیادہ موثر نہیں ہے اس کی خارجی سطح بہت زیادہ پارچوں میں بکھرنے والی ہے اس لیے سخت ضرورتوں میں ہے

کوائف

وزن-----600gm

بارود کا وزن-----60gm

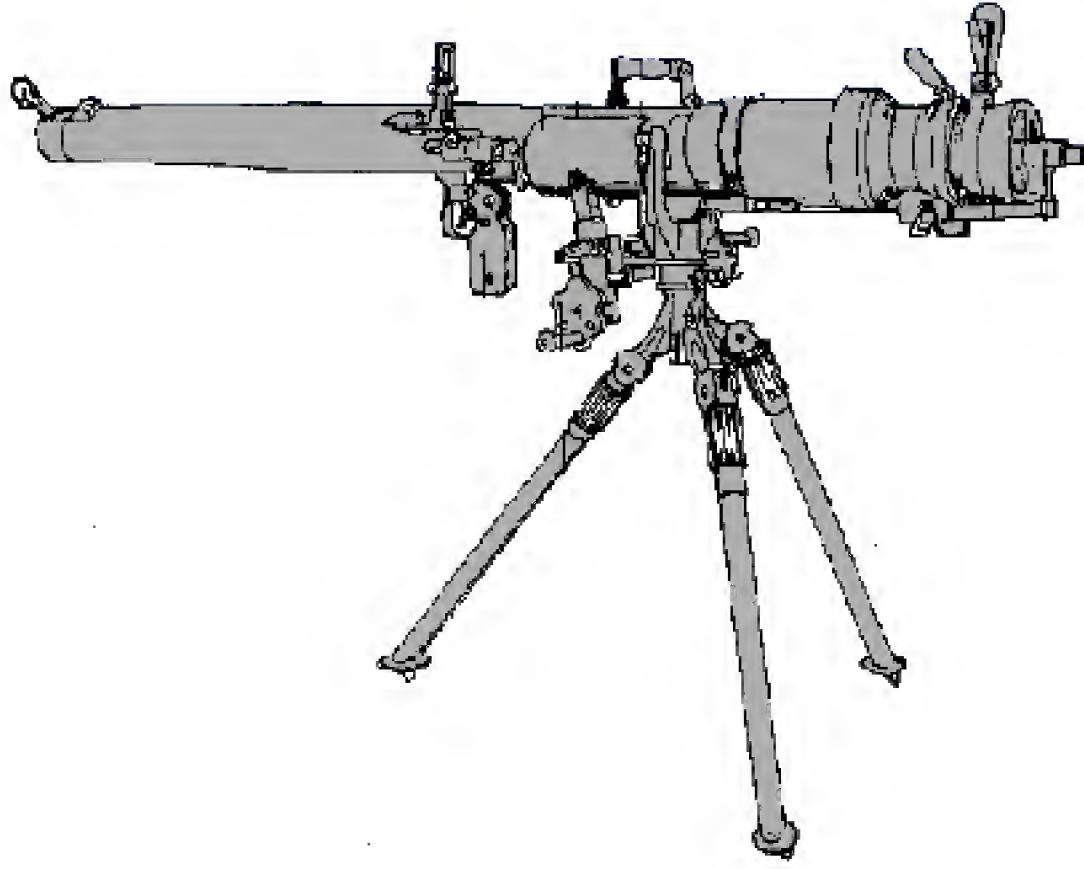
ڈیلے ٹائم-----4 تا 7 سیکنڈ

ANTI PERSONAL HAND GRENADE

امریکن گرنیڈ M.16

یہ امریکن گرنیڈ ہے M.67 کے ماڈل کو مد نظر رکھتے ہوئے بنایا گیا ہے لیکن اس کے پارچے زیادہ بکھرتے ہیں یہ M.26 سے

A . T . R 82 mm



یہ اسلحہ روس کی ایجاد ہے اسے ۱۹۷۰ء میں بنایا گیا روس سے لائسنس حاصل کر کے چین بھی اسے بنا رہا ہے یہ ایٹن ٹینک ایٹن ٹنکر اور ایٹن پرسنل مقاصد کے لئے استعمال ہوتی ہے اس میں مارٹر اور RPG 7 دونوں کی خصوصیات موجود ہیں اسے اوٹ کے پیچھے ہدف پر بم گرانے کے لئے بھی استعمال کیا جاتا اور اس طرح اسکا گولا تو سوی سفر کرتا ہے اور پھٹنے کے بعد پارچوں میں بکھر کر نقصان پہنچاتا ہے دوسری صورت میں اسکی بیرل کو کندھے پر رکھ کر RPG کی طرح ڈائریکٹ فائر بھی کیا جاسکتا ہے اور اسکا ہیٹ اسپیٹ ایٹن ٹینک گولا بکتر بند گاڑیوں اور ٹنکروں کے لیے زیر دست تخریبی صلاحیت کا حامل ہے

R . R 82 mm کی خوبیاں

- 1:- اسکی نقل و حرکت اور تنصیب بہت آسان ہے
- 2:- مارٹر اور RPG کے طور پر استعمال کی جاسکتی ہے
- 3:- ۶۰۰ میٹر تک نشانے کی زیر دست تباہ کن صلاحیت رکھتی ہے
- 4:- اس کے گولے پر سفر کے دوران ہوا کا اثر کم ہوتا ہے
- 5:- اسکا استعمال نہایت آسان ہے اور جوانی کا روائی کے لیے فوری استعمال ہوتی ہے
- 6:- یہ گن بہت کم خراب ہوتی ہے

R . R 82mm کے گولوں کی اقسام

ANTI TANK (HEAT)ARMOUR PRESSING (APS)

1:- اینٹی ٹینک گولہ

HIGH EXPLOSIVE (HE)ANTI PERSONAL

2:- اینٹی پرسنل گولہ

گن کے حصے

1:- پیرل گروپ

اس حصے میں گن کی نال چیمبر مجموعہ الابرہ اور پٹل گروپ وغیرہ شامل ہیں

2:- ٹرائی پاڈ

اس میں سٹینڈ ایویشن وھیل اور گن کا ماؤنٹ شامل ہیں

3:- نیلی سکوپ

یہ مکمل نیلی سکوپ ہے جس میں آئی سائٹ ایلیویشن ڈرم ڈفلکشن ڈرم اور بیل لیولز وغیرہ شامل ہیں

کوائف

قطر 82mm-----

گن کا وزن نیلی سکوپ سمیت 30kg-----

گن کا وزن بغیر نیلی سکوپ 29kg-----

پیرل گروپ کا وزن 21.5kg-----

نیلی سکوپ کا وزن 1 کلوگرام-----

ٹرائی پاڈ کا وزن 7.5kg-----

گن کی لمبائی 1550mm-----

پیرل کی لمبائی 1100mm-----

بیک بلاسٹ 30 میٹر اور 110 ڈگری دائیں بائیں

APS گولے کی لوہے میں قوت اختراق 240mm-----

HE گولے کا وزن 3.15kg-----

APS گولے کا وزن 2.15kg-----

HE گولے کی ابتدائی رفتار 215m/sec-----

APS گولے کی ابتدائی رفتار 245m/sec-----

خط کے نیچے ایک سیدھی افقی لکیر ہے جس کے نیچے 2.3 لکھا ہوا ہے اسکا مطلب ہے یہ اس حصہ میں آپ اُس ہدف کا فاصلہ ناپیں جس کی اونچائی 2.3 میٹر ہو اب ہدف کو جھول دار اور سیدھی افقی لکیر کے درمیان اس طرح رکھیں کہ ہدف کا اوپری حصہ جھول دار لکیر اور نیچا حصہ سیدھی افقی لکیر کو چھو جائے اب دیکھیں کہ ہدف کا اوپری خط جھول دار لکیر پر موجود کس نشان سے ملتا ہے

2 نمبر نشان سے مراد 200 میٹر فاصلہ ہے

4 اور 2 کے درمیانی نشان سے مراد 300 میٹر فاصلہ ہے

4 نمبر نشان سے مراد 400 میٹر فاصلہ ہے

4 اور 6 کے درمیانی نشان سے مراد 500 میٹر فاصلہ ہے

6 نمبر نشان سے مراد ہے کہ 600 میٹر فاصلہ ہے

6 اور 8 کے درمیانی نشان سے مراد 700 میٹر فاصلہ ہے

8 نمبر نشان سے مراد 800 میٹر فاصلہ ہے

اسی طرح بائیں طرف اس جیسے خاکہ میں اوپر لگی ہوئی لکیر 3 میٹر بلند ہدف کا فاصلہ ناپنے کے لیے ہے اور اس کے نیچے اور سیدھی افقی لکیر سے اوپر ایک اور جھول دار لکیر بنائی گئی ہے جو کہ 1.7 میٹر بلند ہدف کا فاصلہ ناپنے کے لیے ہے

ہدف کی رفتارنا پنا:-

ٹیلی سکوپ میں سب سے نیچے ایک لکیر لگائی گئی ہے جس پر 2 سے 5 تک کے نمبر لکھے گئے ہیں بائیں طرف 2 پھر 3 پھر 4 اور پھر 5 نمبر خانہ ہے ہر خانہ دس عدد ذیلی تقسیموں سے نشان زدہ کیا گیا ہے ہر ذیلی تقسیم ایک میٹر کو ظاہر کرتی ہے

2 نمبر والا خانہ 100 تا 200 میٹر فاصلہ والے ہدف کے لیے ہے

3 نمبر والا خانہ 200 تا 300 میٹر فاصلہ والے ہدف کے لیے ہے

4 نمبر والا خانہ 300 تا 400 میٹر فاصلہ والے ہدف کے لیے ہے

5 نمبر والا خانہ 400 تا 500 میٹر فاصلہ والے ہدف کے لیے ہے

ہدف اگر دائیں سے بائیں سفر کر رہا ہے تو خانہ کو دائیں طرف سے استعمال کریں اور اگر ہدف بائیں سے دائیں سفر کر رہا ہے تو خانہ کو بائیں طرف سے استعمال کریں تاکہ حرکت کے بعد ہدف خانہ میں داخل ہو جائے خانہ میں داخل ہونیکے بعد ہدف ایک سیکنڈ میں جتنے ذیلی تقسیمیں نشان کر اس کر جائے ہدف کی رفتار اتنے میٹر فی سیکنڈ ہوگی

مثال:-

ایک ٹینک بائیں سے دائیں سفر کر رہا ہے تو خانہ کو دائیں سفر کر رہا اور اس کا فاصلہ ۳۰۰ میٹر ہے اور ٹیلی سکوپ کی اسکرین پر رفتار ناپنے والی لکیر پر خانہ نمبر ۳ میں داخل ہونے کے بعد ایک سیکنڈ میں ۵ ذیلی تقسیمیں نشان کر اس کرتا ہے جو اس کی رفتار ۵ میٹر فی سیکنڈ ہوگی

ٹیلی سکوپ سے نشانہ لینا:-

ٹیلی سکوپ اسکرین میں اوپر والے حصہ میں ایک مستطیل نما خاکہ نشانہ لینے کے لیے بنایا گیا ہے جسے ۵ افقی تقسیموں سے واضح کیا گیا ہے سب سے اوپر والی افقی لکیر نمبر 1 پھر نمبر 2 پھر اکھٹی دو عدد نمبر 3 کے لیے پھر نمبر 4 اور پھر آخری لکیر نمبر 5 ہے

نمبر 1 افقی تقسیم 100 میٹر فاصلے کے ہدف کے لیے

نمبر 2 افقی تقسیم 200 میٹر فاصلے کے ہدف کے لیے

نمبر 3 افقی تقسیم 300 میٹر فاصلے کے ہدف کے لیے

نمبر 4 افقی تقسیم 400 میٹر فاصلے کے ہدف کے لیے

نمبر 5 افقی تقسیم 500 میٹر فاصلے کے ہدف کے لیے

خاکہ کے وسط میں ایک عمودی لکیر ہے جو لکھے گئے صفر سے لے کر فاصلہ بنانے والے خطوط کے آخری حصے تک جاتی ہے یہ وسطی لکیر غیر متحرک ہدف کو نشانہ بنانے کے لیے استعمال ہوتی ہے اور یہ ہی راکٹ کے سفر کے راستہ کو ظاہر کرتی ہے اس لکیر کے دائیں طرف چار عدد اور بائیں طرف چار عدد نمبر لگی ہوئی عمودی لکیریں ہیں جن پر بالترتیب، 4, 8, 12, 16 کے عدد لکھے ہوئے ہیں اسکے علاوہ وسطی صفر والی لکیر کے دونوں جانب ہر دو لکیروں کے درمیان ایک ایک لکیر موجود ہے جس پر کوئی نمبر نہیں لکھا گیا لیکن

0 اور 4 کی درمیانی عمودی لکیر 2 کو ظاہر کرتی ہے

4 اور 8 کی درمیانی عمودی لکیر 6 کو ظاہر کرتی ہے

8 اور 12 کی درمیانی عمودی لکیر 10 کو ظاہر کرتی ہے

12 اور 16 کی درمیانی عمودی لکیر 14 کو ظاہر کرتی ہے

اس طرح نشانہ لینے والے خاکے میں 0 والی لکیر کے دائیں 8 لکیریں اور 16 نمبروں کو اور بائیں 8 لکیریں 16 نمبروں کی

علامت ہیں

غیر متحرک ہدف کو نشانہ بنانا:-

نشانہ لینے کے لیے دیئے گئے خاکہ کی وسطی صفر والی لکیر غیر متحرک ہدف کا نشانہ لینے کے لیے دی گئی ہے ہدف اگر ۱۰۰ میٹر کے فاصلہ پر ہے تو افقی ایک نمبر والی لکیر جہاں صفر والی لکیر کو اس کرے اس جگہ ہدف کو رکھ کر فائر کریں اگر ہدف ۲۰۰ میٹر کے فاصلہ پر ہو تو ۲ نمبر والی افقی لکیر جہاں صفر والی لکیر کو اس کرے اس جگہ ہدف کو رکھ کر فائر کریں اگر ۳۰۰ میٹر کے فاصلے پر ہو تو ۳ نمبر والی لکیر جہاں صفر والی افقی لکیر کو اس کرے اس جگہ ہدف کو رکھ کر فائر کریں اسی طرح ہدف اگر ۴۵۰ میٹر کے فاصلے پر ہو تو ۴ اور ۵ نمبر والی لکیریں جہاں صفر والی وسطی عمودی لکیر کو اس کرتی ہیں ان کے درمیانی مقام پر رکھ کر فائر کریں یہ ٹیلی سکوپ صرف ۵۰۰ میٹر تک کے متحرک اور غیر ہدف کو

نشانہ بنانے کے لیے ڈرائین کی گئی ہے

متحرک ہدف کو نشانہ بنانا:-

اگر ہم 500 میٹر کے فاصلے پر ایک ہدف کو نشانہ بناتے ہیں جو کہ 10 میٹر فی سیکنڈ کی رفتار سے سفر کر رہا ہے اس صورت میں اگر ہم نے نشانہ غیر متحرک ہدف کی طرح ہی لیا ہوگا تو گولے کو ہدف تک پہنچنے 2.2 سیکنڈ لگیں گے اور ہدف اپنی 10 میٹر فی سیکنڈ رفتار کی وجہ سے 22 میٹر آگے سفر کر چکا ہوگا اور یوں راکٹ ہدف کے سابقہ مقام پر جا لگے گا جہاں ہدف 2.2 سیکنڈ پہلے تھا لیکن ہدف اپنی جگہ چھوڑ دینے کی وجہ سے صاف بچ جائے گا اس لیے متحرک ہدف کو نشانہ بنانے کے لیے ایک خاص کلیہ بیان کیا گیا ہے جو کہ یہ ہے

$$\text{ہدف کی رفتار} \times \text{راکٹ کے سفر کا دورانیہ} \times \text{ہدف کے سفر کے زاویہ کا سائن} = \text{مطلوبہ رقم}$$

(1) ہدف کی رفتار:-

ہدف کی رفتار کو ٹیلی سکوپ میں خاکے کی مدد سے جانچئے

(2) راکٹ کے سفر کا دورانیہ:-

مندرجہ ذیل جدول کے ذریعے ہدف کے فاصلے کی مناسبت کی مدد سے راکٹ کے سفر کا دورانیہ معلوم کریں مثلاً ہدف اگر 300 میٹر کے فاصلے پر ہے تو راکٹ کے سفر کا دورانیہ 1.4 سیکنڈ ہوگا (اس کی تفصیل اور جدول مکینیکل سائٹ کے بیان میں آچکی ہے)

(3) ہدف کے سفر کے زاویے کا سائن:-

مکینیکل سائٹ کی تفصیل میں دیئے گئے طریقہ کے مطابق ہدف کے سفر کا زاویہ معلوم کریں اور پھر مندرجہ ذیل جدول کے ذریعے ہدف کے سفر کے زاویے کا سائن معلوم کریں

ہدف کے سفر کا زاویہ	22.5	30	45	66.5	90
سائن	0.25	0.33	0.5	0.75	1.0

مثال:-

فرض کریں کہ ایک ہدف ایک ہدف 13 میٹر فی سیکنڈ کی رفتار سے 300 میٹر کے فاصلے سے 45 درجہ کے زاویہ سے بائیں سے دائیں طرف سفر کر رہا ہے بتائیں کہ ٹیلی سکوپ کی سکرین پر نشانہ لینے کے لیے دیئے گئے خاکے میں اسے کس جگہ رکھ کر فائر کریں گے

$$\text{ہدف کی رفتار} \times \text{راکٹ کے سفر کا دورانیہ} \times \text{ہدف کے سفر کے زاویہ کا سائن} = \text{مطلوبہ رقم}$$

چونکہ ہدف دائیں سے بائیں سفر کر رہا ہے تو ہم نشانہ لینے کے لیے دیئے گئے خاکے کی وسطی سفر والی لکیر کا دائیں طرف والا حصہ استعمال کریں گے

جواب 9.1 آیا ہے اسے ہم 9 ہی تصور کریں گے اب خاکے میں 300 میٹر کے فاصلے کے لیے دی گئی افقی لکیر جس جگہ خاکے میں دیئے گئے 9 نمبر کے نشان والی عمودی لکیر کو کراس کرے گی اس جگہ ہدف کو رکھ کر فائر کریں گے راکٹ کے نشانوں پر ہوا کا اثر:-

چونکہ راکٹ کا وزن کم اور لمبائی زیادہ ہے اور راکٹ کا پچھلا حصہ پگھڑی والی حصہ اس طرح ڈیزائن کیا گیا ہے کہ ہوا راکٹ کے نالے پر کچھ حد تک اثر انداز ہوتی ہے اور راکٹ کا رخ موڑنے کا سبب بنتی ہے اس مسئلے کے حل کے لیے مندرجہ ذیل کلیہ بیان کیا گیا ہے ہوا کی رفتار × راکٹ کے سفر کا دورانیہ × ہدف کے زاویے کا سائن = مطلوبہ رقم

ہوا کی رفتار:-

ہوا کی رفتار معلوم کرنے کے لیے مندرجہ ذیل جدول ترتیب دی گئی ہے جو ہلکی، متوسط اور تیز ہوا کی اوسط رفتاریں فی سیکنڈ میٹر کے حساب سے بتاتی ہے

ہوا کی قسم	ہوا کی رفتار
ہلکی ہوا	3-2
متوسط ہوا	6-4
تیز ہوا	12-8

2:- راکٹ کے سفر کا دورانیہ:-

(اس کا بیان اوپر جدول پہلے لکھی جا چکی ہے)

3: ہدف کے زاویہ کا سائن:-

(اس کا بیان اوپر جدول پہلے لکھی جا چکی ہے)

مندرجہ بالا کلیہ کی مدد سے دو رہین کے خاکے کے لیے مطلوبہ رقم معلوم کی جاسکتی ہے ساکن ہدف کے لیے لیکن ہوا کی موجودگی میں مجوزہ رقم نیلی سکوپ کے خاکے میں دیکھ کر اس کے مطابق فائر کیا جاسکتا ہے جب ہم متحرک ہدف پر چلتی ہوئی ہوا کی موجودگی میں فائر کرنا چاہیں گے تو اس کی دو صورتیں ہیں

1:- اگر ہدف کا سفر اور ہوا کا بہاؤ ایک ہی سمت میں ہے تو اس صورت میں ہم ہوا کے بہاؤ کی صورت میں دیئے گئے کلیہ کی مجوزہ رقم اور متحرک ہدف کو نشانہ بنانے کے لیے دیئے گئے کلیہ کی مجوزہ رقم دونوں کلیوں کے جواب کو جمع کر کے نیلی سکوپ پر ایڈجسٹ کریں گے

(نیلی سکوپ ہوا کے دباؤ کے وقت فائر کے لیے مستعمل کلیہ) + (متحرک ہدف پر فائر کے لیے مستعمل کلیہ) = متحرک ہدف پر ہوا کی موجودگی میں فائر کا مطلوبہ عدد

2:- اگر ہدف کا سفر اور ہوا کا بہاؤ برعکس ہوں:- تو اس صورت میں آپ ہوا کے بہاؤ کے دوران فائر کرنے کے کلیہ اور متحرک ہدف پر فائر کے کلیہ میں سے بڑی رقم سے چھوٹی رقم منفی کریں گے اور جواب کو نیلی سکوپ کے خاکہ پر ایڈجسٹ کر کے فائر کریں گے

B M 107mm

GROUND TO GROUND messil

یہ زمین سے زمین پر مار کرنے والا ہلکا میزائل ہے جسے ہدف پر دھکیلنے کے لیے مائٹرو سیلولوز کے سات عدد دراڈ استعمال ہوتے ہیں یہ ۱۲ انالیوں والے لانچر چارنالیوں والے لانچر اور ایک نالی والے لانچر کے ذریعہ فائر کرنے کے لیے بنایا گیا ہے لیکن افغانستان، کشمیر اور دوسرے بہت سے علاقوں کی گوریلا جنگوں میں اسے بغیر کسی لانچر کے زمین پر رکھ کر فائر کرنے کا رجحان عام ہے چونکہ فائر ہونے کے بعد ۶۰۰ میٹر تک یہ سیدھا سفر کرتا ہے اور ۶۰۰ میٹر تک کے ہدف کے لیے اسے زاویہ دینے کی ضرورت نہیں پڑتی مجاہدین اسے مختلف قسم کے الیکٹرونک سوئچز کے ساتھ سیٹ کر کے دشمن کے اہداف کے قریب ایپروچ کر کے ۶۰۰ میٹر کی رینج میں ڈائریکٹ فائر کے لیے ایڈجسٹ کرنے کے بعد اپنی ہائیڈروں میں واپس چلے جاتے ہیں اور یہ مقررہ وقت یا سگنل پر فائر ہو کر زبردست تباہی پہنچاتا ہے اس کے علاوہ اسے زاویہ دے کر لمبے فاصلے پر ہدف تباہ کرنے کے لیے بھی وسیع طور پر استعمال کیا جاتا ہے

اس کے فیوز میں ایک سوئچ لگا ہوتا ہے جسے ڈائریکٹ کر دینے سے یہ ہدف پر ٹکراتے ہی پھٹ جاتا ہے اور سوئچ کی پوزیشن تبدیل کرنے سے فیوز ٹکرائے کے بعد ایک سیکنڈ ڈیلیے ٹائم کے بعد پھٹتا ہے اس صورت میں یہ دیوار وغیرہ توڑ کر عمارت میں داخل ہو کر پھٹتا ہے جس سے زیادہ نقصان ہوتا ہے

کوائف

قطر	106.7mm-----
کل وزن HE کا	19kg-----
کل لمبائی HE کی	765mm-----
بارود دافع کی قسم	مائٹرو سیلولوز-----
بارود متفجرہ کی قسم	TNT-----
بارود متفجرہ کی مقدار	1000gm-----
فائر کے لیے درکار کم از کم کرنٹ	4.5 وولٹ-----
بیک بلاسٹ	30m-----

ابتدائی رفتار-----225 میٹر فی سیکنڈ

میزائل کی آخری رینج-----8400m

میزائل کی ڈائریکٹ فائر رینج-----600m

میزائل کی پھٹنے پر قاتل رینج-----100 مربع میٹر

میزائل کی پھٹنے پر زخمی رینج-----200 مربع میٹر

میزائل کی پھٹنے پر آخری رینج-----300 مربع میٹر

میزائل کے فائر کے لیے درکار سامان

- | | | |
|-------------------------|------------------|-------------------|
| (1) فیوز | (4) کمپاس | (7) پیچ کس |
| (2) سلوشن ٹیپ | (5) الیکٹریک تار | (8) بیٹری |
| (3) ڈی سائیڈ (پروٹیکٹر) | (6) لائن ٹیسٹر | (9) الیکٹریک سوئچ |
- احتیاطی تدابیر:-

- 1:- ایک امیر کی زیر نگرانی کارروائی مکمل کرنا
- 2:- بجلی کی گرج چمک میں استعمال نہ کریں
- 3:- نمی والی جگہ پر استعمال نہ کریں
- 4:- میزائلوں کو فائر کرتے وقت ایک ہی جگہ پر نہ رکھیں ورنہ ایک میزائل فائر ہونے سے دوسرے میزائل خراب ہونے کا خطرہ ہے
- 5:- کرنٹ دیتے وقت آپکی تار کسی لوہے وغیرہ سے جڑی ہوئی نہیں ہونی چاہیے
- 6:- اپنی تار کو بار بار چیک کرتے رہیں
- 7:- فائر کے لیے اگر آٹومیٹک الیکٹریک سوئچ یا آر۔ سی استعمال کر رہے ہیں تو اسے کارروائی کی جگہ پر آنے سے پہلے چیک کریں

ATR 82 mm

فاصله	تأم	ڈگری
100	0-11	0.7
200	0-22	1.3
300	0-33	2.0
400	0-44	2.6
500	0-56	3.4
600	0-68	4.1
700	0-81	4.9
800	0-97	5.8
900	1-10	6.6
1000	1-24	7.4
1100	1-40	8.4
1200	1-56	9.4
1300	1-73	10.4
1400	1-90	11.4
1500	2-08	12.5
1600	2-27	13.6
1700	2-50	15.0
1800	2-70	16.2
1900	2-93	17.6
2000	3-18	19.1
2100	3-44	20.6
2200	3-73	22.4
2300	4-05	24.3
2400	4-40	26.4
2500	4-80	28.8
2600	5-21	31.3
2700	5-66	34.0
2800	6-03	36.2
2900	6-51	39.0
3000	7-05	42.3

ATR-82mm

ایلیویشن وکیل کے چکر	فاصلہ
0-1/2	100
1-1/3	200
2-00	300
2-5/6	400
3-1/2	500
4-1/3	600
5-1/6	700
6-1/6	800
7-00	900
8-00	1000
9-1/9	1100
10- 1/3	1200
11- 1/3	1300
12- 1/2	1400
13-5/6	1500
15- 1/6	1600
16-5/6	1700
18-00	1800
19-4/6	1900
21- 1/2	2000
23- 1/2	2100
25-4/6	2200
27-00	2300
29-00	2400
31- 1/6	2500
33-5/6	2600
35- 1/2	2700
37-4/6	2800
38- 1/6	2900
40-4/6	3000

فاصلہ BM 107mm ڈگری

0 digree	600m
1 digree	890m
2 digree	1180m
3 digree	1470m
4 digree	1760m
5 digree	2050m
6 digree	2340m
7 digree	2630m
8 digree	2920m
9 digree	3210m
10 digree	3500m
11 digree	3700m
12 digree	3900m
13 digree	4100m
14 digree	4300m
15 digree	4500m
16 digree	4700m
17 digree	4900m
18 digree	5100m
19 digree	5300m
20 digree	5500m
21 digree	5600m
22 digree	5700m
23 digree	5800m

24degree	5900m
25degree	6000m
26degree	6050m
27degree	6100m
28degree	6150m
29degree	6200m
30degree	6250m
31degree	6300m
32degree	6350m
33degree	6400m
34degree	6450m
35degree	6500m
36degree	6600m
37degree	6700m
38degree	6800m
39degree	6900m
40degree	7000m
41degree	7100m
42degree	7200m
43degree	7200m
44degree	7400m
45degree	7500m

ملکینیکل سائٹ کے ذریعہ HE گولے کی آخری رینج 500mm-----

ملکینیکل سائٹ کے ذریعہ APS گولے کی آخری رینج 600mm-----

ٹیلی سکوپ کے ساتھ آخری رینج 1000m-----

ریٹ آف فائر 5ROUND/MIN-----

گن کی اونچائی 915mm-----

اوپر کی طرف زیادہ سے زیادہ زاویہ 30 ڈگری

نیچے کی طرف کم سے کم زاویہ (5-) ڈگری

دائیں بائیں حرکت 15 ڈگری

A T R 82mm رائفل کی ملکینیکل سائٹ کے ذریعے ہم زیادہ سے زیادہ ۶۰۰ میٹر تک ہدف پر نشانہ لے سکتے ہیں

A T R 82mm رائفل کی ٹیلی سکوپ کے ذریعے ہم زیادہ سے زیادہ ۱۰۰۰ میٹر تک ہدف کو نشانہ بنا سکتے ہیں

A T R 82mm کے ذریعے زاویۃ العسکریتہ کو استعمال کرتے ہوئے ہم ۳ ہزار میٹر تک فاصلے پر موجود ہدف کو نشانہ بنا سکتے ہیں

A T R 82mm کے ایلیوشن ویل کے ذریعے بغیر جدول بغیر زاویۃ العسکریتہ اور بغیر ملکینیکل سائٹ کے ۳ ہزار میٹر تک ہدف کو نشانہ

بنا سکتے ہیں۔

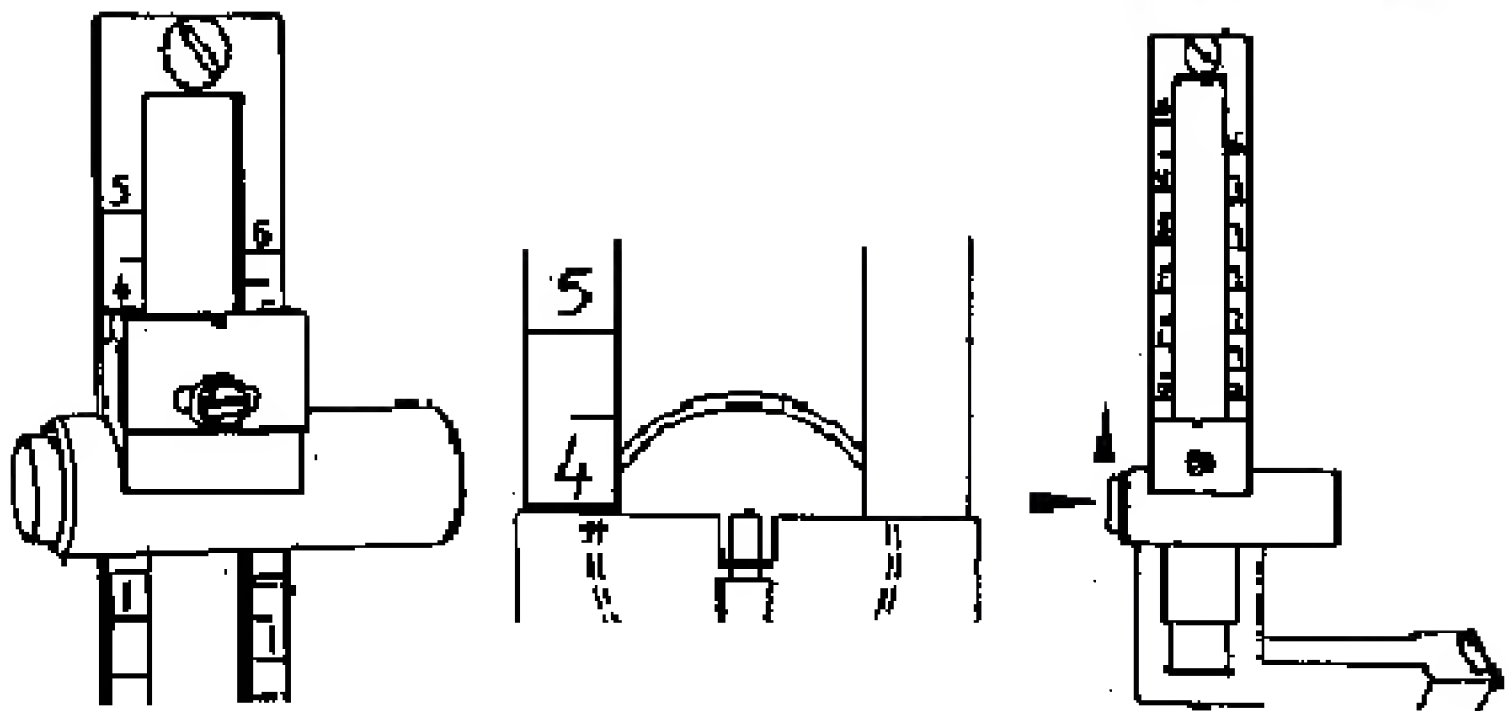
ملکینیکل سائٹ

ملکینیکل سائٹ کی ریئر سائٹ میں دائیں طرف نیچے سے اوپر کو 0 سے 6 تک کے نشانات دیئے گئے ہیں یہ نشانات

APS گولے کو ملکینیکل سائٹ کے ذریعے ۶۰۰ میٹر تک فائر کرنے کے لیے ایڈجسٹمنٹ مہیا کرتے ہیں ملکینیکل سائٹ کی ریئر سائٹ

میں بائیں جانب نیچے سے اوپر کی طرف 0 سے 5 تک نشانات لگائے گئے ہیں جو کہ HE گولے کو ریئر سائٹ کے ذریعے ۵۰۰ میٹر تک

فائر کی ایڈجسٹمنٹ مہیا کرتے ہیں



R . R 82mm کے گولوں کی اقسام

ARMER PRESSING

ANTI TANK (HEAT) (APS)

HIGH EXPLOSIVE (HE)

ANTI PERSONAL

گن کے حصے

1:- پیرل گروپ

اس حصے میں گن کی نال چیمبر مجموعۃً الابرچ اور پٹیل گروپ وغیرہ شامل ہیں

2:- ٹرائی پاڈ

اس میں سٹینڈ ایویشن وٹیل اور گن کا ماؤنٹ شامل ہیں

3:- ٹیلی سکوپ

یہ مکمل ٹیلی سکوپ ہے جس میں آئی سائٹ ایلیویشن ڈرم و فلیکشن ڈرم اور بیل لیونز وغیرہ شامل ہیں

کوائف

قطر-----82mm

گن کا وزن ٹیلی سکوپ سمیت-----30kg

گن کا وزن بغیر ٹیلی سکوپ-----29kg

پیرل گروپ کا وزن-----21.5kg

ٹیلی سکوپ کا وزن-----1 کلوگرام

ٹرائی پاڈ کا وزن-----7.5kg

گن کی لمبائی-----1540mm

پیرل کی لمبائی-----1100mm

گن کی اونچائی-----95mm

اوپر کی طرف زیادہ سے زیادہ زاویہ-----30 ڈگری

نیچے کی طرف کم سے کم زاویہ-----(-5) ڈگری

وائیں بائیں حرکت-----15 ڈگری

بیک بلاسٹ-----30 میٹر اور 110 ڈگری دائیں بائیں

APS گولے کی لوہے میں قوت اختراق-----280mm

HE گولے کا وزن-----3.15kg

APS گولے کا وزن-----2.15kg

HE گولے کی ابتدائی رفتار-----215m/sec

APS گولے کی ابتدائی رفتار-----245m/sec

ملکینیکل سائٹ کے ذریعہ HE گولے کی آخری رینج-----500mm

ملکینیکل سائٹ کے ذریعہ APS گولے کی آخری رینج-----600mm

ٹیلی سکوپ کے ساتھ آخری رینج-----1000m

ایٹ آف فائر-----5ROUND/MIN

ملکینیکل سائٹ

ملکینیکل سائٹ کی ریئر سائٹ میں دائیں طرف نیچے سے اوپر کو 0 سے 6 تک کے نشانات دیئے گئے ہیں یہ نشانات APS گولے کو ملکینیکل سائٹ کے ذریعہ ۶۰۰ میٹر تک فائر کرنے کے لیے ایڈجسٹ مہیا کرتے ہیں ملکینیکل سائٹ کی ریئر سائٹ میں بائیں جانب نیچے سے اوپر کی طرف 0 سے 5 تک نشانات لگائے گئے ہیں جو کہ HE گولے کو ریئر سائٹ کے ذریعہ ۵۰۰ میٹر تک فائر کی ایڈجسٹ مہیا کرتے ہیں

ٹیلی سکوپ

ٹیلی سکوپ کی سکرین میں دیکھیں تو سب سے اوپر ایک چھوٹا سا کراس نظر آتا ہے یہ ٹیلی سکوپ کی زیروئنگ کے کام آتا ہے یا ۵۰ میٹر سے کم فاصلے کے ہدف کو تباہ کرنے کے کام آتا ہے کراس سے نیچے اوپر اوپر سے نیچے کی جانب 1/1 سے لے کر 1/10 تک کے نشانات ہیں اگر ہدف ۱۰۰ میٹر دور ہے تو 1/1 پر ہدف لیں گے اور ۲۰۰ میٹر فاصلے پر 1/1 اور 1/3 کے درمیان ایک ۵۰ میٹر کی تقسیم موجود ہے جسے () کے نشان سے ظاہر کیا گیا ہے جو کہ ٹیلی سکوپ میں پیلے رنگ کے نشان محسوس ہوتے ہیں ٹیلی سکوپ میں دو عدد کیف نما نشانات موجود ہیں پہلا نشان جو کہ ٹیلی سکوپ کی سکرین کے وسط میں موجود عمودی فاصلے کی تقسیموں کے گرد موجود ہے یہ کیفیس ٹینک سے فائر سے فاصلے کو ناپنے کے کام آتی ہیں چھوٹی کیف میں چھوٹے سائز کے ماڈل والے ٹینک جبکہ بڑی کیف میں بڑے سائز کے ماڈل والے ٹینک کو رکھ کر فاصلہ ناپا جاتا ہے

فاصلہ جتنا کم ہوگا ٹینک اتنا ہی بڑا نظر آئے گا اور وہ کیف کے اوپر والے حصے میں پورا جائے گا اور فاصلہ جتنا بڑا ہوگا ٹینک اتنا ہی چھوٹا نظر آئے گا اور وہ کیف کے نچلے حصوں میں پورا آئے گا ٹینک دونوں جانب سے کیف کے جس حصے میں مکمل طور پر پورا نظر آئے گا اس

حصے کے فاصلے والے نشان کا فاصلہ ٹینک سے فائر کا فاصلہ ہوگا مثلاً ایک ٹینک کیف میں ۳۰۰ میٹر والے نشان 1/3 پر آکر کیف کی دونوں سائیڈوں سے ٹچ ہو جاتا ہے تو پھر ٹینک کا فائر سے فاصلہ ۳۰۰ میٹر ہوگا

ٹیلی سکوپ کے ذریعے ہم صرف اس متحرک ہدف کو نشانہ بنا سکتے ہیں جو فائر سے زیادہ سے زیادہ ۶۰۰ میٹر فاصلہ پر ہو اور جسکی زیادہ سے زیادہ رفتار ۴۰ کلومیٹر فی گھنٹہ ہو ٹیلی سکوپ میں متحرک ہدف کو نشانہ بنانے کے لیے دائیں بائیں دو عدد خاکے دیے گئے ہیں جن خاکوں کو پانچ عمودی قوسوی خطوط کے ذریعے درجوں میں تقسیم کیا گیا ہے یہ خطوط مختلف رفتار کے اہداف کو نشانہ بنانے کے لئے رہنمائی کرتے ہیں۔

تقسیم نمبر ۱ اس وقت استعمال کی جاتی ہے جب ہدف کی رفتار ۸ کلومیٹر فی گھنٹہ ہو۔

تقسیم نمبر ۲ اس وقت استعمال کی جاتی ہے جب ہدف کی رفتار ۱۶ کلومیٹر فی گھنٹہ ہو۔

تقسیم نمبر ۳ اس وقت استعمال کی جاتی ہے جب ہدف کی رفتار ۲۴ کلومیٹر فی گھنٹہ ہو۔

تقسیم نمبر ۴ اس وقت استعمال کی جاتی ہے جب ہدف کی رفتار ۳۲ کلومیٹر فی گھنٹہ ہو۔

تقسیم نمبر ۵ اس وقت استعمال کی جاتی ہے جب ہدف کی رفتار ۴۰ کلومیٹر فی گھنٹہ ہو۔

نمبر لگے ہوئے ہر دو خطوط کے درمیان بھی ایک خط ہے جو کہ مزید ذیلی تقسیم کو ظاہر کرتا ہے مثلاً

تقسیم نمبر ۱ اور ۲ کا درمیانی خط ۱۲ کلومیٹر فی گھنٹہ

تقسیم نمبر ۲ اور ۳ کا درمیانی خط ۲۰ کلومیٹر فی گھنٹہ

تقسیم نمبر ۳ اور ۴ کا درمیانی خط ۲۸ کلومیٹر فی گھنٹہ

تقسیم نمبر ۴ اور ۵ کا درمیانی خط ۳۶ کلومیٹر فی گھنٹہ

ہدف کے سفر کا ڈاؤن یہ: فائر راہ اور ہدف کے درمیان ایک فرضی خط کھینچیں اور خط کے فائر والے حصے کو A اور ہدف والے حصے کو B تصور کریں

اب دیکھیں کہ ہدف کس سمت میں سفر کر رہا ہے ہدف کے سفر کی سمت ایک فرضی خط نقطہ B سے کھینچئے اب نقطہ B پر موجود ڈاؤن یہ کا اندازہ

لگائیں کہ یہ ہی ہدف کے سفر کا ڈاؤن یہ ہے۔

سیدھا فائر کی طرف آنے والا یا سیدھا فائر سے مخالف سمت جانے والا ہدف فائر کے لئے ساکن تصور کیا جائے گا

۹۰ درجہ کے زاویہ پر سفر کرنے والے ہدف کی مختلف درجہ پر سفر کرنے والے ہدف سے رفتار کی نسبت کو چار بڑے درجوں میں تقسیم کر کے

دافع کیا گیا ہے

۵.۲۲ درجہ زاویہ ۹۰ درجہ کے زاویہ کا ۱/۴ ہے

۵.۴۵ درجہ زاویہ ۹۰ درجہ کے زاویہ کا ۱/۲ ہے

۵.۶۷ درجہ زاویہ ۹۰ درجہ کے زاویہ کا ۳/۴ ہے

۹۰ درجہ زاویہ ۹۰ درجہ کے زاویہ کا ۱/۱ ہے

متحرک ہدف کو نشانہ بنانے کے لیے

1:- کیف کے ذریعے فاصلہ معلوم کریں

2: ہدف کے سفر کا زاویہ معلوم کریں

3: ہدف کے سفر کے زاویہ کی ۹۰ درجہ کے زاویہ سے نسبت معلوم کریں اور پھر رفتار کی قدر معلوم کریں

مثال:- فرض کریں کہ ایک ہدف دائیں سے بائیں سفر کر رہا ہے جس کی رفتار ۳۵ کلومیٹر فی گھنٹہ ہے اور سفر کا زاویہ ۲۲.۵ ڈگری ہے یلی

سکوپ کے خاکے میں ہدف کو نشانہ بنانے کا مقام بیان کریں

$$\text{جواب:- } ۲۲.۵ \text{ ڈگری} = \frac{1}{4}$$

ہدف کے سفر کا زاویہ \times ہدف کی رفتار = فائرر کی مناسبت سے ہدف کی رفتار

$$۸.۷ \text{ کلومیٹر فی گھنٹہ} = ۳۵ \times \frac{1}{4}$$

چونکہ ہدف کا فاصلہ ۳۵۰ میٹر ہے تو ہم ہدف کو ۳۰۰ میٹر کے نشان ۱/۳ اور ۴۰۰ میٹر کے نشان ۱/۴ کے درمیان ذیلی تقسیم پر رکھیں گے

چونکہ ہدف کی نسبتی رفتار ۸.۷ ہے تو جدول میں ۸ کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار کے لیے تقسیمی لکیر نمبر اوی گئی ہے چونکہ ہدف کی رفتار ۸ کلومیٹر

فی گھنٹہ ہے ۷.۷ کلومیٹر فی گھنٹہ زیادہ ہے اس لئے ہم اپنے ہدف کو فاصلے کے نشان ۱/۳ اور ۱/۴ کی درمیانی تقسیم کے لیول پر رکھتے

ہوئے دائیں طرف والے خاکے کی تقسیمی لکیر نمبر اسے نسبتاً آگے رکھیں گے

لمبے فاصلے پر اونچائی پر موجود ہدف کو نشانہ بنانا

فائرر سے ہدف کی بلندی کا زاویہ ملز میں معلوم کریں اور فاصلہ معلوم کریں پھر اس فاصلے کے لئے جدول میں مجوزہ ملز معلوم کریں

پھر ہدف کے فائرر سے زاویے کے ملز اور جدول سے ماخوذ ہدف کے فاصلے کے ملز کو جمع کر کے جو جواب آئے گن پر لگا کر فائر کریں مثلاً

ایک ہدف ۱۵۰۰ میٹر کے فاصلے پر ہے اور فائرر سے تقریباً ۵۰ ملیم زاویہ بلندی پر موجود ہے جدول میں ۱۵۰۰ میٹر کے لئے ۲.۰۸ کا زاویہ

دیا گیا ہے

ہدف کے اتقاع کا زاویہ + ہدف کے فاصلے کے لئے جدول میں مجوزہ زاویہ = مطلوبہ زاویہ

$$۵۰ \text{ ملیم} + ۲.۰۸ = ۲.۵۸$$

۱۵۰۰ میٹر کے فاصلے پر ۵۰ ملیم کے زاویے پر موجود ہدف پر فائر کرنے کے لئے گن کو ۲.۰۸ کا زاویہ دے کر فائر کریں

لمبے فاصلے پر نشیبی ہدف کو نشانہ بنانا

فائرر سے ہدف کا لیول کی نسبت زاویہ معلوم کریں پھر فاصلہ معلوم کریں پھر جدول میں اس فاصلہ کے لئے مجوزہ تمام ملیم معلوم

کریں اب دونوں کو جمع کریں جو جواب آئے وہ زاویہ گن کو دے کر فار کر کریں

مثال :- ایک ہدف ۲۰۰۰ میٹر کے فاصلے پر ۷۰ ملیم نشیب میں موجود ہے جدول میں ۲۰۰۰ میٹر کے فاصلے کے لیے ۱۸.۳۰ تام و ملیم دے گئے ہیں

ہدف سے فار کر کا زاویہ + ہدف کے فاصلے کے مطابق جدول میں مجوزہ زاویہ = مطلوبہ زاویہ

$$70 \text{ ملیم} + 3.18 = 3.88$$

۲۰۰۰ میٹر کے فاصلے اور ۷۰ ملیم زاویہ کے نشیب میں موجود ہدف پر فار کرنے کے لئے گن کو ۱۸.۸۸ تام و ملیم کا زاویہ دے کر فار کریں

A T R 82mm رائفل کی مکینیکل سائٹ کے ذریعے ہم زیادہ سے زیادہ ۶۰۰ میٹر تک ہدف پر نشانہ لے سکتے ہیں

A T R 82mm رائفل کی ٹیلی سکوپ کے ذریعے ہم زیادہ سے زیادہ ۱۰۰۰۰ میٹر تک ہدف کو نشانہ بنا سکتے ہیں

A T R 82mm کے ذریعے زاویہ العسکر یہ کو استعمال کرتے ہوئے ہم ۳ ہزار میٹر تک فاصلے پر موجود ہدف کو نشانہ بنا سکتے

ہیں ایلیوشن ویل کے ذریعے بغیر جدول بغیر زاویہ العسکر یہ اور بغیر مکینیکل سائٹ کے ۳ ہزار میٹر تک ہدف کو نشانہ بنا سکتے ہیں۔

ایلیوشن ویل کے ذریعے ہم بغیر جدول کے بغیر زاویہ العسکر یہ اور بغیر مکینیکل سائٹ کے ہدف کو ۲۴۰۰ میٹر کے فاصلے تک نشانہ

بنا سکتے ہیں

زاویہ العسکر یہ کی مدد سے نشانہ لینا: زاویہ العسکر یہ کی مدد سے گن کو لیول کریں تسلی کریں کہ گن کا دائیں یا بائیں طرف جھکاؤ نہیں

ہے اب ہدف کے فاصلے کا اندازہ کریں فرض کریں ہدف کا فاصلہ ۲۵۰۰ میٹر ہے جدول میں ۲۵۰۰ میٹر فاصلے پر ہدف کو نشانہ بنانے کے

لئے ۲۸.۸ ڈگری تجویز کی گئی ہے۔ زاویہ العسکر یہ کی مدد سے گن کو اس زاویہ پر سیٹ کریں اور فار کریں۔

ایلیوشن ویل کے ذریعے ہدف پر نشانہ کرانا:

آپ بغیر مکینیکل سائٹ بغیر ٹیلی سکوپ اور بغیر زاویہ العسکر یہ کے ؟؟؟؟؟ کے ذریعے ایلیوشن ویل کو استعمال کرتے

ہوئے ہدف پر نشانہ کر سکتے ہیں۔ گن کو نصب کریں اور لیول کریں پھر ایلیوشن ویل کے ذریعے بیرل کو آخری حد تک نیچے لے آئیں۔

ایلیوشن ویل کے ہر چکر پر گن مخصوص حد تک اوپر اٹھے گی۔ مثلاً ۱۳۰۰ میٹر پر فار گرانے کیلئے ایلیوشن ویل کو ؟؟؟؟ چکر دینے پڑیں

گے ایلیوشن ویل کے کناروں پر ۶ دائروں ابھار ہیں جو ایلیوشن ویل کے چکر کو چھ حصوں میں تقسیم کرتے ہیں اکمل چکر دینے کے بعد

؟؟؟؟ چکر دینے کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔

$$\text{کسری رقم} \times \text{ایلیوشن ویل کی کل تقسیمیں} = \text{مطلوبہ نشان تک چکر}$$

$$= 6 \times 22 =$$

$$= 6 \times 22 =$$

مثال نمبر ۱

مثال نمبر ۲

مثال نمبر ۳ $\times \quad \quad \quad =$

مثال نمبر ۴ $\times \quad \quad \quad =$

یعنی ۳۰۰ میٹر تک فائر کرنے کے لئے اگر؟؟؟؟ چکر دینے پڑتے ہیں تو ویل کو اچکر دینے کے بعد مزید دائروں کی ابھاروں تک چکروں۔ یہاں روسی ATR.82mm کے ایلووشن ڈرم کے ذریعے فائر کی جدول دی گئی ہے۔

R . P . G . 7 کا مکینیکل سائٹ کی مدد سے فائر

لاپنچر کے اگلے حصے میں فرنٹ سائٹ موجود ہے ریئر سائٹ میں اوپر نیچے کرنے کے لیے اسے ۵ تک مختلف درجات لگائے گئے ہیں جو کہ ۵۰۰ میٹر تک فاصلہ پر موجود ہدف کو نشانہ بنانے کے لیے کارآمد ہیں اگر آپ کا ہدف ۱۰۰ میٹر کے فاصلہ پر ہے تو آپ ریئر سائٹ کو (1) اور اسی طرح ۲۰۰ میٹر کے فاصلہ کے لیے (2) ۳۰۰ میٹر کے لیے (3) ۴۰۰ میٹر کے لیے (4) اور ۵۰۰ میٹر کے لیے (5) پرائیڈ جسٹ کریں ریئر سائٹ پر دائیں بائیں کی ایڈجسٹمنٹ کے لیے 0 سے 8 دائیں جانب اور 0 سے 8 تک بائیں جانب نشانات لگے ہیں غیر متحرک ہدف کو نشانہ بنانا فرض کریں ایک غیر متحرک ہدف ۳۰۰ میٹر کے فاصلہ پر موجود ہے اب اسے نشانہ بنانے کے لیے سب سے پہلے آپ ریئر سائٹ کی دائیں بائیں کی ایڈجسٹمنٹ کو صفر پر رکھیں گے اور اوپر نیچے کی فاصلہ والی ایڈجسٹمنٹ کو ۳ پر رکھیں اور ریئر سائٹ کی "u" فرنٹ سائٹ کی i اور ہدف کو اپنی لائن آف آئی سے ملاتے ہوئے فائر کریں گے متحرک ہدف کو نشانہ بنانا

اگر ہدف دائیں سے بائیں سفر کر رہا ہے تو دائیں طرف کی تقسیم نشانات استعمال کریں
اگر ہدف بائیں سے دائیں کی طرف سفر کر رہا ہے تو دائیں طرف کی تقسیم نشانات استعمال کریں
ریئر سائٹ پر دائیں سے بائیں کے نشانات کے نمبر معلوم کرنے کا طریقہ
ہدف کے سفر کے زاویہ کا سائین \times راکٹ کے سفر کا دورانیہ \times ہدف کی رفتار = مطلوبہ نمبر
ہدف کے زاویہ کا سائین

فائر کے اور ہدف کے درمیان ایک فرضی خط کھینچیں اور فائر کے مقام کو نقطہ A اور ہدف کے مقام کو نقطہ B تصور کریں اب ہدف

جس طرف سفر کر رہا ہے نقطہ B سے اس طرف ایک فرضی لکیر کھینچیں نقطہ B پر اب دو خطوط آ کر ملتے ہیں ایک خط جو ہدف کے سفر والی سمت سے اور دوسرا جو ہدف اور فائرر کے درمیان ہے ان دونوں خطوط کے نقطہ B پر ملنے سے یہاں ایک زاویہ (ANGLE) بنتا ہے جو کہ ہدف کے سفر کا زاویہ کہلاتا ہے اس زاویہ کا ۹۰ درجہ کے زاویہ سے سب زاویہ کا سائیں کہلاتی ہے مثلاً ۹۰ درجہ سے صفر درجہ تک چند زاویوں کے سائیں دیئے گئے ہیں

22.5	30	45	67.5	90	زاویہ
0.4	0.5	0.7	0.9	1	سائیں

2: راکٹ کے سفر کا دورانیہ:

لاپنجر سے فائر ہونے کے بعد راکٹ ہدف تک پہنچنے میں جو وقت لیتا ہے اسے راکٹ کے سفر کا دورانیہ کہتے ہیں۔

500	400	300	200	100	سفر
2.2sec	1.6sec	1.2sec	0.9sec	0.5sec	دورانیہ

ہدف کی رفتار: یعنی وہ رفتار جس سے آپ کا ہدف سفر کر رہا ہے۔

مثال: ایک ٹینک 10m/s کی رفتار سے 90 درجہ کے زاویہ سے فائرر سے 100 میٹر کے فاصلے سے دائیں سے بائیں جا رہا

ہے اب ریئر سائٹ کو صحیح نشانہ لگانے کے لئے ایڈجسٹ کریں۔

ہدف کے سفر کے زاویہ کا سائیں × راکٹ کے سفر کا دورانیہ + ہدف کی رفتار = مطلوبہ نمبر

$$1 \times 0.5 + 10 = 5$$

اب ریئر سائٹ کو دائیں طرف کی تقسیم نشانات میں 5 نمبر نشانات پر ایڈجسٹ کریں اور نیچے سے اور اوپر کی طرف فاصلہ والی ایڈجسٹ

کو 1 پر ایڈجسٹ کریں

400

500

600

700

800

900

1000

1100

1200

1300

1400

1500

1600

1700

1800

1900

2000

2100

2200

2300

2400

2500

2600

2700

2800

نیلی سکوپ کا استعمال

نیلی سکوپ کے فائدے

1: ہدف کا فاصلہ ناپا جاسکتا ہے

2: ہدف کی رفتار ناپی جاسکتی ہے

3: ہدف کا نشانہ لیا جاسکتا ہے

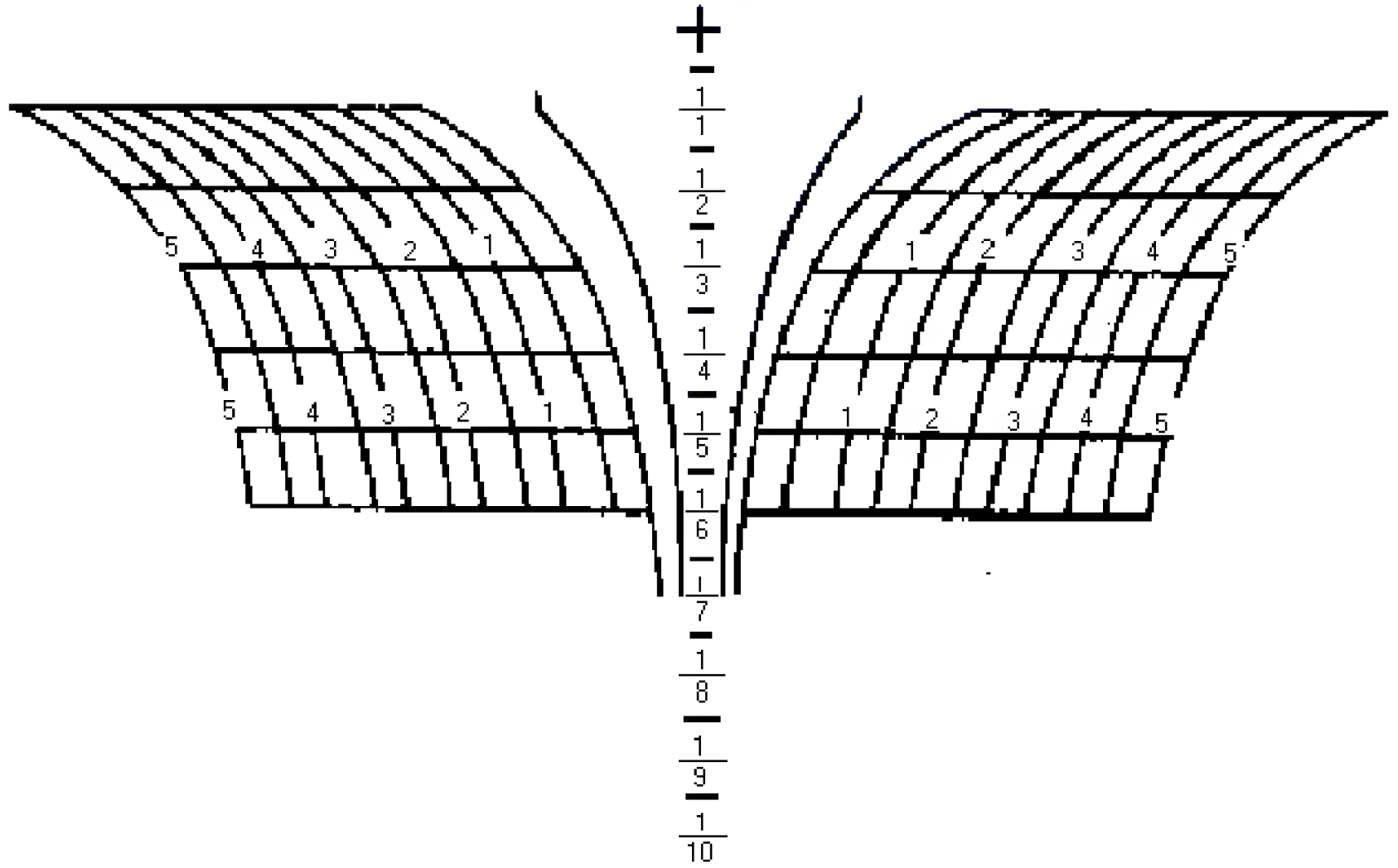
فاصلہ ناپنا:-

نیلی سکوپ کی سکرین کی وسط میں دائیں جانب ایک جھول دار خط موجود ہے جس پر تقسیم کے نشانات موجود ہیں سب سے اوپر ۲ پھر ۴ پھر ۶ اور پھر ۸ کے ہندسے لکھے ہوئے ہیں اور ان کے درمیان ذیلی تقسیمیں بھی موجود ہیں جن پر کوئی نمبر موجود نہیں ہیں اس جھول دار خط کے نیچے ایک سیدھی افقی لکیر ہے جس کے نیچے ۳. ۲ لکھا ہوا ہے اسکا مطلب ہے یہ اس حصہ میں آپ اس ہدف کا فاصلہ ناپیں جس کی اونچائی ۳. ۲ میٹر ہو اب ہدف کو جھول دار اور سیدھی افقی لکیر کے درمیان اس طرح رکھیں کہ ہدف کا اوپری حصہ جھول دار لکیر اور نیچلا حصہ سیدھی افقی لکیر کو چھو جائے اب دیکھیں کہ ہدف کا اوپری خط جھول دار لکیر پر موجود کس نشان سے ملتا ہے

۲ نمبر نشان سے مراد ۲۰۰ میٹر فاصلہ ہے

۴ اور ۴ کے درمیان نشان سے مراد ۳۰۰ میٹر فاصلہ ہے

ٹیلی سکوپ



ٹیلی سکوپ کی اسکرین میں دیکھیں تو سب سے اوپر ایک چھوٹا سا کراس نظر آتا ہے یہ ٹیلی سکوپ کی زیر وینگ کے کام آتا ہے یا ۵۰ میٹر سے کم فاصلے کے ہدف کو تباہ کرنے کے کام آتا ہے کراس سے نیچے کی طرف اوپر سے نیچے کی جانب $\frac{1}{4}$ سے لے کر $\frac{1}{10}$ تک کے نشانات ہیں اگر ہدف ۱۰۰ میٹر دور ہے تو $\frac{1}{4}$ پر ہدف لیں گے اور ۲۰۰ میٹر فاصلے پر $\frac{1}{2}$ اور اسی طرح 1000 میٹر کے فاصلے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے ہر دو

تقسیموں کے درمیان ایک ۵۰ میٹر کی تقسیم موجود ہے جسے (_) کے نشان سے ظاہر کیا گیا ہے جو کہ ٹیلی سکوپ میں پیلے رنگ کے نشان محسوس ہوتے ہیں ٹیلی سکوپ میں دو عدد کیف نما نشانات موجود ہیں پہلا نشان جو کہ ٹیلی سکوپ کی اسکرین کے وسط میں موجود عمودی فاصلے کی تقسیموں کے گرد موجود ہے یہ کیفیں ٹینک سے فائرر سے فاصلے کو ناپنے کے کام آتی ہیں چھوٹی کیف میں چھوٹے سائز کے ماڈل والے ٹینک جبکہ بڑی کیف میں بڑے سائز کے ماڈل والے ٹینک کو رکھ کر فاصلہ ناپا جاتا ہے

فاصلہ جتنا کم ہوگا ٹینک اتنا ہی بڑا نظر آئے گا اور وہ کیف کے اوپر والے حصے میں پورا جائے گا اور فاصلہ جتنا بڑھے گا ٹینک اتنا ہی چھوٹا نظر آئے گا اور وہ کیف کے نیچے حصوں میں پورا آئے گا ٹینک دونوں جانب سے کیف کے جس حصے میں مکمل طور پر پورا نظر آئے گا اس حصے کے فاصلے والے نشان کا فاصلہ ٹینک سے فائرر کا فاصلہ ہوگا مثلاً ایک ٹینک کیف میں ۳۰۰ میٹر والے نشان $\frac{1}{3}$ پر آکر کیف کی دونوں سائیڈوں سے ٹچ ہو جاتا ہے تو پھر ٹینک کا فائرر سے فاصلہ ۳۰۰ میٹر ہوگا

ٹیلی سکوپ کے ذریعے ہم صرف اس متحرک ہدف کو نشانہ بنا سکتے ہیں جو فائر سے زیادہ سے زیادہ ۵۰۰ میٹر فاصلہ پر ہو اور جسکی زیادہ سے زیادہ رفتار ۴۰ کلومیٹر فی گھنٹہ ہو ٹیلی سکوپ میں متحرک ہدف کو نشانہ بنانے کے لیے دائیں بائیں دو عدد خاکے دیے گئے ہیں جن خاکوں کو پانچ عمودی قوسوی خطوط کے ذریعے درجوں میں تقسیم کیا گیا ہے یہ خطوط مختلف رفتار کے اہداف کو نشانہ بنانے کے لئے رہنمائی کرتے ہیں۔

تقسیم نمبر ۱ اس وقت استعمال کی جاتی ہے جب ہدف کی رفتار ۸ کلومیٹر فی گھنٹہ ہو۔

تقسیم نمبر ۲ اس وقت استعمال کی جاتی ہے جب ہدف کی رفتار ۱۶ کلومیٹر فی گھنٹہ ہو۔

تقسیم نمبر ۳ اس وقت استعمال کی جاتی ہے جب ہدف کی رفتار ۲۴ کلومیٹر فی گھنٹہ ہو۔

تقسیم نمبر ۴ اس وقت استعمال کی جاتی ہے جب ہدف کی رفتار ۳۲ کلومیٹر فی گھنٹہ ہو۔

تقسیم نمبر ۵ اس وقت استعمال کی جاتی ہے جب ہدف کی رفتار ۴۰ کلومیٹر فی گھنٹہ ہو۔

نمبر لگے ہوئے ہر دو خطوط کے درمیان بھی ایک خط ہے جو کہ مزید ذیلی تقسیم کو ظاہر کرتا ہے مثلاً

تقسیم نمبر ۱ اور ۲ کا درمیانی خط ۱۲ کلومیٹر فی گھنٹہ

تقسیم نمبر ۲ اور ۳ کا درمیانی خط ۲۰ کلومیٹر فی گھنٹہ

تقسیم نمبر ۳ اور ۴ کا درمیانی خط ۲۸ کلومیٹر فی گھنٹہ

تقسیم نمبر ۴ اور ۵ کا درمیانی خط ۳۶ کلومیٹر فی گھنٹہ

متحرک ہدف کو نشانہ بنانے کے لیے

1:- کیف کے ذریعے فاصلہ معلوم کریں

2: ہدف کے سفر کا زاویہ معلوم کریں

3: ہدف کے سفر کے زاویہ کی ۹۰ درجہ کے زاویہ سے نسبت معلوم کریں اور پھر رفتار کی قدر معلوم کریں

ہدف کے سفر کا زاویہ: فائر اور ہدف کے درمیان ایک فرضی خط کھینچیں اور خط کے فائر والے حصے کو A اور ہدف والے حصے کو

B تصور کریں اب دیکھیں کہ ہدف کس سمت میں سفر کر رہا ہے ہدف کے سفر کی سمت ایک فرضی خط نقطہ B سے کھینچئے اب نقطہ B پر موجود

زاویہ کا اندازہ لگائیں کہ یہ ہی ہدف کے سفر کا زاویہ ہے۔

سیدھا فائر کی طرف آنے والا یا سیدھا فائر سے مخالف سمت جانے والا ہدف فائر کے لئے ساکن تصور کیا جائے گا

۹۰ درجہ کے زاویہ پر سفر کرنے والے ہدف کی مختلف درجہ پر سفر کرنے والے ہدف سے رفتار کی نسبت کو چار بڑے درجوں میں تقسیم کر کے

واضح کیا گیا ہے

۵. ۲۲ درجہ زاویہ ۹۰ درجہ کے زاویہ کا ۱/۴ ہے

۴۵ درجہ زاویہ ۹۰ درجہ کے زاویہ کا ۱/۲ ہے

۶۷.۵ درجہ زاویہ ۹۰ درجہ کے زاویہ کا ۳/۴ ہے

۹۰ درجہ زاویہ ۹۰ درجہ کے زاویہ کا ۱/۱ ہے

مثال:- فرض کریں کہ ایک ہدف دائیں سے بائیں سفر کر رہا ہے جس کی رفتار ۳۵ کلومیٹر فی گھنٹہ ہے اور سفر کا زاویہ ۲۲.۵ ڈگری ہے ٹیلی سکوپ کے خاکے میں ہدف کو نشانہ بنانے کا مقام بیان کریں

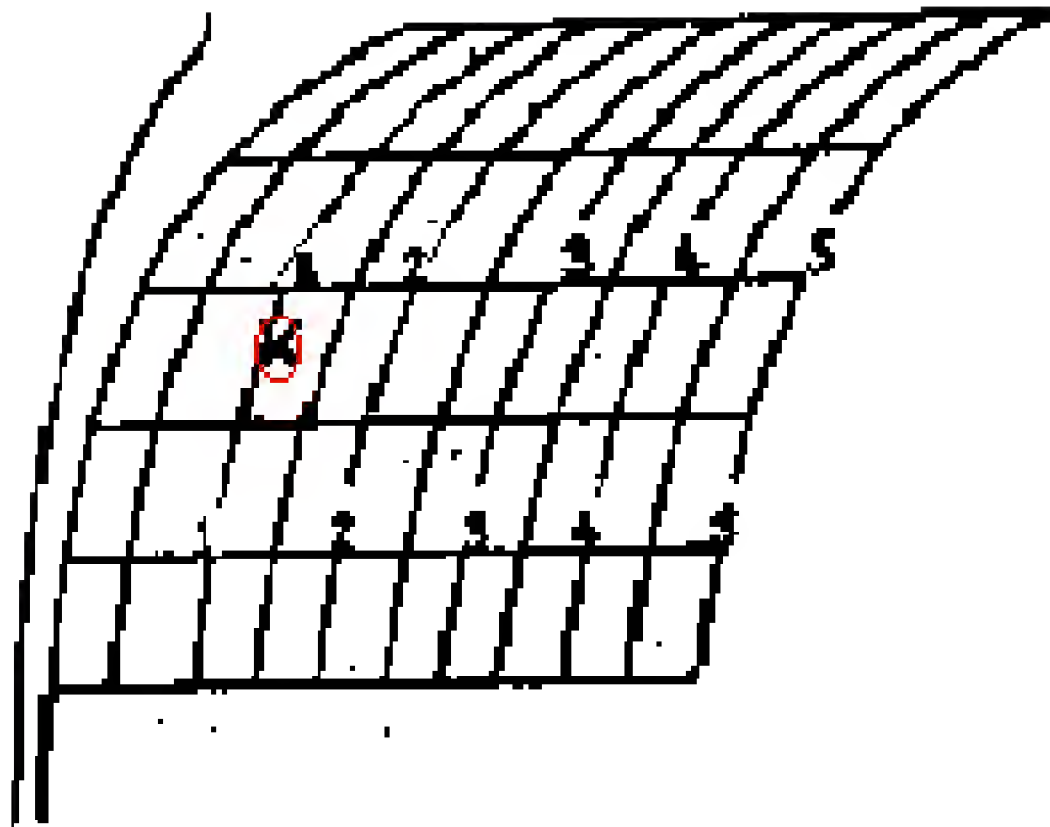
جواب:- ۲۲.۵ ڈگری = $\frac{1}{4}$

ہدف کے سفر کا زاویہ \times ہدف کی رفتار = فائر کی مناسبت سے ہدف کی رفتار

$$\frac{1}{4} = 35 \times 8.7 \text{ کلومیٹر فی گھنٹہ}$$

چونکہ ہدف کا فاصلہ ۳۵۰ میٹر ہے تو ہم ہدف کو ۳۰۰ میٹر کے نشان $\frac{1}{3}$ اور ۴۰۰ میٹر کے نشان $\frac{1}{4}$ کے درمیان ذیلی تقسیم پر رکھیں گے

چونکہ ہدف کی نسبتی رفتار ۸.۷ ہے تو جدو میں ۸ کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار کے لیے تقسیمی لکیر نمبر اوی گئی ہے چونکہ ہدف کی رفتار ۸ کلومیٹر فی گھنٹہ ہے ۷.۷ کلومیٹر فی گھنٹہ زیادہ ہے اس لئے ہم اپنے ہدف کو فاصلے کے نشان ۱/۳ اور ۱/۴ کی درمیانی تقسیم کے لیول پر رکھتے ہوئے دائیں طرف والے خاکے کی تقسیمی لکیر نمبر اسے نسبتاً آگے رکھیں گے



لمبے فاصلے پر اونچائی پر موجود ہدف کو نشانہ بنانا

فائر سے ہدف کی بلندی کا زاویہ ملز میں معلوم کریں اور فاصلہ معلوم کریں پھر اس فاصلے کے لئے جدول میں مجوزہ ملز معلوم کریں پھر ہدف کے فائر سے زاویے کے ملز اور جدول سے ماخوذ ہدف کے فاصلے کے ملز کو جمع کر کے جو جواب آئے گن پر لگا کر فائر کریں مثلاً ایک ہدف ۱۵۰۰ میٹر کے فاصلے پر ہے اور فائر سے تقریباً ۵۰ ملیم زاویہ بلندی پر موجود ہے جدول میں ۱۵۰۰ میٹر کے لئے ۲.۰۸ کا زاویہ دیا گیا ہے ہدف کے اتقاع کا زاویہ + ہدف کے فاصلہ کے لئے جدول میں مجوزہ زاویہ = مطلوبہ زاویہ

$$50 \text{ ملیم} + 2.08 = 2.58$$

۱۵۰۰ میٹر کے فاصلے پر ۵۰ ملیم کے زاویے کی بلندی پر موجود ہدف پر فائر کرنے کے لئے گن کو ۲.۰۸ کا زاویہ دے کر فائر کریں

لمبے فاصلے پر نشیبی ہدف کو نشانہ بنانا

فائر سے ہدف کا لیول کی نسبت زاویہ معلوم کریں پھر فاصلہ معلوم کریں پھر جدول میں اس فاصلہ کے لئے مجوزہ نام معلوم کریں اب دونوں کو جمع کریں جو جواب آئے وہ زاویہ گن کو دے کر فائر کریں
مثال:- ایک ہدف ۲۰۰۰ میٹر کے فاصلے پر ۷۰ ملیم نشیب میں موجود ہے جدول میں ۲۰۰۰ میٹر کے فاصلہ کے لئے ۰.۳۸ تا ۰.۳۳ نام دئے گئے ہیں ہدف سے فائر کا زاویہ + ہدف کے فاصلے کے مطابق جدول میں مجوزہ زاویہ = مطلوبہ زاویہ

$$0.70 + 3.18 = 3.88$$

۲۰۰۰ میٹر کے فاصلہ اور ۷۰ ملیم زاویہ کے نشیب میں موجود ہدف پر فائر کرنے کے لئے گن کو ۳.۸۸ تا ۳.۸۳ ملیم کا زاویہ دے کر فائر کریں

کریں

زاویہ العسکر یہ کی مدد سے نشانہ لینا: زاویہ العسکر یہ کی مدد سے گن کو لیول کریں تسلی کریں کہ گن کا دائیں یا بائیں طرف

جھکاؤ نہیں

ہے اب ہدف کے فاصلے کا اندازہ کریں فرض کریں ہدف کا فاصلہ ۲۵۰۰ میٹر ہے جدول میں ۲۵۰۰ میٹر فاصلہ پر ہدف کو نشانہ بنانے کے لئے ۲۸.۸ ڈگری تجویز کی گئی ہے۔ زاویہ العسکر یہ کی مدد سے گن کو اس زاویہ پر سیٹ کریں اور فائر کریں۔

ایلیوشن ویل کے ذریعے ہدف پر نشانہ گرانہ:

آپ بغیر مکینیکل سائٹ بغیر ٹیلی سکوپ اور بغیر زاویہ العسکر یہ کے ایلیوشن ویل کو استعمال کرتے ہوئے ہدف پر نشانہ

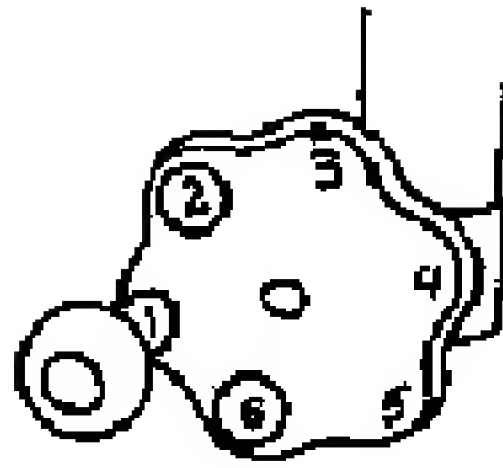
گرا سکتے ہیں۔ گن کو نصب کریں اور لیول کریں

ایلیوشن ویل کے ہر چکر پر گن مخصوص حد تک اوپر اٹھے گی۔ مثلاً ۱۳۰۰ میٹر پر فائر گرانے کیلئے ایلیوشن ویل کو 11-1/3 چکر دینے پڑیں

گے ایلویشن ویل کے کناروں پر ۶ دائروں کی ابھار ہیں جو ایلویشن ویل کے چکر کو چھ حصوں میں تقسیم کرتے ہیں اکمل چکر دینے کے بعد 1/3 چکر دینے کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔

کسری رقم	×	ایلویشن ویل کی کل تقسیمیں	=	مطلوبہ نشان تک چکر
مثال نمبر 1	1/6	×	6	= 1
مثال نمبر ۲	1/2	×	6	= 3
مثال نمبر ۳	4/6	×	6	= 4
مثال نمبر ۴	1/3	×	6	= 2

یعنی ۱۳۰۰ میٹر تک فائر کرنے کے لئے اگر 11-1/3 چکر دینے پڑتے ہیں تو ویل کو ۱۱ چکر دینے کے بعد مزید 2 دائروں کی ابھاروں تک چکر دیں۔ یہاں روسی ATR.82mm کے ایلویشن ڈرم کے ذریعے فائر کی جدول دی گئی ہے۔



کا مکینیکل سائٹ کی مدد سے فائر **R.P.G.7**

لائچر کے اگلے حصے میں فرنٹ سائٹ موجود ہے ریئر سائٹ میں اوپر نیچے کرنے کے لیے اسے ۵ تک مختلف درجات لگائے گئے ہیں جو کہ ۵۰۰ میٹر تک فاصلہ پر موجود ہدف کو نشانہ بنانے کے لیے کارآمد ہیں اگر آپ کا ہدف ۱۰۰ میٹر کے فاصلہ پر ہے تو آپ ریئر سائٹ کو (1) اور اسی طرح ۲۰۰ میٹر کے فاصلہ کے لیے (2) ۳۰۰ میٹر کے لیے (3) ۴۰۰ میٹر کے لیے (4) اور ۵۰۰ میٹر کے لیے (5) پرائیڈ جسٹ کریں ریئر سائٹ پر دائیں بائیں کی ایڈجسٹمنٹ کے لیے 0 سے 8 دائیں جانب اور 0 سے 8 تک بائیں جانب نشانات لگے ہیں

غیر متحرک ہدف کو نشانہ بنانا فرض کریں ایک غیر متحرک ہدف ۳۰۰ میٹر کے فاصلہ پر موجود ہے اب اسے نشانہ بنانے کے لیے سب سے پہلے آپ ریئر سائٹ کی دائیں بائیں کی ایڈجسٹمنٹ کو صفر پر رکھیں گے اور اوپر نیچے کی فاصلہ والی ایڈجسٹمنٹ کو ۳ پر رکھیں اور ریئر سائٹ کی "u" فرنٹ سائٹ کی (i) اور ہدف کو اپنی لائن آف آئی سے ملاتے ہوئے فائر کریں گے

متحرک ہدف کو نشانہ بنانا

اگر ہدف دائیں سے بائیں سفر کر رہا ہے تو دائیں طرف کی تقسیم نشانات استعمال کریں
اگر ہدف بائیں سے دائیں کی طرف سفر کر رہا ہے تو بائیں طرف کی تقسیم نشانات استعمال کریں
ریئر سائٹ پر متحرک ہدف کے لیے دائیں یا بائیں کے نشانات کے نمبر معلوم کرنے کا طریقہ
ہدف کے سفر کے زاویہ کا سائین \times راکٹ کے سفر کا دورانیہ \times ہدف کی رفتار = مطلوبہ نمبر

ہدف کے زاویہ کا سائین

فائر کے اور ہدف کے درمیان ایک فرضی خط کھینچیں اور ہدف جس طرف سفر کر رہا ہے نقطہ B سے اس طرف ایک فرضی لکیر کھینچیں نقطہ B پر اب دو خطوط آ کر ملتے ہیں ایک خط جو ہدف کے سفر والی سمت سے اور دوسرا جو ہدف اور فائر کے درمیان ہے ان دونوں خطوط کے نقطہ B پر ملنے سے یہاں ایک زاویہ (ANGLE) بنتا ہے جو کہ ہدف کے سفر کا زاویہ کہلاتا ہے اس زاویہ کا ۹۰ درجہ کے زاویہ سے نسبت زاویہ کا سائین کہلاتی ہے جس کا کلیہ یہ ہے

$$1/90 \times (\text{ہدف کے سفر کا زاویہ}) = (\text{مطلوبہ زاویہ کا سائین})$$

مثلاً ۹۰ درجہ سے صفر درجہ تک چند زاویوں کے سائین دیئے گئے ہیں

22.5	30	45	67.5	90	زاویہ
0.25	0.33	0.5	0.75	1	سائین

2: راکٹ کے سفر کا دورانیہ:

لانچر سے فائر ہونے کے بعد راکٹ ہدف تک پہنچنے میں جو وقت لیتا ہے اسے راکٹ کے سفر کا دورانیہ کہتے ہیں۔

سفر	100	200	300	400	500
دورانیہ	0.6sec	1.0sec	1.4sec	1.8sec	2.2sec

ہدف کی رفتار: یعنی وہ رفتار جس سے آپ کا ہدف سفر کر رہا ہے۔

مثال: ایک ٹینک 10m/s کی رفتار سے 90 درجہ کے زاویہ سے فائر سے 100 میٹر کے فاصلے سے دائیں سے بائیں جا رہا

ہے اب ریئر سائٹ کو صحیح نشانہ لگانے کے لئے ایڈجسٹ کریں۔

ہدف کے سفر کے زاویہ کا سائین \times راکٹ کے سفر کا دورانیہ + ہدف کی رفتار = مطلوبہ نمبر

$$1 \times 0.6 + 10 = 6$$

اب ریئر سائٹ کو دائیں طرف کی تقسیم نشانات میں 6 نمبر نشانات پر ایڈجسٹ کریں اور نیچے سے اور اوپر کی طرف فاصلہ والی ایڈجسٹ

کو 1 پر ایڈجسٹ کریں اور ریئر سائٹ کی (U) اور فرنٹ سائٹ کی (i) اور ہدف کو اپنی لائن آف آئی سے ملاتے ہوئے فائر کریں

ٹیلی سکوپ کا استعمال

ٹیلی سکوپ کے فائدے

1: ہدف کا فاصلہ ناپا جاسکتا ہے

2: ہدف کی رفتار ناپی جاسکتی ہے

3: ہدف کا نشانہ لیا جاسکتا ہے

فاصلہ ناپنا:-

ٹیلی سکوپ کی اسکرین کی وسط میں دائیں جانب ایک جھول دار خط موجود ہے جس پر تقسیم کی نشانات موجود ہیں سب سے اوپر 2

پھر 4 اور پھر 6 اور پھر 8 کے ہندسے لکھے ہوئے ہیں اور ان کے درمیان ذیلی تقسیمیں بھی موجود ہیں جن پر کوئی نمبر موجود نہیں ہے اس جھول دار